بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

الٓمّٓ 1

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

الٓمّٓ 1

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول.......... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَآاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبانِ رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾﴾ القمر 17

ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2 بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ با محاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 07 — رُكُوْعَاتُهَا 01

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ [1]	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۙ
ہر قسم کی تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں (کا)
الرَّحْمٰنِ [2][3]	الرَّحِيْمِ ۙ [2][3]	مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ
نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا (ہے)	مالک (ہے)	بدلے کے دن (کا)
اِيَّاكَ [4]	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ [4]
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ؕ [5]	اِهْدِنَا [6]	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہدایت دے ہمیں	سیدھے راستے (کی)

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ [7]	غَيْرِ
راستہ	(اُن لوگوں کا) جو	تونے انعام کیا	اُن پر	نہ
الْمَغْضُوْبِ [8][9]	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ۧ [10]
غضب کیا گیا	اُن پر	اور	نہ	سب گمراہ ہونے والے (بنے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں اَلْ استغراق کے لیے ہے یعنی جس لفظ کے ساتھ یہ اَلْ ہو اس لفظ میں اسکے تمام معانی اور اقسام شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ ہر قسم کیا گیا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 الرَّحْمٰنِ دنیا و آخرت کے لحاظ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ بلا تخصیص کافر و مومن سب پر مہربان ہے اور الرَّحِيْمِ آخرت کے لحاظ سے ہے کہ اس کی رحمت صرف مومنوں کے لیے خاص ہوگی۔

4 علامت كَ الگ بھی استعمال ہوتی ہے لیکن یہاں یہ لفظ کا حصہ ہے اور اِيَّاكَ فعل سے پہلے بات میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آیا ہے۔

5 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور اگر يَ، تَ، اَ، نَ میں سے کوئی علامت شروع میں آجائے تو اِسْتَ کا "اِ" لکھنے میں نہیں آتا۔

6 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

7 یہاں هِمْ اصل میں هُمْ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے هِمْ استعمال ہوا ہے۔

8 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اَلْمَغْضُوْبِ اسم ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ فعل کی طرز پر کیا گیا ہے۔

10 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کے ساتھ موافق ہو گیا تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری: 4475)

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 07 — رُكُوْعَاتُهَا 01

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ	نہایت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے۔
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ	روزِ جزا کا مالک ہے۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ	اور ہم صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ	ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۬ۙ	اُن (لوگوں) کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ (کہ اُن کا راستہ) جن پر غضب کیا گیا
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ	اور نہ (وہ جو) گمراہ ہونے والے بنے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسْمِ : اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الرَّحْمٰنِ : رحم، رحمٰن، رحیم۔
الرَّحِيْمِ : رحیم، رحمت، رحم۔
اَلْحَمْدُ : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔
لِلّٰهِ : لِہٰذا، الحمد للہ۔
رَبِّ : ربِّ کائنات، ربوبیت۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ کفر۔
الرَّحْمٰنِ : رحم، رحمٰن، رحیم۔
الرَّحِيْمِ : رحیم، رحمت، رحم۔
مٰلِكِ : مالک، ملکیت، املاک۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
نَعْبُدُ : عبادت، عابد، معبود۔
وَ : شان وشوکت، عفوودرگزر۔
نَسْتَعِيْنُ : اِستعانت، تعاون۔
اِهْدِنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الصِّرَاطَ : پل صراط، صراطِ مستقیم۔
الْمُسْتَقِيْمَ : خطِ مستقیم، استقامت۔
صِرَاطَ : پل صراط، صراطِ مستقیم۔
اَنْعَمْتَ : انعام، نعمت، منعمِ حقیقی۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
غَيْرِ : غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
الْمَغْضُوْبِ : غضب، غضب ناک۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : شان وشوکت، عفوودرگزر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
الضَّآلِّيْنَ : ضلالت وگمراہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 286	2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87	رُكُوْعَاتُهَا: 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ [1] ج (1)	ذٰلِكَ [2]	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ [3] صلے	فِيْهِ ج
الٓمّٓ	(یہ) وہ	کتاب (ہے)	نہیں کوئی شک	اِس میں

هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ (2) لا	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
ہدایت (ہے)	پرہیزگاروں کے لیے	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ [4]	الصَّلٰوةَ [5]	وَ
غیب پر	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ [6] [7]	يُنْفِقُوْنَ (3) لا	وَ
(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ ج	وَ
اور	جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور

بِالْاٰخِرَةِ [5]	هُمْ [7]	يُوْقِنُوْنَ (4) ط	اُولٰٓئِكَ [2]
آخرت پر	وہ سب	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی (لوگ)

عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ [7] ق	وَ	اُولٰٓئِكَ [2]
ہدایت پر	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	وہ (لوگ)

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [7] [8] (5)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ [9]	اَنْذَرْتَهُمْ [7]
برابر (ہے)	اُن پر	خواہ	آپ نے ڈرایا ہو اُنہیں

اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ [7]	لَا يُؤْمِنُوْنَ (6)
یا	نہ	آپ نے ڈرایا ہو اُنہیں	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] الٓمّٓ یہ حروف مقطعات میں سے ہے قطع کاٹنے کو کہتے ہیں مقطع جسے کاٹا گیا ہو کیونکہ انکو کاٹ کاٹ کر پڑھا جاتا ہے اس لیے انہیں مقطعات کہا جاتا ہے انکا ترجمہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

[2] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کیلیے استعمال ہوتے ہیں انکا ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[4] نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہوتی ہیں:

(1) وقت پر پڑھنا۔
(2) سنت کے مطابق پڑھنا۔
(3) جماعت کے ساتھ پڑھنا۔
(4) خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا۔
(5) دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔

[5] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[7] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنے اور اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب اور اگر اس کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے یہ اہل ایمان کا انجام بیان کیا گیا ہے۔

[9] ءَ کے بعد اُسی جملے میں اَمْ ہو تو اس ءَ کا ترجمہ عموماً خواہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰيَاتُهَا: 286 | 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 | رُكُوْعَاتُهَا: 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (یہ) وہ کتاب ہے
لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ	جس میں کوئی شک نہیں
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾	پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے۔ ﴿2﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	وہ (لوگ) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اور اس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾	وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿3﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾	اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى	وہی (لوگ) ہدایت پر ہیں
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ	اپنے رب کی طرف سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اور وہ (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	برابر ہے اُن پر خواہ آپ نے اُنہیں ڈرایا ہو
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	یا آپ نے اُنہیں نہ ڈرایا ہو
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿6﴾

- الْكِتٰبُ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔
- فِيْهِ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
- هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- لِّلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- بِالْغَيْبِ : غیب، غیبی طاقت۔
- وَ : شان و شوکت، عفو و درگزر۔
- يُقِيْمُوْنَ : قائم کرنا، قیام کرنا، مقیم۔
- الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
- مِمَّا (مِن+مَا) : منجانب / ماتحت، ماحول۔
- رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔
- يُنْفِقُوْنَ : انفاق، نان و نفقہ۔
- بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اُنْزِلَ : نازل، شان نزول، منزّل۔
- اِلَيْكَ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- قَبْلِكَ : نماز سے قبل، قبل از طعام۔
- بِالْاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔
- يُوْقِنُوْنَ : یقین، یقینی طور پر۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- مِّنْ : منجانب، من و عن، مجملہ۔
- الْمُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارہ۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

خَتَمَ	اللّٰهُ [1]	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ [2]	وَ	عَلٰی سَمْعِهِمْ ط [2]
مہر لگا دی	اللہ نے	اُن کے دلوں پر	اور	اُن کے کانوں پر
وَ	عَلٰۤی اَبْصَارِهِمْ [2]	غِشَاوَةٌ ز	وَّ	لَهُمْ
اور	اُن کی آنکھوں پر	پردہ (ہے)	اور	اُن کے لیے

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ع (7)	وَ	مِنَ النَّاسِ [3]	مَنْ	يَّقُوْلُ [4]
عذاب (ہے)	بہت بڑا	اور	لوگوں میں سے (بعض)	(ایسے ہیں) جو	وہ کہتے ہیں
اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ [5]	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ [5]	وَمَا	هُمْ [6]
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	حالانکہ نہیں	وہ سب

بِمُؤْمِنِيْنَ (8) [8][7]	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ [1]	وَ
ہرگز سب ایمان لانے والے	وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ (سے)	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ج	وَمَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّاۤ
(ان لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	حالانکہ نہیں	وہ سب دھوکہ دیتے ہیں	مگر

اَنْفُسَهُمْ [2]	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ط (9)	فِيْ قُلُوْبِهِمْ [2]
اپنے نفسوں (کو)	اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اُن کے دلوں میں

مَّرَضٌ لا	فَزَادَهُمُ [2]	اللّٰهُ [1]	مَرَضًا ج	وَ	لَهُمْ [9]
بیماری (ہے)	پس بڑھا دیا اُنہیں	اللہ نے	بیماری (میں)	اور	اُن کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۢ	بِمَا [5][10]	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ (10)
عذاب (ہے)	بہت درد دینے والا	(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب جھوٹ بولتے
وَاِذَا	قِيْلَ [11]	لَهُمْ [9]	لَا تُفْسِدُوْا [12]	فِي الْاَرْضِ
اور جب	کہا جائے	اُن سے	مت تم سب فساد ڈالو	زمین میں
قَالُوْۤا	اِنَّمَا [13]	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ (11) [8]	اَلَاۤ
وہ سب کہتے ہیں	بیشک صرف	ہم	سب اصلاح کرنے والے (ہیں)	خبردار

اِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ [6][8]	وَلٰكِنْ	لَّا يَشْعُرُوْنَ (12) [12]
بیشک وہ	سب (لوگ) ہی فساد کرنے والے (ہیں)	اور لیکن	نہیں وہ سب شعور رکھتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[2] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں سے تیسرے گروہ (منافقین) کا تذکرہ شروع ہوتا ہے۔

[4] يَقُوْلُ واحد مذکر فعل ہے سیاق وسباق کے لحاظ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[5] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ، پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[6] هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے اور اگر اس کے بعد اَلْ ہو تو اسکا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[7] بِ سے پہلے نفی والا لفظ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[10] یہاں مَا کا ترجمہ جو یا کہ دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔

[11] قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل کر اس سے پہلے زیر دی جاتی ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم اور اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] اِنَّ کے ساتھ مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ	اور ان کے کانوں پر (بھی)
وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫	اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے
وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۧ ﴿7﴾	اور اُن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿7﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ ﴿8﴾	حالانکہ وہ ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔ ﴿8﴾
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	اور (اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے
وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ	اور (دراصل) وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ؕ ﴿9﴾	اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿9﴾
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ	اُن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	پس اللہ نے انہیں بیماری میں (اور) بڑھا دیا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿10﴾	اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ ﴿10﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا	اور جب اُن سے کہا جائے (کہ) تم فساد نہ ڈالو
فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا	زمین میں، کہتے ہیں: بیشک صرف
نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿11﴾	ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد ڈالنے والے ہیں
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾	اور لیکن وہ شعور نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خَتَمَ : ختم نبوت، ختم الرسل۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق۔
وَ : شان و شوکت، عفو و درگزر۔
سَمْعِهِمْ : سمع و بصر، آلہ سماعت۔
اَبْصَارِهِمْ : بصارت، نور بصیرت۔
غِشَاوَةٌ : غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ آنا)۔
عَظِيْمٌ : عظمت، اجر عظیم، معظم۔
مِنَ : منجانب، من و عن، منجملہ۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَّقُوْلُ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔
بِالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ : آخرت، اُخروی زندگی۔
اِلَّآ : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يَشْعُرُوْنَ : ذی شعور، شعوری طور پر۔
فِىْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
مَّرَضٌ : مرض، امراض، مریض۔
فَزَادَهُمُ : زیادہ، زائد، مزید۔
اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک حادثہ۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَكْذِبُوْنَ : کذب، کاذب، کذاب۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُفْسِدُوْا : فساد، فسادی، فسادات۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، اراضی، کرۂ ارض۔
مُصْلِحُوْنَ : اصلاح، صلح، مصلح۔
لٰكِنْ : لیکن۔
يَشْعُرُوْنَ : ذی شعور، شعوری طور پر۔

وَاِذَا	قِيۡلَ [1]	لَهُمۡ [2]	اٰمِنُوۡا	كَمَآ	اٰمَنَ
اور جب	کہا جائے	اُن سے	تم سب ایمان لاؤ	جس طرح	ایمان لائے
النَّاسُ	قَالُوۡۤا [3]	اَ	نُؤۡمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ
لوگ	وہ سب کہتے ہیں	کیا	ہم ایمان لائیں	جس طرح	ایمان لائے
السُّفَهَآءُ ؕ [4]	اَلَآ	اِنَّهُمۡ	هُمُ السُّفَهَآءُ	وَ	لٰكِنۡ
بے وقوف	خبردار	بے شک وہ	ہی بے وقوف (ہیں)	اور	لیکن

لَّا يَعۡلَمُوۡنَ (13)	وَاِذَا	لَقُوا [3]	الَّذِيۡنَ
نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	(اُن لوگوں سے) جو

اٰمَنُوۡا	قَالُوۡۤا [3]	اٰمَنَّا ۚۖ	وَاِذَا	خَلَوۡا [3]
سب ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	وہ سب اکیلے ہوتے ہیں
اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ [5]	قَالُوۡۤا [3]	اِنَّا [6]	مَعَكُمۡ ۙ	اِنَّمَا [7]
اپنے شیطانوں کے پاس	وہ سب کہتے ہیں	بیشک ہم	تمہارے ساتھ (ہیں)	بیشک صرف
نَحۡنُ	مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ [8] (14)	اَللّٰهُ	يَسۡتَهۡزِئُ [9]	بِهِمۡ
ہم	سب مذاق کرنے والے (ہیں)	اللّٰہ	وہ مذاق اڑاتا ہے	اُن کا

وَ	يَمُدُّهُمۡ	فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ (15)
اور	وہ ڈھیل دے رہا ہے اُنہیں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بہکے بھٹک رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ [10]	الَّذِيۡنَ	اشۡتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالۡهُدٰى ۖ	فَمَا
یہ (وہ لوگ ہیں)	جن	سب نے خرید لیا	گمراہی	ہدایت کے بدلے	پس نہ

رَبِحَتۡ	تِّجَارَتُهُمۡ	وَمَا	كَانُوۡا	مُهۡتَدِيۡنَ [8] (16)
فائدہ پہنچایا	اُن کی تجارت نے	اور نہ	وہ سب ہوئے	سب ہدایت پانے والے

مَثَلُهُمۡ [11]	كَمَثَلِ	الَّذِى	اسۡتَوۡقَدَ
اُن کی مثال	مثال کی طرح	جو	جلائے

نَارًا ۚ	فَلَمَّآ	اَضَآءَتۡ	مَا	حَوۡلَهٗ
آگ	پھر جب	اُس نے روشن کر دیا	جو	اُس کا ارد گرد

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قِيۡلَ دراصل قُوۡلَ تھا و کو گرامر کے اصول کے مطابق یٓ سے بدل دیا ہے۔

2 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

3 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

4 منافقین نے صحابہ کرام کو بیوقوف کہا کہ انہوں نے دین کی خاطر دُنیوی مفاد کو قربان کر دیا حالانکہ یہ انکی عین عقلمندی اور سعادت تھی بیوقوف تو خود منافق تھے جنھوں نے دنیا کے عارضی مفادات کو آخرت کی دائمی زندگی پر ترجیح دی۔

5 شیاطین سے مراد قریش کے سردار اور یہود ہیں یا پھر منافقین کے اپنے سردار ہیں۔

6 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

7 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

9 محاورۃً ایسا کہا گیا ہے یعنی منافقین کے مکرو فریب اور ہنسی مذاق کے مقابلے میں اللہ نے انہیں مہلت دی، فوراً گرفت نہیں کی اور انہیں ذلت و رسوائی میں مبتلا کیا اسکو مذاق کہنا زبان کا اسلوب ہے یا پھر قیامت کے دن اللہ ان سے واقعی استہزا کرے گا۔

10 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

11 جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو کچھ لوگ مسلمان ہوئے پھر منافق ہو گئے یہاں انکی مثال بیان ہوئی ہے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ	اور جب اُن سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا	(اور) لوگ ایمان لائے (تو) کہتے ہیں
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	کیا ہم (ایسے) ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ	خبردار بے شک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾	اور لیکن وہ نہیں جانتے۔ ﴿13﴾
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب وہ اُن (لوگوں) سے ملتے ہیں جو ایمان لائے
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں اور جب
خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ	اپنے شیطانوں (سرداروں) کے پاس اکیلے ہوتے ہیں
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ	(تو) وہ کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾	بیشک ہم تو بس مذاق کرنے والے ہیں۔ ﴿14﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	اللہ تعالیٰ مذاق اُڑاتا ہے ان (منافقوں) کا
وَ يَمُدُّهُمْ	اور وہ اُنہیں ڈھیل دے رہا ہے
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾	اپنی سرکشی میں وہ بہکتے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ (لوگ) ہیں جنہوں نے خریدا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	تو ان کی تجارت نے (انہیں) فائدہ نہ پہنچایا
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾	اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے ہوئے۔ ﴿16﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ	ان کی مثال اس (شخص) کی مثال کی طرح ہے
الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ	جو آگ جلائے پھر جب
اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ	اس (آگ) نے روشن کر دیا اس کے ماحول کو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، لیل ونہار۔
قِيْلَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اٰمِنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
كَمَآ : کماحقہ، کالعدم/ماحول۔
اٰمَنَ : ایمان، مومن، امن۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لٰكِنْ : لیکن۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔
خَلَوْا : خلا، خلوت نشینی، خلائی شٹل۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
شَيٰطِيْنِهِمْ : شیطان، شیاطین۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
مُسْتَهْزِءُوْنَ : اِستہزا۔
يَسْتَهْزِئُ : اِستہزا۔
يَمُدُّهُمْ : مد، الف مد آ (لمبا کرنا)۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
تَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الضَّلٰلَةَ : ضلالت وگمراہی۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
تِجَارَتُهُمْ : تاجر، تجارت، اجرت۔
مَثَلُهُمْ : مثل، مثال، مثالیں۔
كَمَثَلِ : کماحقہ، کالعدم تنظیمیں۔
نَارًا : نوری وناری مخلوق۔
اَضَآءَتْ : ضوء، ضیاء (روشنی)
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
حَوْلَهٗ : ماحول، ماحولیات۔

ذَهَبَ [1]	اللّٰهُ [2]	بِنُوۡرِهِمۡ [3]	وَ	تَرَكَهُمۡ	فِيۡ ظُلُمٰتٍ
لے گیا	اللہ	اُن کی روشنی کو	اور	اُس نے چھوڑ دیا اُنہیں	اندھیروں میں

لَّا يُبۡصِرُوۡنَ (17) [4]	صُمٌّۢ [5]	بُكۡمٌ [5]	عُمۡيٌ [5]	فَهُمۡ
نہیں وہ سب دیکھ پاتے	بہرے	گونگے	اندھے (ہیں)	پس وہ سب

لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۙ (18) [4]	اَوۡ	كَصَيِّبٍ [6] [7]	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيۡهِ
نہیں وہ سب لوٹتے	یا	زوردار بارش کی طرح	آسمان سے	اُس میں

ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعۡدٌ	وَّ	بَرۡقٌ ۚ	يَجۡعَلُوۡنَ
اندھیرے	اور	گرج	اور	بجلی (ہو)	وہ سب ڈال لیتے ہیں

اَصَابِعَهُمۡ	فِيۡۤ اٰذَانِهِمۡ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ [8]	حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	کڑکوں (کی وجہ) سے	موت کے ڈر (سے)

وَ	اللّٰهُ	مُحِيۡطٌۢ [9]	بِالۡكٰفِرِيۡنَ (19)	يَكَادُ
اور	اللہ	گھیرنے والا (ہے)	سب کافروں کو	وہ قریب ہے

الۡبَرۡقُ	يَخۡطَفُ	اَبۡصَارَهُمۡ ؕ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ
بجلی	وہ اچک لے	اُن کی آنکھیں	جب	اُس نے روشن کر دیا

لَهُمۡ	مَّشَوۡا [10]	فِيۡهِ ۙ	وَاِذَآ	اَظۡلَمَ
اُن کے لیے	وہ سب چل پڑتے ہیں	اُس میں	اور جب	اُس نے اندھیرا کر دیا

عَلَيۡهِمۡ	قَامُوۡا ؕ [10]	وَلَوۡ	شَآءَ اللّٰهُ [2]	لَذَهَبَ [1]
اُن پر	وہ سب کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہے اللہ	واقعی لے جائے

بِسَمۡعِهِمۡ	وَ	اَبۡصَارِهِمۡ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اُن کی سماعت کو	اور	اُن کی بصارت (کو)	بے شک	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ۧ (20) [11]	يٰۤاَيُّهَا [12]	النَّاسُ	اعۡبُدُوۡا [13]
ہر چیز پر	خوب قدرت والا (ہے)	اے	لوگو	تم سب عبادت کرو

رَبَّكُمُ [14]	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ [14]	وَالَّذِيۡنَ
اپنے رب کی	جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور اُن (لوگوں کو) جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذَهَبَ کا اصل ترجمہ وہ گیا ہے جب اس کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس کا ترجمہ وہ لے گیا کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 یا تو آگ کی روشنی مراد ہے یا پھر آنکھوں کی روشنی (بینائی) مراد ہے۔

4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

5 صُمٌّ اَصَمّ کی بُکۡمٌ اَبۡکَمۡ کی عُمۡیٌ اَعۡمٰی کی جمع ہے۔

6 علامت کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتی ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

7 یہ مثال منافقین کے دوسرے گروہ کی ہے جو حق واضح ہو جانے کے باوجود شک میں مبتلا رہتے ہیں۔

8 الصَّوَاعِقِ صَاعِقَةٌ کی جمع ہے اور یہ کڑکنے والی بجلی کو کہا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

10 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

11 فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں جمع مذکر کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

14 کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے یا اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	(تو) اللہ اُن کی روشنی لے گیا
وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ	اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا (کہ)
لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾	وہ (کچھ) نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿17﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(وہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾	پس وہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔ ﴿18﴾
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ	یا (انکی مثال) آسمان سے زوردار بارش کی طرح ہے
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ	اس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور بجلی ہو
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وہ اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	کڑکوں (کی وجہ) سے موت کے ڈر سے
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿19﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ	قریب ہے کہ بجلی اُچک لے
اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ	اُنکی آنکھوں (کی بصارت) کو، جب کبھی (بجلی)
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا	اُنکے لیے روشنی کرتی ہے (تو) وہ چل پڑتے ہیں
فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ	اس میں، اور جب وہ اُن پر اندھیرا کرتی ہے
قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	(تو) کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے (تو)
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ	واقعی لے جائے (کڑکوں کی وجہ سے) اُن کی سماعت
وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (بجلی کی چمک کی وجہ سے) اُنکی بصارت، بیشک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع	ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿20﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ	جس نے تمہیں پیدا کیا اور اُن (لوگوں) کو جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِنُوْرِهِمْ : نوری وناری مخلوق، انوار۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار۔
تَرَكَهُمْ : ترک کرنا، متروک۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
ظُلُمٰتٍ : ظلم، ظلمت، مظالم۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مراجع۔
كَصَيِّبٍ : کماحقہ، کالعدم تنظیمیں۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
ظُلُمٰتٌ : ظلمت، بحر ظلمات۔
بَرْقٌ : برق رفتار، برقی رو۔
الْمَوْتِ : موت، اموات، میت۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
بِالْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْبَرْقُ : برق رفتار، برقی رو، برقیات۔
اَبْصَارَهُمْ : بصارت، بصیرت، نورِ بصر۔
اَضَآءَ : ضوء، ضیا، ضیائے حدیث۔
اَظْلَمَ : ظلمت، بحر ظلمات۔
قَامُوْا : قیام، قائم مقام، مقیم۔
شَآءَ : مشیّت الٰہی، ماشاءاللہ۔
بِسَمْعِهِمْ : آلۂ سماعت، سمع وبصر۔
اَبْصَارِ : بصارت، بصیرت۔
كُلِّ : کلی طور پر، کل جہاں۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، مقدر۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اعْبُدُوْا : عبادت، عابد، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تَتَّقُوۡنَ ۙ (21)	الَّذِىۡ [1]	جَعَلَ
تم سے پہلے (تھے)	تاکہ تم	تم سب بچ جاؤ	جس نے	بنایا

لَكُمُ [2]	الۡاَرۡضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً ۖ
تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا	اور	آسمان (کو)	چھت

وَّاَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخۡرَجَ [3]	بِهٖ
اور اُس نے اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر اُس نے نکالا	اُس کے ذریعے

مِنَ الثَّمَرٰتِ [4]	رِزۡقًا	لَّكُمۡ ۚ [2]	فَلَا تَجۡعَلُوۡا [5] [3]	لِلّٰهِ
پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	پس مت تم سب بناؤ	اللہ کے

اَنۡدَادًا	وَّ [6]	اَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ (22)	وَاِنۡ	كُنۡتُمۡ
شریک	حالانکہ	تم	تم سب جانتے ہو	اور اگر	تم ہو

فِىۡ رَيۡبٍ	مِّمَّا [7]	نَزَّلۡنَا	عَلٰى عَبۡدِنَا	فَاۡتُوۡا [8] [3]
شک میں	(اس) سے جو	ہم نے اُتارا	اپنے بندے پر	پس تم سب لاؤ

بِسُوۡرَةٍ [4]	مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ [9]	وَ	ادۡعُوۡا	شُهَدَآءَكُمۡ
کوئی سورت	اس جیسی	اور	تم سب بلاؤ	اپنے حمایتیوں کو

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ [9]	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (23) [10]	فَاِنۡ [3]	لَّمۡ
اللہ کے علاوہ	اگر	تم ہو	سب سچے	پھر اگر	نہ

تَفۡعَلُوۡا [11]	وَ	لَنۡ [12]	تَفۡعَلُوۡا	فَاتَّقُوۡا [3]
تم سب نے کیا	اور	ہرگز نہ	تم سب کرسکو گے	تو تم سب بچو

النَّارَ	الَّتِىۡ [1]	وَقُوۡدُهَا	النَّاسُ	وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ [13] [4]	اُعِدَّتۡ [14] [4]
آگ (سے)	جو	اُس کا ایندھن	لوگ	اور پتھر (ہیں)	تیار کی گئی ہے

لِلۡكٰفِرِيۡنَ (24)	وَبَشِّرِ	الَّذِيۡنَ [1]	اٰمَنُوۡا	وَ
سب کافروں کے لیے	اور خوشخبری دے دو	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [15] [4]	اَنَّ	لَهُمۡ [2]	جَنّٰتٍ [4]	تَجۡرِىۡ [4]
اُن سب نے نیک عمل کیے	کہ بیشک	اُن کیلیے	باغات (ہیں)	بہتی ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 الَّذِىۡ واحد مذکر اَلَّتِىۡ واحد مونث اور اَلَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامتیں ہیں ترجمہ جو، جس، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے

2 لَكُمۡ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہوجاتا ہے۔

3 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

4 ات، ۃ، تۡ اور تَ سب مونث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

6 وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ (حالانکہ) اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

7 مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

8 فَاْتُوۡا کا اصل ترجمہ تم سب آؤ ہے اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ تم سب لاؤ ہوتا ہے۔

9 مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 یہ قرآن مجید کی صداقت کی ایک واضح مثال ہے آج تک عرب وعجم کے کافر اس چیلنج کا جواب دینے سے قاصر ہیں اور قیامت تک قاصر رہیں گے۔

11 علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

12 فعل سے پہلے علامت لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

13 پتھر سے مراد یا تو گندھک کے پتھر ہیں یا پھر وہ بت جن کی پوجا کی جاتی تھی۔

14 فعل کے شروع میں پیش اور آخری حرف سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 معلوم ہوا کہ ایمان اور نیک اعمال دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ۔ ﴿21﴾
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ	جس نے تمہارے لیے بنایا
الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪	زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت
وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ	اور آسمان سے پانی اُتارا، پھر نکال دیا
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	اس کے ذریعے پھلوں سے رزق تمہارے لیے
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس تم اللہ کے شریک مت بناؤ
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾	حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿22﴾
وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا	اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو
نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪	تو تم (بھی بنا) لاؤ اس جیسی کوئی سورت
وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ	اور تم اپنے حمایتیوں کو بلا لو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے علاوہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿23﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿23﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا	پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا اور ہرگز نہ کرسکو گے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا	تو تم (اس) آگ سے بچو جس کا ایندھن
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ	لوگ اور پتھر ہیں
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿24﴾	وہ (آگ) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ﴿24﴾
وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دیجیے اُن (لوگوں) کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنھوں نے نیک اعمال کیے
اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ	کہ بیشک اُن کے لیے (ایسے) باغات ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خَلَقَكُمْ : خالق کائنات، مخلوق۔
قَبْلِكُمْ : چند روز قبل، قبل از غذا۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
الْاَرْضَ : کرۂ ارض، ارض و سما۔
فِرَاشًا : صاحب فراش، فرش۔
السَّمَآءَ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
اَنْزَلَ : نازل، انزال، نزول۔
مَآءً : ماء اللحم، ماء الحیات۔
فَاَخْرَجَ : خروج، خارج، اخراج۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
رِزْقًا : رزق، رازق، رزّاق۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
رَیْبٍ : کتاب لاریب، ریب و تردد۔
عَبْدِنَا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بِسُوْرَةٍ : قرآنی سورت، سورتیں۔
مِّثْلِهٖ : مثل، مثال، مثالیں۔
ادْعُوْا : دعوت، دعا، داعی۔
شُهَدَآءَكُمْ : شاہد، شہادت، شواہد۔
صٰدِقِیْنَ : صدق، صادق، صداقت۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
فَاتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
النَّارَ : نوری و ناری مخلوق۔
النَّاسُ : عوام الناس، عند الناس۔
الْحِجَارَةُ : حجر و شجر، حجر اسود۔
لِلْكٰفِرِیْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، عمل صالح۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، اصلاح، صالح۔
تَجْرِیْ : جاری، اجرا، ماجرا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط	كُلَّمَا	رُزِقُوْا [1][2]	مِنْهَا
اُن کے نیچے سے	نہریں	جب کبھی	وہ سب رزق دیے جائیں گے	اُن سے

مِنْ ثَمَرَةٍ [3]	رِّزْقًا ۙ	قَالُوْا [2]	هٰذَا	الَّذِیْ	رُزِقْنَا [1]
کوئی پھل	(بطور) رزق	وہ سب کہیں گے	یہ	(وہی ہے) جو	ہم رزق دیے گئے

مِنْ قَبْلُ ۙ	وَ	اُتُوْا [4][2]	بِهٖ	مُتَشَابِهًا ط [5]
(اس) سے پہلے	اور	اُن سب کیلیے لایا جائے گا	اس سے	مشابہت رکھنے والا (یعنی ملتا جلتا)

وَلَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ [6][7]	وَّ	هُمْ
اور اُن کے لیے	اُن میں	بیویاں	پاک کی ہوئی	اور	وہ سب

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (25)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖٓ
اُن میں	سب ہمیشہ رہنے والے	بے شک اللہ	نہیں وہ شرماتا

اَنْ	يَّضْرِبَ [8]	مَثَلًا	مَّا [9]	بَعُوْضَةً	فَمَا
یہ کہ	وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر کی	پھر جو

فَوْقَهَا ط [10]	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ
اس سے اُوپر	پس رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	پس وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	وَ	اَمَّا
کہ بے شک وہی حق (ہے)	اُن کے رب (کی طرف) سے	اور	رہے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	پس وہ سب کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا

اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا م	يُضِلُّ [11]	بِهٖ [12]	كَثِيْرًا ۙ
اللہ نے	اس سے	(بطور) مثال	وہ گمراہ کرتا ہے	اس سے	اکثر کو

وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ [12]	كَثِيْرًا ط	وَمَا	يُضِلُّ
اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	اکثر کو	اور نہیں	وہ گمراہ کرتا ہے

بِهٖٓ [12]	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ۙ (26)	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
اس سے	مگر	نافرمانوں (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب توڑتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] یہ گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں انکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[3] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] اُتُوْا اصل میں اُتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُتُوْا ہوگیا اور اُتُوْا سے مراد وہ سب دیئے جائیں گے ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] یعنی جنتی عورتیں ہر قسم کی ظاہری اور باطنی آلائشوں سے پاک صاف ہوں گی۔

[8] ضَرَبَ، یَضْرِبُ کے بعد اُسی جملے میں مَثَلًا ہو تو ترجمہ بیان کرنا کیا جاتا ہے۔

[9] یہاں پر مَا کا تعلق مَثَلًا سے ہے اسی لیے ترجمہ کوئی سی کیا گیا ہے۔

[10] کفار نے جب یہ اعتراض کیا کہ اگر یہ کلام الٰہی ہوتا تو اس میں اتنی حقیر اور چھوٹی چیزوں کی مثالیں نہ دی جاتیں تو اللہ نے اس کے جواب میں یہ فرمایا۔

[11] یُضِلُّ یہاں یہ سوال ہو سکتا ہے کہ اگر اللہ خود گمراہ کرتا ہے تو بندے کا کیا قصور ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ گمراہ بندہ خود ہوتا ہے اللہ اسے زبردستی نہیں روکتا بلکہ گمراہ ہونے دیتا ہے یہ اللہ کا گمراہ کرنا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى جس طرف کوئی پھرتا ہے ہم اسے اسی کی طرف پھیر دیتے ہیں۔

[12] بِهٖ سے مراد قرآن پاک یا مثال ہے۔

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(کہ) انکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا	جب کبھی وہ دیے جائیں گے اُن (جنتوں) سے
مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ	کوئی پھل بطور رزق
قَالُوْا هٰذَا	(تو) وہ کہیں گے یہ (تو وہی ہے)
الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ	جو ہمیں اس سے پہلے (دنیا میں) رزق دیا گیا اور
اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	وہ اس (رزق) سے بالکل ملتا جلتا دیے جائیں گے
وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ	اور انکے لیے ان (جنتوں) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی
وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اور وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا
اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً	کہ وہ مثال بیان کرے کوئی سی مچھر کی ہو
فَمَا فَوْقَهَا ؕ	(یا) پھر جو اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی ہو)
فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ	پس رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ انکے رب (کی طرف) سے حق ہے
وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور رہے وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ	تو وہ کہتے ہیں: اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اس (حقیر سی) مثال سے
یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ	(دراصل) وہ اس سے اکثر کو گمراہ کرتا ہے
وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ	اور وہ اس سے اکثر کو ہدایت دے دیتا ہے
وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿26﴾	اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے مگر فاسقوں کو۔ ﴿26﴾
الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ	وہ (لوگ) جو توڑتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
رُزِقُوْا : رزق، رزّاق، رازق۔
ثَمَرَةٍ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
وَ : شان و شوکت، لیل و نہار۔
بِهٖ : بالکل، بالمشافہ، بالمقابل۔
مُتَشَابِهًا : مشابہ، تشابہ، مشابہت۔
فِیْهَاۤ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
اَزْوَاجٌ : زوج، زوجہ، زوجیت۔
مُّطَهَّرَةٌ : طہر، طہارت، طاہر۔
خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
یَسْتَحْیٖۤ : شرم و حیا، حیادار، بے حیا۔
یَّضْرِبَ : ضرب المثل۔
مَثَلًا : مثال، مثل، امثلہ۔
فَوْقَهَا : فوقیت، مافوق الفطرت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
فَیَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق و باطل۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَرَادَ : ارادہ، مراد، مرید۔
یُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔
كَثِیْرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔
یَهْدِیْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
الْفٰسِقِیْنَ : فسق و فجور، فاسق۔
یَنْقُضُوْنَ : نقض عہد، نقیض۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَهۡدَ اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ [1]	وَ	يَقۡطَعُوۡنَ
اللہ کا عہد	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب کاٹتے ہیں

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖۤ	اَنۡ	يُّوۡصَلَ [2]	وَ
جس کا	حکم دیا اللہ نے	اس کے ساتھ	کہ	وہ جوڑا جائے	اور

يُفۡسِدُوۡنَ [3]	فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ [4] (27)
وہ سب فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	وہ (لوگ)	ہی سب نقصان اُٹھانے والے (ہیں)

كَيۡفَ	تَكۡفُرُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَ [5]	كُنۡتُمۡ	اَمۡوَاتًا [6]
کیسے	تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالانکہ	تم تھے	بے جان

فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ [7]	ثُمَّ
پس اُس نے زندہ کیا تمہیں	پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر

يُحۡيِيۡكُمۡ [8]	ثُمَّ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ [2] (28)	هُوَ
وہ زندہ کرے گا تمہیں	پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	وہ

الَّذِىۡ	خَلَقَ	لَـكُمۡ	مَّا	فِى الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا ۚ
جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	جو	زمین میں	سب کچھ

ثُمَّ	اسۡتَوٰۤى [9]	اِلَى السَّمَآءِ	فَسَوّٰٮهُنَّ
پھر	اس نے قصد کیا	آسمان کی طرف	پھر درست بنادیا اُنہیں

سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ ؕ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ [10] ع (29)
سات	آسمان	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

وَ	اِذۡ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ [11]	اِنِّىۡ
اور	جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بے شک میں

جَاعِلٌ [12]	فِى الۡاَرۡضِ	خَلِيۡفَةً ؕ [13]	قَالُوۡۤا
بنانے والا	زمین میں	ایک خلیفہ	اُن سب نے کہا

اَ	تَجۡعَلُ	فِيۡهَا	مَنۡ	يُّفۡسِدُ	فِيۡهَا
کیا	تو بنائے گا	اُس میں	جو	وہ فساد کرے گا	اُس میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی عموماً ضرورت نہیں ہوتی۔

2 علامت یا اور تو پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 یہاں فساد پھیلانے سے مراد اللہ کے نظام کی خلاف ورزی کرنا ہے۔

4 هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

5 وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ (حالانکہ) اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

6 یعنی تم ماں کے پیٹ میں بے جان تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا۔

7 یعنی تمہیں دنیا میں لائے گا اور زندگی کا وقت پورا ہونے پر موت دے گا۔

8 یعنی پھر قیامت کے دن تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

9 اِسۡتَوٰى کا ترجمہ چڑھ گیا بھی کیا جاتا ہے اللہ تعالی کا عرش پر چڑھنا اور آسمان دنیا پر نازل ہونا اللہ کی صفات میں سے ہے اس پر بغیر تاویل کے ایمان لانا ضروری ہے۔

10 فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

11 قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے اور ۃ جمع کے لیے ہے۔

12 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

13 خَلِيۡفَةً سے مراد پیچھے یعنی بعد میں آنے والا ہے جنوں کے بعد ایک اور مخلوق بنانے کی طرف اشارہ ہے لہٰذا انسان کو اللہ کا نائب یا خلیفۃ اللہ کہنا درست نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪	اسے مضبوط کرنے کے بعد
وَيَقْطَعُوْنَ	اور وہ (ان رشتوں کو) قطع کرتے ہیں
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ جوڑا جائے
وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ	اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	وہ (لوگ) ہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	تم اللہ کا کیسے انکار کرتے ہو
وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا	حالانکہ تم (ماں کے پیٹ میں) بے جان تھے
فَاَحْيَاكُمْ ۚ	تو اُس نے تمہیں زندہ کیا (اور اس دنیا میں لایا)
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	پھر وہی تمہیں موت دے گا
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾	پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ	وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیا
مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ	جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ	پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا
فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	تو درست کرکے اُنہیں سات آسمان بنا دیا
وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا
اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ	بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں
قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا	(تو) انہوں نے کہا: کیا تو اس میں (اُسے) بنائے گا
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا	جو اس میں فساد برپا کرے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَهْدَ : عہد نامہ، عہد وپیمان۔
مِنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
مِيْثَاقِهٖ : میثاق مدینہ، ثقہ راوی۔
يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلق، قطع نظر۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَمَرَ : امر، آمر، مامور، امور۔
يُّوْصَلَ : وصول، وصل، موصول۔
يُفْسِدُوْنَ : فساد، فسادات، مفسد۔
فِىْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، اراضی۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کفار، کافر، کفار مکہ۔
اَمْوَاتًا : موت، اموات، میت۔
فَاَحْيَا : حیات، احیائے دین۔
اِلَيْهِ : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعت پسندی۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔
اسْتَوٰٓى : مستوی، خط استواء۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
سَبْعَ : سبع عشرہ، قرأت سبع۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
شَىْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
خَلِيْفَةً : خلیفہ، خلافت، خلفاء۔
يُفْسِدُ : فساد، مفسد، فسادی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	یَسْفِكُ	الدِّمَآءَ ج [1]	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ
اور	وہ بہائے گا	خون	اور	ہم	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ [2]	وَ	نُقَدِّسُ	لَكَ ط [3]	قَالَ
تیری تعریف کے ساتھ	اور	ہم پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لیے	کہا

اِنِّیْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ [4] (30)	وَعَلَّمَ
بیشک میں	میں جانتا ہوں	جو	نہیں تم سب جانتے	اور سکھا دیے

اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ [5]	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
آدم کو	نام	وہ سب	پھر	پیش کیا اُن کو

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ لا	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِیْ [7] [6]	بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ [2]
فرشتوں پر	پس اُس نے کہا	تم سب خبر دو مجھے	اِن (چیزوں کے) ناموں کی

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ (31)	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ [8]
اگر	ہو تم	سب سچے	اُن سب نے کہا	پاک ہے تو

لَا عِلْمَ [9]	لَنَآ	اِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا ط [10]	اِنَّكَ
نہیں کوئی علم	ہم کو	مگر جو	تو نے سکھایا ہمیں	بیشک تو

اَنْتَ الْعَلِیْمُ [11]	الْحَكِیْمُ (32)	قَالَ	یٰٓاٰدَمُ
تو ہی خوب جاننے والا	کمال حکمت والا	اس نے کہا	اے آدم

اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ ج [2]	فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ
تو بتادے اِنہیں	اِن کے ناموں کو	تو جب	اُس نے بتادیے اُنہیں

بِاَسْمَآئِهِمْ لا [12]	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ [3]	اِنِّیْٓ
اُن کے نام	اُس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	تم سے	بیشک میں

اَعْلَمُ	غَیْبَ	السَّمٰوٰتِ [13]	وَالْاَرْضِ لا	وَ
میں جانتا ہوں	پوشیدہ باتیں	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور

اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ (33)
میں جانتا ہوں	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تھے تم	تم سب چھپاتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فرشتوں کو کیسے معلوم ہوا کہ انسان فساد برپا کرے گا اس کا اندازہ شاید انہوں نے پہلے کی مخلوق جنوں سے لگایا ہو یا پھر شاید اللہ نے ان کو بتایا ہو۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[3] لَكَ، لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[5] اَلْاَسْمَآءَ کا علم اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو القاء والہام کے ذریعے سکھلایا۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[7] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[8] سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے اس کے شروع میں نُسَبِّحُ فعل محذوف سمجھا جاتا ہے یعنی ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔

[9] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے

[11] اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[12] بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[13] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج	اور وہ خون بہائے گا
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں
وَنُقَدِّسُ لَكَ ط	اور ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں
قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ	(تو اللہ نے) فرمایا: بے شک میں (وہ کچھ) جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (30) وَعَلَّمَ	جو تم نہیں جانتے ہو۔ (30) اور اس نے سکھا دیے
اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ	آدم کو وہ سب کے سب نام (جو چاہیے)
عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ لا	پھر اُن کو فرشتوں پر پیش کیا
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	پھر (اللہ نے) فرمایا مجھے ان چیزوں کے ناموں کی خبر دو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (31)	اگر تم سچے ہو۔ (31)
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اُنہوں نے کہا: تو پاک ہے
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط	ہمیں کوئی علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (32)	بیشک تو ہی بہت جاننے والا خوب حکمت والا ہے (32)
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ	فرمایا: اے آدم اِنہیں بتا دو
بِاَسْمَآئِهِمْ ج فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ	ان (چیزوں) کے نام پھر جب اس نے اُنہیں بتا دیے
بِاَسْمَآئِهِمْ لا قَالَ	ان کے نام (تو اللہ نے فرشتوں سے) فرمایا:
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا
اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ	کہ بیشک میں ہی جانتا ہوں (سب) پوشیدہ باتیں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لا	آسمانوں اور زمین کی
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33)	اور جو تم چھپاتے تھے۔ (33)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
يَسْفِكُ : سفاک قاتل، سفاک ترین۔
نُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات۔
بِحَمْدِكَ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
نُقَدِّسُ : قدس، مقدس، تقدس۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْاَسْمَآءَ : اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
كُلَّهَا : کل نمبر، کل تعداد۔
عَرَضَهُمْ : عرضی نویس، معروضات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملک الموت، ملائکہ
فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْۢبِـُٔوْنِيْ : نبی، انبیائے کرام۔
صٰدِقِيْنَ : صادق و امین، صدق و وفا۔
سُبْحٰنَكَ : سبحان اللہ۔
اِلَّا : اِلّا قلیل، اِلّا ماشاء اللہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَلَّمْتَنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْحَكِيْمُ : حکمت و دانائی، حکیم الامت۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَيْبَ : غیب، غیبی طاقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطع اراضی۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ [1]	اسْجُدُوْا [2]	لِاٰدَمَ [1][3]
اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ ۫ [4]
تو سب نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس (کے)	اُس نے انکار کیا	اور تکبر کیا

وَ	كَانَ [5]	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
اور	وہ ہوگیا	کافروں میں سے	اور	ہم نے کہا	اے آدم

اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ [6]	وَ
تو رہ	تو	اور	بیوی تمہاری	جنت (میں)	اور

كُلَا [7]	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا ۠ [8]	وَ
تم دونوں کھاؤ	اُس سے	بے روک ٹوک	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور

لَا تَقْرَبَا [7]	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ [9]	فَتَكُوْنَا [7]	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (35)
مت تم دونوں قریب جاؤ	اس درخت (کے)	پس تم دونوں ہوجاؤ گے	ظالموں میں سے

فَاَزَلَّهُمَا [8]	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا [8]
پھر ورغلایا اُن دونوں کو	شیطان نے	اُس سے	پس نکلوا دیا اُن دونوں کو

مِمَّا [10]	كَانَا [7]	فِيْهِ ۠ [11]	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا
(اُس) سے جو	وہ دونوں تھے	اُس میں	اور ہم نے کہا	تم سب اُتر جاؤ

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ۚ [12]	وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
تمہارا بعض	بعض کے لیے	دشمن (ہے)	اور	تمہارے لیے	زمین میں

مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ (36)	فَتَلَقّٰٓى [13]	اٰدَمُ
ٹھکانا	اور	فائدہ اُٹھانا	ایک وقت تک	پھر خوب سیکھ لیے	آدم نے

مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ [14]	فَتَابَ	عَلَيْهِ ؕ [15]	اِنَّهٗ	هُوَ التَّوَّابُ
اپنے رب سے	چند کلمات	پس وہ متوجہ ہوا	اُس پر	بیشک وہ	ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ (37)	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا	جَمِيْعًا ۚ
بڑا مہربان (ہے)	ہم نے کہا	تم سب اُتر جاؤ	اُس سے	سب کے سب

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی سے اور کبھی کو کیا جاتا ہے۔

2 یہ سجدہ عبادت کے طور پر نہ تھا بلکہ تعظیمی تھا اب یہ بھی جائز نہیں ہے۔

3 علمی فضیلت کے بعد آدم علیہ السلام کی یہ دوسری تکریم بیان ہوئی ہے۔

4 اَسْتَكْبَرَ کا اصل ترجمہ بڑا بننا چاہا ہے کیونکہ فعل کے شروع میں اَسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 كَانَ کا ترجمہ تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

6 جنت کو سیدنا آدم علیہ السلام کا مسکن بنانا یہ ان کی تیسری فضیلت بیان ہوئی ہے۔

7 فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 علامت هُمَا اور تُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 یہ کون سا درخت تھا قرآن وحدیث میں اس کی صراحت نہیں لہٰذا کسی درخت کا تعین کرنا مناسب نہیں ہے۔

10 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

11 یعنی جس عیش اور مزے میں وہ تھے۔

12 یہاں مراد آدم علیہ السلام اور شیطان ہیں یا پھر اولاد آدم کا ایک دوسرے کا دشمن ہونا ہے۔

13 فعل میں تَ اور شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 وہ معافی کے کلمات یہ ہیں:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(سورۃ الاعراف، آیت نمبر 23)

15 تَابَ کا ترجمہ متوجہ ہوا ہے اگر اس کے بعد عَلٰى ہو تو مراد اللہ کا توبہ قبول کرنا اور اگر اِلٰى ہو تو بندے کا توبہ کرنا ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	تم آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ	سوائے ابلیس کے، اُس نے انکار کیا اور تکبر کیا
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾	اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ ﴿34﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ	اور ہم نے کہا: اے آدم
اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	تم اور تمہاری بیوی جنّت میں رہو
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا	اور تم دونوں اس سے بے روک ٹوک کھاؤ
حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ	جہاں سے تم دونوں چاہو
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور تم دونوں اِس درخت کے قریب نہ جانا
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾	ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿35﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا	پھر ان دونوں کو شیطان نے اس سے ورغلایا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ	تو ان کو اس سے نکلوا دیا جس میں وہ دونوں تھے
وَقُلْنَا اهْبِطُوْا	اور ہم نے کہا: تم (یہاں سے) اُتر جاؤ
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾	اور ایک وقت تک فائدہ اُٹھانا ہے۔ ﴿36﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ	پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے چند کلمات
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	تو وہ اس پر متوجہ ہوا (توبہ قبول کر لی) بیشک وہ ہی
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾	بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿37﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ	ہم نے کہا: اُتر جاؤ اس سے سب کے سب

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْنَا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
اسْجُدُوْا : سجدہ، ساجد، مسجود۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
اسْتَكْبَرَ : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔
مِنَ : منجانب، من وعن، مجملہ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اسْكُنْ : ساکن، سکونت، مسکن۔
زَوْجُكَ : زوجہ، ازدواجی زندگی۔
كُلَا : اکل وشرب، ماکولات۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
شِئْتُمَا : ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَقْرَبَا : قربت، قریب، تقریباً۔
هٰذِهِ : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
الشَّجَرَةَ : حجر وشجر، شجر کاری مہم۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظالم۔
فَاَخْرَجَهُمَا : خارج، اخراج، خروج۔
بَعْضُكُمْ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
عَدُوٌّ : عدو، عداوت، اعداء اللہ۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطع اراضی۔
مُسْتَقَرٌّ : قرار، برقرار، استقرار۔
مَتَاعٌ : مال ومتاع، متاع کارواں۔
اِلٰى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
كَلِمٰتٍ : کلمات، کلمہ طیبہ۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جمیع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاِمَّا [1]	يَاْتِيَنَّكُمْ [2]	مِّنِّىْ	هُدًى	فَمَنْ
پھر اگر	وہ واقعی آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے
تَبِعَ	هُدَاىَ [3]	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
پیروی کی	میری ہدایت کی	پس نہ کوئی خوف (ہوگا)	اُن پر	اور نہ

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (38)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
وہ سب	وہ سب غم کریں گے	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ [4]	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ج	هُمْ
اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی (لوگ)	دوزخ والے	وہ سب
فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (39) ع	يٰبَنِىْٓ [5]	اِسْرَآءِيْلَ [6]	اذْكُرُوْا
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اے اولادِ	اسرائیل	تم سب یاد کرو
نِعْمَتِىَ	الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ
میری نعمت (کو)	جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور

اَوْفُوْا	بِعَهْدِىْٓ [4]	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ ج [4]
تم سب پورا کرو	میرے عہد کو	میں پورا کروں گا	تمہارے عہد کو

وَ	اِيَّاىَ [7]	فَارْهَبُوْنِ [8] (40)	وَ	اٰمِنُوْا
اور	صرف مجھ ہی سے	پس تم سب ڈرو مجھ سے	اور	تم سب ایمان لاؤ

بِمَآ [4]	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
(اس) پر جو	میں نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو

مَعَكُمْ	وَ	لَا تَكُوْنُوْٓا [9]	اَوَّلَ	كَافِرٍۭ
تمہارے پاس	اور	مت تم سب ہو جاؤ	پہلے	کافر

بِهٖ ص [4] [10]	وَ	لَا تَشْتَرُوْا [9]	بِاٰيٰتِىْ [4]
اس کے	اور	مت تم سب حاصل کرو	میری آیتوں کے بدلے
ثَمَنًا قَلِيْلًا ز [11]	وَ	اِيَّاىَ [7]	فَاتَّقُوْنِ [8] (41)
تھوڑی قیمت	اور	صرف مجھ ہی سے	پس تم سب ڈرو مجھ سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِمَّا دراصل اِنْ+مَا کا مجموعہ ہے یہاں مَا زائد ہے جو تاکید کیلیے آیا ہے۔

[2] آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔

[3] اسم کے آخر میں ی ساکن ہوتی ہے اگر اس سے پہلے الف ہو تو اس پر زبر آجاتی ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[5] يٰبَنِىْٓ اصل میں یَا+بَنِيْنَ تھا یْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کے مطابق نَ حذف ہوگیا یْ باقی ہے۔

[6] اسرائیل عبرانی زبان میں عبداللہ کو کہتے ہیں یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب تھا، یہود کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے۔

[7] فعل سے پہلے اِیَّایَ مفعول ہے یہ اصولاً بعد میں آنا چاہیے تھا لیکن بات میں زور ڈالنے کے لیے پہلے آیا ہے۔

[8] یہ دراصل فَارْهَبُوْنِيْ اور فَاتَّقُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا گیا ہے اور یْ وقف کی وجہ سے حذف ہو چکی ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] بِهٖ سے مراد یا تو قرآن مجید ہے یا پھر سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

[11] اس کا ترجمہ اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ ”تم میری آیتوں کو تھوڑی قیمت میں مت بیچو“ اسکا یہ مطلب نہیں کہ زیادہ لی جاسکتی ہے بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ آخرت کے مقابلے میں دنیاوی منفعت چاہے جتنی بھی زیادہ ہو وہ ثَمَنًا قَلِيْلًا ہی ہے۔

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	پھر اگر واقعتاً تمہارے پاس آئے
مِّنِّيْ هُدًى	میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	تو نہ تو اُن پر کوئی خوف ہو گا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾	اور نہ ہی وہ سب غمگین ہوں گے۔ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی (لوگ) دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾	وہ سب اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿39﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا	اے بنی اسرائیل تم یاد کرو
نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	میری (وہ) نعمت جو میں نے تم پر انعام کی
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ	اور تم میرے عہد کو پورا کرو
اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ	میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا
وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرو۔ ﴿40﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ	اور اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ	اس کی جو تمہارے پاس ہے (تورات و انجیل)
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ	اور تم پہلے اس کے انکار کرنے والے مت بنو
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ	اور میری آیات کے بدلے مت حاصل کرو
ثَمَنًا قَلِيْلًا	تھوڑی قیمت
وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾	اور پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مِّنِّيْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
- هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- تَبِعَ : اتباع، تابع، متبع سنّت۔
- فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- خَوْفٌ : خائف، خوف وہراس۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- وَ : شان وشوکت، سحر وافطار۔
- يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- كَذَّبُوْا : کذب، کاذب، کذاب۔
- بِاٰيٰتِنَآ : آیات، آیات قرآنی۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی۔
- النَّارِ نوری وناری مخلوق۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- يٰبَنِيْٓ : محمد بن قاسم، ابن الوقت۔
- اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
- نِعْمَتِيَ : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔
- اَوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- بِعَهْدِيْٓ : ایفائے عہد، عہد وپیمان۔
- فَارْهَبُوْنِ : راہب، ترغیب وترہیب۔
- اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- بِمَآ : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
- اَنْزَلْتُ : نزول، نازل، انزال۔
- مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
- مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- اَوَّلَ : اوّل وآخر، اوّل انعام۔
- تَشْتَرُوْا : بیع وشراء، مشتری۔
- قَلِيْلًا قلیل، قلت، الاقلیل۔
- فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ	لَا تَلۡبِسُوا [1]	الۡحَقَّ [2]	بِالۡبَاطِلِ	وَ	تَكۡتُمُوا [3]
اور	مت تم سب خلط ملط کرو	حق (کو)	باطل کے ساتھ	اور	تم سب (نہ) چھپاؤ

الۡحَقَّ [2]	وَ [4]	اَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ (42)	وَ	اَقِيۡمُوا [5]
حق (کو)	حالانکہ	تم	تم سب جانتے ہو	اور	تم سب قائم کرو

الصَّلٰوۃَ [6]	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوۃَ [6]	وَ	ارۡكَعُوۡا
نماز	اور	تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	اور	تم سب رکوع کرو

مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ (43)	اَ	تَاۡمُرُوۡنَ	النَّاسَ [2]
سب رکوع کرنے والوں کے ساتھ	کیا	تم سب حکم دیتے ہو	لوگوں (کو)

بِالۡبِرِّ	وَ	تَنۡسَوۡنَ	اَنۡفُسَكُمۡ	وَ [4]	اَنۡتُمۡ
نیکی کا	اور	تم سب بھول جاتے ہو	اپنے نفسوں (کو)	حالانکہ	تم

تَتۡلُوۡنَ	الۡكِتٰبَ [2] ط	اَفَلَا [7]	تَعۡقِلُوۡنَ (44)
تم سب تلاوت کرتے ہو	کتاب (کی)	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے

وَ	اسۡتَعِيۡنُوۡا [9][8]	بِالصَّبۡرِ	وَالصَّلٰوۃِ [6] ط	وَ
اور	تم سب مدد طلب کرو	صبر کے ساتھ	اور نماز (کے ذریعے)	اور

اِنَّهَا	لَكَبِيۡرَۃٌ [6][10]	اِلَّا	عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ (45) لا
بے شک وہ	یقیناً بڑی ہے	مگر	عاجزی کرنے والوں پر

الَّذِيۡنَ	يَظُنُّوۡنَ [11]	اَنَّهُمۡ	مُّلٰقُوۡا	رَبِّهِمۡ
(وہ لوگ) جو	وہ سب یقین رکھتے ہیں	کہ بیشک وہ	وہ سب ملنے والے	اپنے رب (کو)

وَ	اَنَّهُمۡ	اِلَيۡهِ	رٰجِعُوۡنَ (46) ع	يٰبَنِيۡۤ [12]
اور	کہ بیشک وہ	اُسی کی طرف	سب لوٹنے والے (ہیں)	اے اولادِ

اِسۡرَآءِيۡلَ	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتِيَ	الَّتِيۡۤ	اَنۡعَمۡتُ
اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو	میں نے انعام کی

عَلَيۡكُمۡ	وَاَنِّيۡ	فَضَّلۡتُكُمۡ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ (47)
تم پر	اور بے شک میں	میں نے فضیلت دی تم کو	تمام جہانوں پر

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 تَكۡتُمُوا اصل میں لَا تَكۡتُمُوا ہے شروع میں لَا محذوف ہے ۔

4 وَ کا معنی کبھی حالانکہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہوتی ہیں:
- 1 وقت پر پڑھنا۔
- 2 سنت کے مطابق پڑھنا۔
- 3 جماعت کے ساتھ پڑھنا۔
- 4 خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا۔
- 5 دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔

6 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 یعنی مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنے میں صبر اور نماز کا سہارا لینا چاہیے احادیث میں ہے کہ جب بھی کوئی حادثہ یا مشکل پیش آتی تو نبی کریم ﷺ فوراً نماز کی طرف لپکتے تھے۔

10 شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے۔

11 يَظُنُّوۡنَ کا اصل ترجمہ وہ گمان کرتے ہیں ہے لیکن اگر اس کے بعد اَنَّ ہو تو پھر اسکا ترجمہ وہ یقین رکھتے ہیں کیا جاتا ہے

12 يٰبَنِيۡۤ اصل میں يَا + بَنِيۡنَ تھا ين جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کے مطابق نَ حذف کیا گیا اور ی باقی ہے۔

وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ	اور حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو
وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ	اور تم حق کو (نہ) چھپاؤ
وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿42﴾	حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿42﴾
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو
وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿43﴾	اور تم رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ﴿43﴾
اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو
وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ	اور تم اپنے آپ کو بھول جاتے ہو
وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ	حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿44﴾	تو کیا تم عقل نہیں کرتے ہو۔ ﴿44﴾
وَاسۡتَعِيۡنُوۡا	اور تم (ہر تکلیف میں اللہ سے) مدد طلب کرو
بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ	صبر اور نماز کے ذریعے
وَاِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ	اور بے شک وہ (نماز) یقیناً بڑی (بوجھل) ہے
اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ۙ﴿45﴾	مگر عاجزی کرنے والوں پر (بوجھل نہیں ہے)۔ ﴿45﴾
الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ	وہ (لوگ) جو یقین رکھتے ہیں (اس بات کا)
اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ	کہ بے شک وہ اپنے رب کو ملنے والے ہیں
وَاَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿46﴾ ع	اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿46﴾ ع
يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا	اے بنی اسرائیل تم یاد کرو
نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ	میری (اُس) نعمت کو جو میں نے تم پر انعام کی
وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ	اور بے شک میں نے تمہیں فضیلت دی
عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿47﴾	تمام جہانوں پر (یعنی تمام جہان والوں پر)۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، سحر و افطار۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- الۡحَقّ : حق و باطل، حقیقت۔
- تَكۡتُمُوا : کتمان حق، کتمان علم۔
- تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَقِيۡمُوا : قیام، قائم، اقامت دین۔
- الصَّلٰوة : صلوٰۃ و سلام، صوم و صلوٰۃ۔
- الزَّكٰوة : زکوٰۃ و صدقات۔
- ارۡكَعُوۡا : رکوع، رکعت، رکعات۔
- مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
- تَاۡمُرُوۡنَ : امر بالمعروف، آمر، مامور۔
- النَّاس : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- بِالۡبِرِّ : بِر، ابرار۔
- تَنۡسَوۡنَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- اَنۡفُسَكُمۡ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- تَتۡلُوۡنَ : تلاوت، وحی متلو۔
- تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
- اسۡتَعِيۡنُوۡا : استعانت، معاونت۔
- بِالصَّبۡرِ : صبر و تحمل، صابر، صبر جمیل۔
- لَكَبِيۡرَةٌ : کبیر، اکبر، کبیرہ گناہ۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
- الۡخٰشِعِيۡنَ : خشوع و خضوع۔
- يَظُنُّوۡنَ : ظن، بدظن، بدظنی۔
- مُّلٰقُوۡا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- اِلَيۡهِ : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- رٰجِعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت۔
- اذۡكُرُوۡا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
- نِعۡمَتِىَ : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔
- فَضَّلۡتُكُمۡ : فضل، فضیلت، فاضل۔
- الۡعٰلَمِيۡنَ : اقوام عالم، عالمی ادارہ۔

وَ	اتَّقُوْا [1]	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ [2]	نَفْسٌ [3]
اور	تم سب ڈرو	(اس) دن سے	نہیں کام آئے گی	کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ [3]	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يُقْبَلُ [4]	مِنْهَا
کسی جان کے	کچھ بھی	اور	نہیں وہ قبول کیا جائے گا	اُس سے

شَفَاعَةٌ [3]	وَّ	لَا يُؤْخَذُ [4]	مِنْهَا	عَدْلٌ [3]
کسی سفارش (کو)	اور	نہ وہ لیا جائے گا	اُس سے	کوئی بدلہ

وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ [4] (48)	وَاِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ [5][6]
اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ [7]	يَسُوْمُوْنَكُمْ [6]	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
آلِ فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں	بُرا	عذاب

يُذَبِّحُوْنَ [8]	اَبْنَآءَكُمْ [6]	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ
وہ سب ذبح کرتے	تمہارے بیٹوں (کو)	اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے

نِسَآءَكُمْ ط [6]	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ [9]	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ [6]
تمہاری عورتوں (کو)	اور	اس میں	آزمائش (تھی)	تمہارے رب (کی طرف) سے

عَظِيْمٌ [10] (49)	وَاِذْ	فَرَقْنَا [5]	بِكُمُ	الْبَحْرَ [11]
بہت بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمہاری وجہ سے	سمندر (کو)

فَاَنْجَيْنٰكُمْ [5][6]	وَ	اَغْرَقْنَآ [5]	اٰلَ فِرْعَوْنَ [7]
پس ہم نے نجات دی تمہیں	اور	ہم نے غرق کر دیا	آلِ فرعون (کو)

وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ (50)	وَاِذْ	وٰعَدْنَا [5]
اس حال میں کہ	تم	تم سب دیکھ رہے تھے	اور جب	ہم نے وعدہ کیا

مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ [12]	لَيْلَةً [13]	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ
موسٰی سے	چالیس	راتیں	پھر	تم نے پکڑا

الْعِجْلَ [14]	مِنْۢ بَعْدِهٖ [15]	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ (51)
بچھڑے (کو معبود)	اس کے بعد	جبکہ	تم	سب ظلم کرنے والے (تھے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 تَجْزِيْ میں تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

6 علامت کُمْ کا فعل کے ساتھ ترجمہ تمہیں یا تم کو اور اسم کے ساتھ ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔

7 یہاں آل فرعون سے مراد اولاد فرعون نہیں بلکہ اسکے تمام پیروکار مراد ہیں۔

8 يُذَبِّحُوْنَ کی شد میں ذبح کرنے کے عمل کو کثرت، شدت اور بے رحمی سے کرنے کا مفہوم ہے۔

9 جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے معنی وہی رہتا ہے۔

10 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 سمندر کا پھاڑنا بھی ایک معجزہ تھا۔

12 یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 لَيْلَةً واحد کا لفظ ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

14 بچھڑے کو معبود بنانے کا واقعہ اس وقت ہوا جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات دینے کے لیے چالیس راتوں کے لیے کوہِ طور پر بلایا تھا۔

15 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کام نہ آئے گی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا	کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی
وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ اُس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ (ہی) اُس سے کوئی بدلہ لیا جائے گا
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ (ہی) وہ سب مدد کیے جائیں گے۔ ﴿48﴾
وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	(جو) تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط	اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾	تمہارے رب (کی طرف) سے بہت بڑی۔ ﴿49﴾
وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب ہم نے تمہاری وجہ سے سمندر کو پھاڑا
فَاَنْجَيْنٰكُمْ	پھر ہم نے تمہیں نجات دی
وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا
وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾	اس حال میں کہ تم (یہ سب کچھ) دیکھ رہے تھے ﴿50﴾
وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى	اور جب ہم نے موسٰی سے وعدہ کیا
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	چالیس راتوں کا
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ	پھر تم نے معبود بنا لیا
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ	بچھڑے کو اس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	جبکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان و شوکت، سحر و افطار۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَجْزِيْ : جزائے خیر، جزا و سزا۔
نَفْسٌ : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد و نوش۔
يُقْبَلُ : قبول، مقبول، قبولیت۔
مِنْهَا : منجانب، من و عن، من جملہ۔
شَفَاعَةٌ : شفاعت، شافعِ محشر۔
يُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
عَدْلٌ : عدل، عادل، عدالت۔
يُنْصَرُوْنَ : نصر، نصرت، ناصر۔
نَجَّيْنٰكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
اٰلِ : آل، آلِ ابراہیم۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، ظن سوء۔
يُذَبِّحُوْنَ : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
اَبْنَآءَكُمْ : ابن آدم، ابن قاسم۔
يَسْتَحْيُوْنَ : حیات، احیائے دین۔
نِسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَلَآءٌ : بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔
عَظِيْمٌ : عظیم، عظمت، اعظم۔
فَرَقْنَا : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
الْبَحْرَ : بحرِ ہند، بحیرۂ عرب۔
اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، غریقِ رحمت۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔
وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، میعاد۔
لَيْلَةً : لیلۃ القدر، لیل و نہار۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ثُمَّ	عَفَوْنَا [1]	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [2][3]	لَعَلَّكُمْ
پھر	ہم نے درگزر کر دیا	تم سے	اس کے بعد	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ (52)	وَاِذْ	اٰتَيْنَا [1]	مُوْسَى	الْكِتٰبَ [4]
تم سب شکر کرو	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

وَ	الْفُرْقَانَ [5]	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ (53)	وَ
اور	فرق کرنے والی چیز	تاکہ تم	تم سب ہدایت پالو	اور

اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ [6]	اِنَّكُمْ
جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم	بے شک تم

ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ
تم نے ظلم کیا	اپنے نفسوں (پر)	اپنے (معبود) پکڑنے کے سبب	بچھڑے (کو)

فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا [7]	اَنْفُسَكُمْ ؕ
تو تم سب رجوع کرو	اپنے خالق کی طرف	پس تم سب قتل کرو	اپنی جانوں (کو)

ذٰلِكُمْ [8]	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ
یہی	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	تمہارے خالق کے نزدیک

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ التَّوَّابُ [9]	الرَّحِيْمُ (54)
تو اس نے رجوع کیا	تم پر	بیشک وہ	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان (ہے)

وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ [10]
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے

لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً [11]	فَاَخَذَتْكُمُ [11]
تجھ پر	یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	ظاہراً	تو پکڑ لیا تمہیں

الصّٰعِقَةُ [11]	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ (55)	ثُمَّ
(بجلی کی) کڑک نے	اس حال میں کہ	تم	تم سب دیکھ رہے تھے	پھر

بَعَثْنٰكُمْ [1][12]	مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ [2]	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (56)
ہم نے زندہ کیا تمہیں	تمہاری موت کے بعد	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے آخر میں نَا سے پہلا حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] یہاں الْكِتٰبَ سے مراد تورات ہے

[5] الْفُرْقَانَ سے مراد معجزات ہیں جن سے حق اور باطل کی پہچان ہوتی ہے یا وہ قوت ہے جو حق و باطل میں امتیاز کیلیے موسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی یا تورات ہی مراد ہے جس میں حلال و حرام کی تفصیلات ہیں۔

[6] يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف کی ہوئی ہے۔

[7] اس کی صورت یہ تھی کہ جن لوگوں نے بچھڑے کی پوجا نہیں کی وہ پوجا کرنے والوں کو قتل کریں۔

[8] جن کے لیے ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔

[9] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] موسیٰ علیہ السلام ستر آدمیوں کے ساتھ کوہ طور پر گئے جب واپس آنے لگے تو انہوں نے کہا جب تک ہم خود اللہ کو نہ دیکھ لیں ہم نہیں مانتے کہ اللہ آپ سے ہمکلام ہوا ہے جس پر بجلی گری اور وہ مر گئے پھر موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے اللہ نے انہیں دوبارہ زندہ کر دیا۔

[11] ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] بَعَثَ کا اصل ترجمہ اٹھایا، بھیجا ہوتا ہے یہاں اس سے مراد زندہ کیا ہے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر ہم نے اس کے بعد تم کو معاف کر دیا
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿52﴾
وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
وَالْفُرْقَانَ	اور فرق کرنے والی چیز (یعنی معجزے)
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ ﴿53﴾
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا
يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	اے (میری) قوم بیشک تم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	بچھڑے کو اپنا معبود بنانے کے سبب
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ	تو تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	پس تم اپنی جانوں کو (آپس میں) قتل کرو، یہی بہتر ہے
لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ	تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ	تو اس نے تم پر رجوع کیا (یعنی تمہاری توبہ قبول کرلی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾	بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے ﴿54﴾
وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	ہم تم پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً	یہاں تک کہ ہم (خود) اللہ کو ظاہراً دیکھ (نہ) لیں
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	پھر تم کو (بجلی کی) کڑک نے دبوچ لیا
وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾	اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿55﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾	تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿56﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَفَوْنَا : عفو و درگزر، معافی۔
مِّنْۢ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
الْفُرْقَانَ : فرق، فرقہ، دلیل فارق۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت۔
ظَلَمْتُمْ : ظلم، ظلمت، ظالم، مظلوم۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
بِاتِّخَاذِكُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَتُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
اِلٰى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
فَاقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔
الرَّحِيْمُ : رحیم، رحمت، رحم۔
قُلْتُمْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
نَرَى : رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
جَهْرَةً : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
بَعَثْنٰكُمْ : بعثت نبوی، مبعوث۔
مَوْتِكُمْ : موت، اموات، میّت۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور۔

وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ
اور	ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادل	اور ہم نے نازل کیا	تم پر

الْمَنَّ [1]	وَ	السَّلْوٰى ؕ [2]	كُلُوْا [3]	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا
مَن	اور	سلویٰ	تم سب کھاؤ	پاکیزہ (چیزوں) سے	جو

رَزَقْنٰكُمْ ؕ [4][5]	وَمَا	ظَلَمُوْنَا [6]	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا
ہم نے دی ہیں تمہیں	اور نہیں	ان سب نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن	وہ سب تھے

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (57)	وَاِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا
اپنے نفسوں پر	وہ سب ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم سب داخل ہو جاؤ

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا [3]	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ
اس بستی (میں)	پھر تم سب کھاؤ	اس سے	جہاں سے	تم چاہو

رَغَدًا [7]	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا [8]
آزادی سے	اور	تم سب داخل ہو جاؤ	دروازہ (سے)	سجدہ کرتے ہوئے

وَّ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ [9]	نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ ؕ [4]
اور	تم سب کہو	بخش دے	ہم بخش دیں گے تم کو	تمہاری خطائیں

وَ	سَنَزِيْدُ [10]	الْمُحْسِنِيْنَ [11] (58)	فَبَدَّلَ [12]	الَّذِيْنَ
اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	سب نیکی کرنے والوں (کو)	پھر بدل ڈالا	جن

ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا
سب نے ظلم کیا	بات (کو)	علاوہ (اُسکے) جو	کہی گئی	اُن سے	تو ہم نے نازل کیا

عَلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
(اُن) پر جن	سب نے ظلم کیا	ایک عذاب	آسمان سے	(اس) وجہ سے جو	وہ سب تھے

يَفْسُقُوْنَ ع (59)	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے

فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ؕ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ
تو ہم نے کہا	تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر (پر)	تو پھوٹ پڑے	اُس سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 الْمَنَّ میٹھی چیز تھی جو شبنم کی طرح پتوں اور پتھروں پر آجاتی تھی۔

2 یہ بٹیر اور چڑیا کی طرح ایک پرندہ تھا جسے آسانی سے پکڑ کر ذبح کر لیتے تھے۔

3 كُلُوْا کا مادہ (روٹ) اَكَلَ ہے ایسا فعل جسکے شروع میں ہمزہ ہو اس کا فعل امر بناتے ہوئے ہمزہ حذف ہو جاتا ہے مثلاً: أَمَرَ سے مُرُوْا اور أَخَذَ سے خُذُوْا۔

4 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

5 "رزق" جاری رہنے والے عطیہ کو کہتے ہیں اس میں روزی، علم، اولاد سب کا عطیہ شامل ہے۔

6 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

7 رَغَدًا میں مفہوم ہے کہ فراوانی سے بغیر روک ٹوک کے جتنا چاہو کھلا کھاؤ۔

8 سُجَّدًا سے مراد جھکتے ہوئے یا سجدہ شکر ادا کرتے ہوئے ہے۔

9 اس لفظ کا اصل ترجمہ ہٹانا یا مٹانا ہے اور اس سے مراد ہمارے گناہ ہم سے مٹا دے یا ہمیں معاف فرمادے ہے۔

10 سَ فعل کے شروع میں ہو تو اس میں مستقبل کے ساتھ ساتھ تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

12 سجدہ کرنے کی بجائے سُرینوں کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے حِطَّةٌ کہنے کی بجائے حِنْطَةٌ یا حَبَّةٌ (یعنی گندم) کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا
وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے تم پر مَنّ اور سلویٰ نازل کیا
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ	اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾	وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿57﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا	اور جب ہم نے کہا: تم داخل ہو جاؤ
هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا	اِس بستی میں پھر تم اس سے کھاؤ
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	جہاں سے تم چاہو آزادی کے ساتھ
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ	اور تم کہو بخش دے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	(تو) ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	اور ہم جلد ہی نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے ﴿58﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا	پھر اُن (لوگوں) نے جنھوں نے ظلم کیا بات کو بدل ڈالا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	اس کے علاوہ سے جو اُن سے کہی گئی تھی
فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	تو جنھوں نے ظلم کیا ہم نے اُن پر نازل کیا
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	آسمان سے عذاب
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ ع	اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿59﴾ ع
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی طلب کیا
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	تو ہم نے کہا: اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ	تو اُس سے پھوٹ پڑے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

ظَلَّلْنَا : ظل ہما، ظل الٰہی، ظل سبحانی۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَنْزَلْنَا : نزول، نازل، شانِ نزول۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
طَيِّبٰتِ : طیب، حیات طیبہ۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازِق، رزّاق۔
ظَلَمُوْنَا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
قُلْنَا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
ادْخُلُوْا : دخول، داخل، داخلہ۔
هٰذِهِ : مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
الْقَرْيَةَ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
شِئْتُمْ : ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
الْبَابَ : بابِ رحمت، ابواب۔
سُجَّدًا : سجدہ، مسجود، مساجد۔
نَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
خَطٰيٰكُمْ : خطا، خطائیں۔
سَنَزِيْدُ : زیادہ، زائد، مزید۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، محسنین۔
فَبَدَّلَ : بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔
غَيْرَ : دیارِ غیر، اغیار۔
السَّمَآءِ : کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
يَفْسُقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق۔
اسْتَسْقٰى : ساقی، نمازِ استسقاء۔
لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیّت۔
اضْرِبْ : کاری ضرب، مضروب۔
بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰ، عصابردار۔
الْحَجَرَ : حجروشجر، حجرِ اسود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اثْنَتَا عَشْرَةَ [1]	عَيْنًا ط	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
بارہ	چشمے	یقیناً	جان لیا	تمام	لوگوں (نے)

مَّشْرَبَهُمْ ط [2]	كُلُوْا [3]	وَ	اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
اپنے پینے کی جگہ	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	اللہ کے رزق سے

وَ	لَا تَعْثَوْا [4]	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ [5] (60)
اور	مت تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد مچانے والے

وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ [6]	نَّصْبِرَ
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے

عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا [7]	رَبَّكَ
ایک کھانے پر	پس آپ دعا کریں	ہمارے لیے	اپنے رب (سے)

يُخْرِجْ	لَنَا [7]	مِمَّا	تُنْبِتُ [1]	الْاَرْضُ	مِنْ بَقْلِهَا
وہ نکالے	ہمارے لیے	(اس) سے جو	اُگاتی ہے	زمین	اپنی ترکاری سے

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا [8]	وَ	عَدَسِهَا
اور	اپنی ککڑی	اور	اپنے گیہوں	اور	اپنی مسور

وَ	بَصَلِهَا ط	قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ [9]	الَّذِيْ
اور	اپنے پیاز	اس نے کہا	کیا	تم سب بدلنا چاہتے ہو	(اُسے) جو

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ ط	اِهْبِطُوْا
وہ	ادنیٰ (ہے)	(اس) کے بدلے جو	وہ	بہتر (ہے)	تم سب اُتر جاؤ

مِصْرًا [10]	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ ط	وَ
کسی شہر (میں)	پس بے شک	تمہارے لیے	جو	تم نے سوال کیا	اور

ضُرِبَتْ [1]	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ [1]	وَ	الْمَسْكَنَةُ ق [1]	وَ
مسلط کر دی گئی	اُن پر	ذلت	اور	محتاجی	اور

بَآءُوْ [11]	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے	وہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] جب اللہ کے حکم سے موسیٰ علیہ السلام نے پتھر پر لاٹھی ماری تو بارہ چشمے جاری ہو گئے ان کے قبیلے بھی بارہ تھے ہر قبیلہ اپنے اپنے چشمے سے سیراب ہوتا تھا اور یہ اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے معجزہ ظاہر فرمایا۔

[3] كُلُوْا کا اصل مادہ (روٹ) اكل ہے ایسا فعل جس کے شروع میں ہمزہ ہو اس کا فعل امر بناتے ہوئے ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے لَا تَعْثَوْا کا اصل ترجمہ ہلا گلا نہ کرو، گڑبڑ اور ہنگامہ نہ مچاؤ ہوتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[8] فُوْمِهَا میں وہ تمام اجناس جن سے روٹی بنتی ہے شامل ہیں مثلاً گندم، چاول، مکئی، باجرہ وغیرہ۔

[9] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں کسی چیز کے طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور اگر ی، ت، أ، ن شروع میں ہو تو اِسْتَ کا ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں مصر سے مراد ملک مصر نہیں بلکہ کوئی شہر ہے۔

[11] یہاں قرآنی کتابت میں وْ کے ساتھ الف نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ	بلاشبہ تمام لوگوں (یعنی قبیلوں) نے جان لیا
مَّشْرَبَهُمْ ؕ	اپنے گھاٹ کو
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	(ہم نے اُن سے کہا) اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾	اور زمین میں فسادی بن کر مت پھرو۔ ﴿60﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسٰی
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	پس آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کریں
يُخْرِجْ لَنَا	(کہ) ہمارے لیے وہ نکالے (پیدا کرے)
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا	وہ کچھ جو زمین اُگاتی ہے اپنی ترکاری
وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا	اور اپنی ککڑی اور اپنی گندم
وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ	اور اپنی مسور اور اپنے پیاز (وغیرہ میں سے)
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ	(اللہ نے) فرمایا: کیا تم بدلنا چاہتے ہو (اُسے) جو
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ	وہ ادنیٰ ہے اس کے بدلے جو وہ بہتر ہے۔
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	(اچھا تو) کسی شہر میں اُتر جاؤ پس بیشک (اس میں)
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تمہارے لیے (وہ کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ	اور اُن پر مسلط کر دی گئی
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ	ذلت اور محتاجی
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ (کی طرف) سے غضب کے ساتھ لوٹے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات۔
اُنَاسٍ : انس و جن، عوام الناس۔
مَّشْرَبَهُمْ : اکل و شرب، مشروبات۔
كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔
وَ : شان و شوکت، شام و سحر۔
مِنْ : منجانب، من و عن، مِنجملہ۔
رِّزْقِ : رزق، رازق، رزّاق۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرہ ارض، اراضی۔
مُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔
قُلْتُمْ : قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
نَّصْبِرَ : صبر و شکر، صابر۔
عَلٰى : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس۔
طَعَامٍ : قیام و طعام، بعد از طعام۔
وَّاحِدٍ : واحد، وحدت، توحید۔
فَادْعُ : دعا، دعوت، داعی، مدعوّ۔
يُخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج۔
تُنْۢبِتُ : نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
تَسْتَبْدِلُوْنَ : بدلنا، تبدیلی، ردّوبدل۔
اَدْنٰى : ادنیٰ و اعلیٰ۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَاَلْتُمْ : سوال، مسئول، سائل۔
ضُرِبَتْ : ضرب کاری، مضروب۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الذِّلَّةُ : ذلت و رسوائی، ذلیل۔
الْمَسْكَنَةُ : مسکین، مسکینی۔
بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
وہ سب تھے	وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور	وہ سب قتل کرتے

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا
نبیوں کو	ناحق	وہ	(اس) وجہ سے کہ	اُن سب نے نافرمانی کی

وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ع (61)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ سب تھے	وہ سب حد سے تجاوز کرتے	بے شک	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى
سب ایمان لائے	اور	جو	سب یہودی بنے	اور	نصاریٰ

وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ [1]	مَنْ [2]	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	سب بے دین	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ [3]	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ [3]
اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو اُن کیلیے	اُن کا اجر (ہے)	اُن کے رب کے پاس

وَلَا	خَوْفٌ [4]	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ [5] (62)
اور نہ	کوئی خوف (ہوگا)	اُن پر	اور نہ	وہ سب	وہ سب غمگین ہوں گے

وَاِذْ	اَخَذْنَا [6]	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا [6]
اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور	ہم نے بلند کیا

فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ؕ [7]	خُذُوْا [8]	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ [6]
تمہارے اُوپر	طور	تم سب تھام لو	جو	ہم نے دیا ہے تم کو

بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا [9]	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
مضبوطی سے	اور	تم سب یاد رکھو	جو	اس میں (ہے)	تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ (63)	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ [10]	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ [11]	فَلَوْلَا [12]
تم سب بچ جاؤ	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد	تو اگر نہ (ہوتا)

فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ
اللہ کا فضل	تم پر	اور	اُس کی رحمت	یقیناً تم ہو جاتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. صابی ایک دین کو چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرنے والے کو کہا جاتا ہے یا وہ جو کسی دین کا پیروکار نہ ہو۔
2. مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔
3. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
4. یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
5. یہودی سمجھتے تھے کہ نجات ہمارے لیے مخصوص ہے تو قرآن نے یہاں نجات اور قربِ الٰہی کا اصول بیان کیا ہے۔
6. فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
7. جب تورات نازل ہوئی تو یہودی شرارتاً کہنے لگے کہ ہم سے اتنے احکامات پر عمل نہیں ہو سکے گا تو اللہ نے طور پہاڑ کو چھتری کی طرح ان کے اُوپر مسلط کردیا پھر انہوں نے ڈر کر احکام کی پیروی کا اقرار کرلیا۔
8. خُذُوْا کا اصل مادہ (روٹ) اخذ ہے ایسا فعل جسکے شروع میں ہمزہ ہو اس کا فعل امر بناتے ہوئے ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔
9. فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
10. علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
11. لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
12. لَوْلَا کے بعد اگر اسم ہو تو اس کا ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہ ہوتا ہے۔

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	اور وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے نافرمانی کی
وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ ع	اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ ﴿61﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى	اور جو یہودی بنے اور (جو) نصاریٰ
وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ	اور بے دین ہیں (اُن میں سے) جو (صحیح طور پر)
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نیک عمل کیے تو اُن کے لیے اُن کا اجر ہے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ اُن پر کوئی خوف ہو گا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ (ہی) وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿62﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو اٹھا دیا
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(کہ) جو ہم نے تم کو دیا ہے تم (اُسے) مضبوطی سے تھام لو
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ	اور تم یاد رکھو جو (کچھ) اس میں ہے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	تاکہ تم (اللہ کے عذاب سے) بچ جاؤ۔ ﴿63﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ	پھر اس کے بعد تم پھر گئے
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	تو اگر تم پر اللہ کا فضل نہ ہوتا
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ	اور اس کی رحمت (نہ ہوتی) تو یقیناً تم ہو جاتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
وَ : شام وسحر، نظم وضبط۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔
النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔
بِغَيْرِ : بغیر اجازت، غیر اللہ۔
الْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت۔
عَصَوْا : عصیان، معصیت، عاصی۔
يَعْتَدُوْنَ : ظلم وتعدی، متعدی۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
هَادُوْا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔
النَّصٰرٰى : نصاریٰ، نصرانیت۔
الْيَوْمِ : یوم آخرت، ایام۔
الْاٰخِرِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
عَمِلَ : عمل، اعمال، معمول۔
صَالِحًا : عمل صالح، اصلاح۔
اَجْرُهُمْ : اجر، اجرت، تاجر، تجارت۔
عِنْدَ : عند الطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
خَوْفٌ : خوف وہراس، خائف۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ۔
رَفَعْنَا : مرفوع القلم، رفعت۔
فَوْقَكُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
بِقُوَّةٍ : قوت، قوی، مقوی۔
اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
فَضْلُ : فضل، فضیلت، افضل۔
رَحْمَتُهٗ : رحمت، رحیم، مرحوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ [1] (64)	وَ	لَقَدْ [2]	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(ان لوگوں کو) جن
اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ [3]	فَقُلْنَا [4]	لَهُمْ
سب نے زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے کے دن میں	تو ہم نے کہا	اُن سے
كُوْنُوْا	قِرَدَةً [5]	خٰسِئِيْنَ ج (65)	فَجَعَلْنٰهَا [6][4]	نَكَالًا
تم سب ہو جاؤ	بندر	سب ذلیل ہونے والے	تو ہم نے بنا دیا اُسے	عبرت
لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا [7]	وَمَا	خَلْفَهَا	وَ
(اس) کے لیے جو	اُس کے سامنے	اور جو	اُس کے پیچھے (تھے)	اور
مَوْعِظَةً [8]	لِّلْمُتَّقِيْنَ (66)	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى
نصیحت	پرہیز گاروں کے لیے	اور جب	کہا	موسیٰ نے
لِقَوْمِهٖٓ [9]	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا
اپنی قوم سے	بے شک اللہ	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	یہ کہ	تم سب ذبح کرو
بَقَرَةً ط [8][10]	قَالُوْٓا	اَ	تَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ط
ایک گائے	ان سب نے کہا	کیا	تو کرتا ہے ہم سے	مذاق

قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)
اُس نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا [11]	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
ان سب نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	وہ بیان کرے
لَّنَا [11]	مَا هِيَ ط	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ
ہمارے لیے	وہ کیسی (ہو)	اس نے کہا	بے شک وہ	وہ فرماتا ہے
اِنَّهَا	بَقَرَةٌ [8]	لَّا فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ ط
بے شک وہ	گائے	نہ بوڑھی ہو	اور نہ	چھوٹی عمر کی ہو
عَوَانٌ	بَيْنَ ذٰلِكَ ط	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ [12] (68)
جوان (ہو)	اس کے درمیان	تو تم سب کرو	جو	تم سب حکم دیے جاتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں ۔
3. السَّبْتِ ہفتے کے دن کو کہتے ہیں دراصل ہفتے کے دن انہیں مچھلیوں کے شکار سے منع کیا گیا تھا انہوں نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی تھی۔
4. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
5. یہاں قِرَدَةً میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے ۔
6. یہاں علامت ھَا سے مراد واقعہ بستی، یا اُمّت ہے۔
7. بَيْنَ يَدَيْهَا کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان اور مراد سامنے ہے۔
8. اسم کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے ، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔
9. ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے ۔
10. بنی اسرائیل میں ایک مالدار شخص کو اسکے بھتیجے نے وارث بننے کے لیے قتل کر دیا اور الزام دوسروں پر لگا دیا اس پر وہ آپس میں لڑنے لگے تو موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے انہیں گائے ذبح کرنے کا کہا تو گائے کا ایک ٹکڑا مقتول سے لگایا تو وہ زندہ ہو گیا اس نے قاتل کی نشاندہی کی اور پھر مر گیا اس بات کا ذکر آگے آرہا ہے۔
11. لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔
12. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (64)	خسارہ پانے والوں میں سے (64)
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ	اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو
الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ	اُن (لوگوں) کو جنھوں نے تم میں سے زیادتی کی
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ	ہفتے کے دن (کے بارے) میں تو ہم نے اُن سے کہا
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ (65) ج	(کہ) تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ (65)
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا	تو ہم نے اس (واقعہ) کو عبرت بنادیا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا	اُن کے لیے جو اس کے سامنے (موجود) تھے اور جو
خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً	اُسکے پیچھے (بعد میں آنے والے) تھے اور نصیحت (بنادیا)
لِّلْمُتَّقِيْنَ (66) وَاِذْ قَالَ	پرہیزگاروں کے لیے (66) اور جب موسیٰ نے
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اپنی قوم سے کہا بے شک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط	تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط	اُنھوں نے کہا: کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	(تو) اس نے کہا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)	کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔ (67)
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	اُنھوں نے کہا: تو ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کر
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط	وہ ہمیں بتائے (کہ) وہ کیسی ہو
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے: بیشک وہ گائے
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ط	نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ہو (بلکہ)
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ط	اس کے درمیان جوان عمر کی ہو
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ (68)	تو تم (ویسا) کرو جیسا تم حکم دیے جاتے ہو۔ (68)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
عَلِمْتُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اعْتَدَوْا : ظلم وتعدی، متعدی۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
فَقُلْنَا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِمَا : لہٰذا، الحمد للہ۔
بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهَا : ید بیضا، ید طولیٰ۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
خَلْفَهَا : خلف الرشید، خلیفہ۔
مَوْعِظَةً : وعظ ونصیحت، واعظ۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، من حیث القوم۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور۔
تَذْبَحُوْا : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
تَتَّخِذُنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
هُزُوًا : استہزاء۔
اَعُوْذُ : تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ۔
الْجٰهِلِيْنَ : جہل، جہالت، جاہل۔
ادْعُ : دعا، دعوت، داعی۔
رَبَّكَ : ربوبیت، رب کائنات۔
يُبَيِّنْ : بیان، بین دلیل۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
بِكْرٌ : باکرہ (کنواری)، بکارت۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور۔
فَافْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
تُؤْمَرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّن
ان سب نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب (سے)	وہ بیان کرے

لَّنَا	مَا [1]	لَوْنُهَا ط	قَالَ	إِنَّهُ [2]	يَقُولُ
ہمارے لیے	کیسا (ہو)	اُس کا رنگ	اُس نے کہا	بے شک وہ	وہ فرماتا ہے

إِنَّهَا [2]	بَقَرَةٌ [3]	صَفْرَآءُ [3] لا	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ [3]
بے شک وہ	گائے (ہو)	زرد رنگ (کی)	گہرا (ہو)	اُس کا رنگ	خوش کرتی ہو

النّٰظِرِيْنَ [4] (69)	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
دیکھنے والوں (کو)	ان سب نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب (سے)

يُبَيِّن	لَّنَا	مَا [1]	هِيَ لا	إِنَّ [2]	الْبَقَرَ [5]
وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسی (ہو)	وہ	بے شک	گائیں

تَشٰبَهَ [6]	عَلَيْنَا ط	وَ	إِنَّآ [2]	إِنْ [7]	شَآءَ اللّٰهُ [8]
ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئی (ہیں)	ہم پر	اور	بیشک ہم	اگر	اللہ نے چاہا

لَمُهْتَدُوْنَ [9] (70)	قَالَ	إِنَّهُ [2]	يَقُولُ	إِنَّهَا [2]
ضرور سب ہدایت پانیوالے (ہیں)	اُس نے کہا	بے شک وہ	وہ فرماتا ہے	بے شک وہ

بَقَرَةٌ [3]	لَّا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ [3]	الْاَرْضَ [10]	وَ
گائے	نہ کام میں لگائی ہوئی (ہو کر)	پھاڑتی ہو	زمین (کو)	اور

لَا تَسْقِي [3]	الْحَرْثَ [10] ج	مُسَلَّمَةٌ [3]	لَّا شِيَةَ [3]	فِيْهَا ط
نہ پانی دیتی ہو	کھیتی (کو)	صحیح سلامت (ہو)	کوئی داغ نہ ہو	اُس میں

قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ ط	فَذَبَحُوْهَا [11]
ان سب نے کہا	اب	تو آیا ہے	حق کے ساتھ	پھر اُن سب نے ذبح کیا اُسے

وَمَا	كَادُوْا [1]	يَفْعَلُوْنَ [12] ع (71)	وَإِذْ	قَتَلْتُمْ [13]
اور نہ	وہ سب قریب تھے	وہ سب کریں گے	اور جب	تم نے قتل کیا

نَفْسًا [14]	فَادّٰرَءْتُمْ [13]	فِيْهَا ط	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ [15]
ایک جان (کو)	پھر تم نے جھگڑا کیا	اس (کے بارے) میں	اور اللہ	نکالنے والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کیا، کس یا کیسا اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

2 اِنَّ شروع میں تاکید کے لیے ہے اسکا ترجمہ بے شک، یقیناً کیا جاتا ہے۔

3 ۃ، آء اور ی یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اَلْبَقَرَ اسم جنس ہے اس سے گائے اور بیل دونوں کی جنس مراد ہیں بَقَرَةٌ واحد ہے اور اَلْبَقَر جمع کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

6 اَلْبَقَرَ اسم جنس کی وجہ سے فعل واحد مذکر استعمال ہوا ہے۔

7 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

9 لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ضرور کیا گیا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

11 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

12 انہیں حکم دیا گیا کہ ایک گائے ذبح کرو تو کوئی گائے ذبح کر دیتے لیکن ان کے طرح طرح کے سوالات کی وجہ سے اللہ ان پر سختی کرتا چلا گیا۔

13 فعل کے آخر میں علامت تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔

14 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	اُنہوں نے کہا تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	(کہ) وہ ہمیں کھول کر بتائے اس کا رنگ کیسا ہو
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ
بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	زرد رنگ کی گائے ہو، اُس کا رنگ گہرا ہو
تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	(جو) دیکھنے والوں کو خوش کر دیتی ہو۔ ﴿69﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	اُنہوں نے کہا تو اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ	وہ واضح کرے ہم پر (کہ) وہ کیسی ہو
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ	بے شک گائیں ہم پر مشتبہ ہو گئی ہیں
وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	اور بیشک ہم اگر اللہ نے چاہا
لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	(تو) ضرور راہ پانے والے ہیں۔ ﴿70﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اُس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ (ایسی) گائے ہو
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	(جو) نہ جوتی ہوئی ہو (کہ ہل چلا کر) زمین پھاڑتی ہو
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ	اور نہ کھیتی کو سیراب کرتی ہو، صحیح سلامت ہو
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا	اُس میں کوئی داغ نہ ہو، اُنہوں نے کہا
الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	اب تو حق کے ساتھ (یعنی حق لے کر) آیا ہے
فَذَبَحُوْهَا	پھر انہوں نے اُسے ذبح کیا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ع	اور وہ قریب نہ تھے (کہ) وہ (ذبح) کرتے ﴿71﴾ ع
وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا	اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ	پھر تم نے جھگڑا کیا اس (کے بارے) میں
وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ	اور اللہ (اُسے) نکالنے (یعنی ظاہر کرنے) والا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالُوا : قول، مقولہ، قائل، اقوالِ زریں۔
ادْعُ : دعا، دعوت، داعی، مدعوّ۔
يُبَيِّنْ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
لَوْنُهَا : متلون مزاج (رنگین مزاج)۔
يَقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ۔
صَفْرَآءُ : صفراوی طبیعت، صفراء۔
تَسُرُّ : سرور، مسرت، مسرور۔
النّٰظِرِيْنَ : نظر، ناظرین، منظر، نظارہ۔
يُبَيِّنْ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
تَشٰبَهَ : مشابہ، مشابہت، مشتبہ۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، اِن شاءاللہ، مشیّت۔
لَمُهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لَّا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
ذَلُوْلٌ : ذلت، ذلیل۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، اراضی۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
تَسْقِي : ساقی، نمازِ استسقاء۔
مُسَلَّمَةٌ : صحیح سلامت، سالم۔
فِيْهَا : فی الحال فی الفور، فی الواقع۔
بِالْحَقِّ : حق، حقیقت، استحقاق۔
فَذَبَحُوْهَا : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
قَتَلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيْهَا : فی الوقت، فی الحال، فی الواقع۔
وَ : شام وسحر، قرب وجوار۔
مُخْرِجٌ : خروج، خارج، مخرج۔

مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ (72)	فَقُلْنَا [1]	اضْرِبُوْهُ [2]
جو	تم تھے	تم سب چھپاتے	پھر ہم نے کہا	تم سب مارو اُس پر

بِبَعْضِهَا ؕ	كَذٰلِكَ [3]	يُحْيِ [4]	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى ۙ
اس (گائے) کے ٹکڑے کو	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مُردوں (کو)

وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (73)	ثُمَّ
اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	تاکہ تم	تم سب سمجھ جاؤ	پھر

قَسَتْ [5]	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [6]	فَهِيَ [1]	كَالْحِجَارَةِ [7]
سخت ہو گئے	تمہارے دل	اس کے بعد	پس وہ	پتھروں کی طرح (ہیں)

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً ؕ [5]	وَ	اِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ [7]
یا	زیادہ شدید	سختی (میں)	اور	بے شک	پتھروں میں سے (بعض)

لَمَا [8]	يَتَفَجَّرُ [4][9]	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ ؕ	وَ
یقیناً جو	پھوٹ پڑتی ہیں	اس سے	نہریں	اور

اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا [8]	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ [1][4]
بے شک	اُن میں سے (بعض)	یقیناً جو	وہ پھٹ جاتا ہے	پس نکل آتا ہے

مِنْهُ	الْمَآءُ ؕ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا [7]
اس سے	پانی	اور	بے شک	اُن میں سے (بعض)	یقیناً جو

يَهْبِطُ [4]	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ [5]	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ گر پڑتا ہے	اللہ کے ڈر سے	اور	نہیں (ہے)	اللہ

بِغَافِلٍ [10]	عَمَّا [11]	تَعْمَلُوْنَ (74)	اَفَتَطْمَعُوْنَ [1][12]
ہرگز غافل	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	تو کیا تم سب توقع رکھتے ہو

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ
کہ	وہ سب ایمان لے آئیں گے	تم پر	حالانکہ	یقیناً

كَانَ	فَرِيْقٌ [13]	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ
تھا	ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سب سنتے	اللہ کا کلام

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

2 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے۔

3 اس لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مردہ زندہ ہوا اسی سے دلیل پکڑتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرنے کی قدرت کا اعلان فرمایا ہے۔

4 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7 اَلْحِجَارَةِ حَجَرٌ کی جمع ہے یہ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں ۃ جمع کے لیے ہے۔

8 لَمَا میں لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں آتی ہے۔

9 يَتَفَجَّرُ یہ فعل واحد مذکر ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ جمع مؤنث میں کیا گیا ہے۔

10 اگر مَا کے بعد علامت بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا جاتا ہے۔

11 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

12 علامت اَ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 ڈبل حرکت یعنی تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿72﴾	جو تم چھپا رہے تھے۔ ﴿72﴾
فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا اس (مُردے) کو اس (گائے) کا ٹکڑا مارو
كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى ۙ	اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرے گا
وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ	اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے
لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿73﴾	تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾
ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ	پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے
فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ	پس وہ پتھروں کی طرح ہیں
اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ	یا سختی میں (اُن سے بھی) بڑھ کر سخت ہیں
وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ	اور بے شک پتھروں میں سے (کوئی ایسا ہے)
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ	یقیناً جس سے نہریں پھوٹ پڑتی ہیں
وَاِنَّ مِنۡهَا	اور بیشک اُن (پتھروں) میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ	یقیناً جو پھٹ جاتا ہے تو اس سے پانی نکل آتا ہے
وَاِنَّ مِنۡهَا	اور بیشک اُن (پتھروں) میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ	یقیناً جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتا ہے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا	اور اللہ اُن (کاموں) سے ہرگز غافل نہیں ہے جو
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿74﴾	تم کر رہے ہو۔ ﴿74﴾
اَفَتَطۡمَعُوۡنَ	تو کیا تم توقع رکھتے ہو
اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ	کہ وہ تم پر (یعنی تمہارے دین پر) ایمان لے آئیں گے
وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ	جبکہ یقیناً اُن میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ	(جو) اللہ کا کلام سنتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَّا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
تَكۡتُمُوۡنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
فَقُلۡنَا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اضۡرِبُوۡهُ : ضرب کاری، ضربِ مومن۔
بِبَعۡضِهَا : بعض اوقات، بعض لوگ۔
يُحۡىِ : حیات، احیائے دین۔
الۡمَوۡتٰى : میت، موت، اموات۔
وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
يُرِيۡكُمۡ : رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیاتِ قرآنی۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
قُلُوۡبُكُمۡ : حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
مِّنۡ : منجانب، من و عن، منجملہ۔
بَعۡدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
كَالۡحِجَارَةِ : کالعدم، کماحقہ۔
اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید۔
الۡحِجَارَةِ : حجرہ شجر، حجرِ اسود۔
يَتَفَجَّرُ : طلوعِ فجر (پو پھوٹنا)۔
الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
يَشَّقَّقُ : سینہ شق کر دیا، شق القمر۔
فَيَخۡرُجُ : خروج، اخراج، مخرج۔
الۡمَآءُ : ماءاللحم، ماءالحیات۔
خَشۡيَةِ : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول۔
فَتَطۡمَعُوۡنَ : طمع، مطمع نظر۔
يُّؤۡمِنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
فَرِيۡقٌ : فریقِ اول، فریقِ دوم۔
يَسۡمَعُوۡنَ : سماعت، آلۂ سماعت۔
كَلٰمَ : کلمہ، کلام، موسیٰ کلیم اللہ۔

ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ [1]	مِنْ بَعْدِ مَا [2]	عَقَلُوْهُ [1]	وَ
پھر	وہ سب بدل ڈالتے اُسے	(اس کے) بعد کہ	وہ سب سمجھ لیتے اُسے	اور

هُمْ [3]	يَعْلَمُوْنَ (75)	وَاِذَا	لَقُوا [4]	الَّذِيْنَ
وہ سب	وہ سب جانتے ہوتے	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	(ان لوگوں سے) جو

اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا [5]	اٰمَنَّا ج	وَاِذَا	خَلَا [5][6]
سب ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	وہ اکیلے ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ [3]	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا [5]	اَ	تُحَدِّثُوْنَهُمْ [3]
اُن کے بعض	بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں	کیا	تم سب بتاتے ہو انہیں

بِمَا [7]	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ [8]
(وہ) جو	کھول دیا (ہے)	اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ط	اَفَلَا [9]	تَعْقِلُوْنَ (76) [10]	اَوَلَا [9]
اس کے ذریعے	تمہارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے	اور کیا نہیں

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
وہ سب جانتے	کہ بے شک	اللہ	وہ جانتا ہے	جو

يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ (77)	وَ	مِنْهُمْ
وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور	اُن میں سے (بعض)

اُمِّيُّوْنَ [11]	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ
اَن پڑھ (ہیں)	نہیں وہ سب جانتے	کتاب	سوائے	آرزوؤں (کے)

وَاِنْ [12]	هُمْ [3]	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (78)	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
اور نہیں	وہ سب	مگر	وہ سب گمان کرتے	پس ہلاکت ہے	(اُن) کے لیے جو

يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ ق [3]	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا
وہ سب لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا [8]	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ط
اللہ کی طرف سے (ہے)	تاکہ وہ سب حاصل کریں	اس کے ذریعے	تھوڑی قیمت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے اور علامت ہٗ سے پہلے سکون ہو تو اُلٹا پیش صرف پیش سے بدل جاتا ہے۔

[2] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ وہ سب، اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔

[4] اِذَا کے بعد فعل ماضی کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[5] قَالُوْٓا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اس کا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[6] خَلَا واحد مذکر کا فعل ہے اس کا ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔

[7] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[9] اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] بعض یہودی سادگی سے مسلمانوں کو تورات کی ایسی باتیں جن سے آپ ﷺ کی صداقت واضح ہوتی بتادیتے تھے تو دوسرے یہودی ان سے ناراض ہوتے کہ تم ایسا کیوں کرتے ہو یہ توکل قیامت کے دن اللہ کے سامنے دلیل پیش کریں گے کہ یہ سب کچھ جانتے تھے اس کے باوجود ایمان نہیں لائے ۔

[11] یہاں علامت وْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

[12] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ثُمَّ یُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا	پھر وہ اُسے بدل ڈالتے اِس کے بعد کہ
عَقَلُوْهُ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	وہ اُسے سمجھ چکے ہوتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿75﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اور جب وہ ملتے ہیں (اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ	کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اُن میں سے بعض اکیلے ہوتے ہیں
اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں:
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	کیا تم اُنہیں (یعنی مسلمانوں کو وہ باتیں) بتاتے ہو
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ	جو اللہ نے تم پر کھولی (یعنی ظاہر کی) ہیں
لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تاکہ اِسکے ذریعے وہ تمہارے خلاف حجت پیش کریں
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾	تمہارے رب کے پاس تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو ﴿76﴾
اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ	اور کیا وہ (اتنا بھی) نہیں جانتے
اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ	کہ بے شک اللہ (وہ سب کچھ) جانتا ہے
مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں ﴿77﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِیَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿78﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ ﴿78﴾
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ	پس ہلاکت ہے اُن (لوگوں) کے لیے جو
یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۗ	اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں
ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	پھر وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ	تاکہ وہ اسکے ذریعے تھوڑی قیمت حاصل کریں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

یُحَرِّفُوْنَهٗ : تحریف، محرف، انحراف۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
بَعْدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
عَقَلُوْهُ : عقل، عاقل، معقول۔
یَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَقُوا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
خَلَا : خلا، خلوت، بیت الخلا۔
بَعْضُهُمْ : بعض اوقات، بعض الناس۔
اِلٰی : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ : تحدیثِ نعمت، حدیث۔
بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
فَتَحَ : فتح، افتتاح، فاتح۔
عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی العموم، علی العموم۔
لِیُحَآجُّوْكُمْ : حجت، احتجاج۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
یُسِرُّوْنَ : پراسرار، سری نمازیں۔
یُعْلِنُوْنَ : اعلان، علانیہ طور پر۔
اُمِّیُّوْنَ : نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کتابت، کاتب۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
یَظُنُّوْنَ : ظن، بدظن، بدظنی۔
یَكْتُبُوْنَ : کتاب، کتابت، کاتب۔
بِاَیْدِیْهِمْ : یدبیضا، یدطولیٰ۔
هٰذَا : مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
لِیَشْتَرُوْا : بیع وشرا، مشتری ہوشیار۔
قَلِیْلًا : قلیل، قلت، الا قلیل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَوَيۡلٌ [1]	لَّهُمۡ [2]	مِّمَّا	كَتَبَتۡ [3]	اَيۡدِيۡهِمۡ
پس ہلاکت (ہے)	اُن کے لیے	(اُس) سے جو	لکھا	اُن کے ہاتھوں نے

وَ	وَيۡلٌ [1]	لَّهُمۡ [2]	مِّمَّا	يَكۡسِبُوۡنَ (79)	وَ
اور	ہلاکت (ہے)	اُن کے لیے	(اُس) سے جو	وہ سب کماتے ہیں	اور

قَالُوۡا	لَنۡ [4]	تَمَسَّنَا [3][5]	النَّارُ	اِلَّاۤ	اَيَّامًا
اُن سب نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن

مَّعۡدُوۡدَةً ؕ [3]	قُلۡ	اَتَّخَذۡتُمۡ [6]	عِنۡدَ اللّٰهِ	عَهۡدًا [7]
گنے ہوئے	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے لے رکھا ہے	اللّٰہ کے پاس	کوئی عہد

فَلَنۡ [4]	يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	عَهۡدَهٗۤ [8]	اَمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ
تو ہرگز نہیں	وہ خلاف کرے گا	اللّٰہ	اپنے عہد (کے)	یا	تم سب کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ (80) [9]	بَلٰى	مَنۡ
اللّٰہ پر	جو	نہیں تم سب جانتے	ہاں کیوں نہیں	جس نے

كَسَبَ	سَيِّئَةً [3]	وَّ	اَحَاطَتۡ [3]	بِهٖ	خَطِيۡٓـَٔتُهٗ [8]
کمائی	بُرائی	اور	گھیر لیا	اُس کو	اُس کے گناہ نے

فَاُولٰٓـئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ (81)
تو وہی (لوگ)	دوزخ والے (ہیں)	وہ سب	اُس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے	نیک

اُولٰٓـئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ [3]	هُمۡ	فِيۡهَا
وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)	وہ سب	اس میں

خٰلِدُوۡنَ (82) ع	وَ	اِذۡ	اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَ
سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ عہد

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ [10]	لَا	تَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا	اللّٰهَ ۚ
بنی اسرائیل (سے)	نہیں	تم سب عبادت کروگے	مگر	اللّٰہ کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 وَيۡلٌ جہنم میں ایک وادی کا نام بھی ہے جسکی گہرائی اتنی ہے کہ ایک کافر کو اسکی تہہ تک گرنے میں چالیس سال لگیں گے۔

2 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

3 تْ، ةً، تِ اور ات سب مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 علامت لَنۡ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 یہ لفظ دراصل تَتَمَسَّنَا تھا شروع سے ایک تَ گری ہوئی ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 اَتَّخَذۡتُمۡ اصل میں اَاِتَّخَذۡتُمۡ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے دوسرا ہمزہ "اِ" حذف کیا ہوا ہے۔

7 یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

8 ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 یہودی کہتے تھے کہ دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے ہم ہزار سال کے بدلے ایک دن جہنم میں رہیں گے اس طرح صرف سات دن ہی ہمارا جہنم میں قیام ہوگا اور کبھی کہتے کہ ہم نے چالیس روز بچھڑے کی پوجا کی تھی لہٰذا ہم چالیس روز ہی جہنم میں رہیں گے ان کے اس قول کی تردید کی گئی ہے۔

10 بَنِىۡۤ اصل میں بَنِيۡنَ تھا يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کے مطابق نَ حذف ہوگیا اور ی باقی ہے۔

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	پس ہلاکت ہے اُن کے لیے اس (وجہ) سے جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ	اُنکے ہاتھوں نے لکھا اور ہلاکت ہے اُنکے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾	اس (وجہ) سے جو وہ کماتے ہیں (یعنی انکے کرتوت ہیں) ﴿79﴾
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	اور اُنہوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی
اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ	مگر گنتی کے چند دن، آپ کہہ دیجیے
اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا	کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے
فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ	تو اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	یا تم اللہ کے بارے میں (وہ باتیں) کہتے ہو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾	جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿80﴾
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	ہاں کیوں نہیں جس نے بُرائی کمائی
وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــــَٔتُهٗ	اور اُس کو اُس کے گناہ نے گھیر لیا
فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہی (لوگ) دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وہ سب اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿81﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	(تو) وہی (لوگ) جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿82﴾ ع
وَاِذْ اَخَذْنَا	اور جب ہم نے لیا
مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	بنی اسرائیل سے پختہ عہد
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ	(کہ) تم اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہیں کرو گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مِّمَّا : منجانب/ماحول، ماتحت۔
- كَتَبَتْ : کتاب، کتابت، کاتب۔
- اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ۔
- يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- تَمَسَّنَا : مس کرنا (چھونا)۔
- النَّارُ : نوری ناری مخلوق۔
- اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
- اَيَّامًا : یوم، ایام، یومیہ۔
- مَّعْدُوْدَةً : تعداد، عدد، عدت۔
- اَتَّخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
- عَهْدًا : عہد، معاہدہ، عہد وپیمان۔
- يُّخْلِفَ : خلاف، مخالفت، مخالف۔
- عَلَى : علی العموم، علی الصبح۔
- مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- سَيِّئَةً : اعمال سیئہ، علمائے سوء۔
- اَحَاطَتْ : اِحاطہ، محیط۔
- خَطِيْۗـــَٔتُهٗ : خطا، خطاکار، خطائیں۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب خیر۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
- عَمِلُوْا : عمل، اعمال، عامل۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، اصلاح، مصلح۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- مِيْثَاقَ : میثاق مدینہ، وثوق۔
- بَنِيْٓ : بنی آدم، ابن قاسم۔
- تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	بِالْوَالِدَيْنِ [1]	اِحْسَانًا	وَّ	ذِی الْقُرْبٰی
اور	والدین کے ساتھ	احسان کرنا	اور	قرابت والا

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ [2]	وَ	قُوْلُوْا
اور	یتیموں	اور	محتاجوں (کے ساتھ)	اور	تم سب کہو

لِلنَّاسِ [3]	حُسْنًا	وَّ	اَقِيْمُوا [4]	الصَّلٰوةَ [5]
لوگوں سے	اچھی بات	اور	تم سب قائم کرو	نماز

وَ	اٰتُوا [4]	الزَّكٰوةَ ط [5]	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ [7] [6]	اِلَّا
اور	تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر

قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ [7]	وَ	اَنْتُمْ [7]	مُّعْرِضُوْنَ [8] (83)
تھوڑے (سے)	تم میں سے	اور	تم	سب اعراض کرنے والے (ہو)

وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ [7]	لَا تَسْفِكُوْنَ
اور	جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	نہ تم سب بہاؤ گے

دِمَآءَكُمْ [7] [9]	وَ	لَا تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ [7]
اپنے خون	اور	نہ تم سب نکالو گے	اپنے نفسوں کو

مِّنْ دِيَارِكُمْ [7]	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ [7]	وَ	اَنْتُمْ [7]
اپنے گھروں سے	پھر	تم نے اقرار کیا	اور	تم

تَشْهَدُوْنَ (84)	ثُمَّ	اَنْتُمْ [7]	هٰٓؤُلَآءِ [10]	تَقْتُلُوْنَ
تم سب گواہی دیتے ہو	پھر	تم	وہی (ہو)	تم سب قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ [7] [9]	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا
اپنے نفسوں کو	اور	تم سب نکالتے ہو	ایک گروہ (کو)

مِّنْكُمْ [7]	مِّنْ دِيَارِهِمْ ز [7]	تَظٰهَرُوْنَ [11]
اپنوں میں سے	اُن کے گھروں سے	تم سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

عَلَيْهِمْ [7] [12]	بِالْاِثْمِ [1]	وَ	الْعُدْوَانِ ط
اُن کے خلاف	گناہ کے ساتھ	اور	زیادتی (کے ساتھ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[2] الْمَسٰكِيْنِ کے آخر میں یْن جمع کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[3] قَالَ، قُوْلُوْا وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً جمع مذکر کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] علامت تُمْ، كُمْ، هُمْ اور اَنْتُمْ سب جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] یہاں آپس میں ایک دوسرے کے خون بہانے کو اپنا خون بہانا کہا گیا ہے اور ایک دوسرے کو قتل کرنے کو اپنے آپکو قتل کرنا کہا گیا ہے کیونکہ افراد ملت ایک جسم کی مانند ہوتے ہیں۔

[10] هٰٓؤُلَآءِ کا ترجمہ وہی ضرورتاً کیا گیا ہے بعض کے نزدیک یہ اصلاً یَا هٰٓؤُلَآءِ ہے جیسے ہمارے ہاں حقارت سے مخاطب کرنے کے لیے ارے کا استعمال ہوتا ہے

[11] تَظٰهَرُوْنَ دراصل تَتَظٰهَرُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہاں ایک تَ گری ہوئی ہے عموماً تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] عَلَيْهِمْ کا اصل ترجمہ ان پر ہے ضرورتاً ترجمہ انکے خلاف کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرتے رہنا
وَّذِی الْقُرْبٰی	اور قرابت والے
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ	اور یتیموں اور محتاجوں (سے بھی)
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا	اور تم لوگوں سے اچھی بات کہو
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور تم نماز قائم کرو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور تم زکوٰۃ ادا کرو
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ	پھر تم (اپنے قول سے) پھر گئے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	مگر تم میں سے تھوڑے سے (جو اپنے قول پر قائم رہے)
وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾	اور تم اعراض کرنے والے ہو۔ ﴿83﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا (کہ)
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ	تم اپنے خون (آپس میں) نہیں بہاؤ گے
وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اور نہ (ہی) تم اپنے نفسوں (یعنی اپنوں) کو نکالو گے
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	اپنے گھروں سے پھر تم نے (اس کا) اقرار کیا
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾	جبکہ تم (خود اس پر) گواہی دیتے ہو۔ ﴿84﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ	پھر تم وہی (لوگ) ہو
تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	(کہ) تم قتل کرتے ہو اپنے نفسوں (یعنی اپنوں) کو
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ	اور تم اپنے (لوگوں) میں سے ایک گروہ کو نکالتے ہو
مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	اُن کے گھروں (یعنی وطن) سے
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	تم اُن کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ	گناہ اور زیادتی کے ساتھ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
بِالْوَالِدَيْنِ : بالکل / والد، والدہ، والدین۔
اِحْسَانًا : احسان، حسنِ معاملہ، محسن۔
ذِی : ذیشان، ذی وقار۔
الْقُرْبٰی : قرب، قریبی، قرابت۔
الْيَتٰمٰى : یتیم، یتیم خانہ۔
الْمَسٰكِيْنِ : مسکین، مساکین۔
قُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
حُسْنًا : حسن سلوک، احسان۔
اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، قائم مقام۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
الزَّكٰوةَ : زکوٰۃ، تزکیہ نفس۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت وکثرت۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
مُّعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَسْفِكُوْنَ : سفاک قاتل۔
دِمَآءَكُمْ : دم پڑ گیا۔
تُخْرِجُوْنَ : اخراج، خروج، خارج۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، تنفس، نفسا نفسی۔
مِّنْ : منجانب، اظہر من الشمس۔
دِيَارِكُمْ : دیارِ غیر، دار الحکمت۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار کرنا، مقرر۔
تَشْهَدُوْنَ : شہادت، شاہد۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اِنۡ	یَّاۡتُوۡکُمۡ [1]	اُسٰرٰی	تُفٰدُوۡهُمۡ [1]
اور	اگر	وہ سب آئیں تمہارے پاس	قیدی (ہوکر)	تم سب فدیہ دیتے ہو اُن کا

وَ	هُوَ	مُحَرَّمٌ [2]	عَلَیۡکُمۡ	اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ	اَ
حالانکہ	وہ	حرام کیا ہوا	تم پر	اُن کا نکالنا	کیا

فَتُؤۡمِنُوۡنَ	بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ [3]	وَ	تَکۡفُرُوۡنَ
پس تم سب ایمان رکھتے ہو	کتاب کے بعض پر	اور	تم سب انکار کرتے ہو

بِبَعۡضٍ ۚ [3]	فَمَا جَزَآءُ	مَنۡ یَّفۡعَلُ [4]	ذٰلِکَ [5]	مِنۡکُمۡ
بعض کا	پس نہیں سزا	جو کرے	یہ	تم میں سے

اِلَّا	خِزۡیٌ	فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ	وَ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ
مگر	رُسوائی	دُنیوی زندگی میں	اور	قیامت کے دن

یُرَدُّوۡنَ [6]	اِلٰۤی اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ [7]	وَمَا	اللّٰهُ
وہ سب لوٹائے جائیں گے	زیادہ سخت عذاب کی طرف	اور نہیں	اللّٰہ

بِغَافِلٍ [8]	عَمَّا [9]	تَعۡمَلُوۡنَ (85)	اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ [5]
ہرگز بے خبر	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	یہی (وہ لوگ ہیں) جن

اشۡتَرَوُا [10]	الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا	بِالۡاٰخِرَةِ ۫ [3]	فَلَا یُخَفَّفُ [6]
سب نے خریدی	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں	تو نہ ہلکا کیا جائے گا

عَنۡهُمُ	الۡعَذَابُ	وَلَا	هُمۡ	یُنۡصَرُوۡنَ [6] (86) ع
اُن سے	عذاب	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

وَ	لَقَدۡ	اٰتَیۡنَا [11]	مُوۡسَی	الۡکِتٰبَ	وَ	قَفَّیۡنَا [11]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	ہم نے پے درپے بھیجا

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ [12]	بِالرُّسُلِ ۫ [3]	وَ	اٰتَیۡنَا [11]	عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ
اس کے بعد	رسولوں کو	اور	ہم نے دیں	عیسیٰ بن مریم کو

الۡبَیِّنٰتِ [13]	وَ	اَیَّدۡنٰهُ [11]	بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ [3]
کھلی نشانیاں	اور	ہم نے قوت دی اُس کو	روح القدس کے ذریعے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 واؤ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

4 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 ذٰلِکَ اور اُولٰٓئِکَ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کا ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اَشَدِّ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

8 علامت بِ سے پہلے مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

9 عَمَّا دراصل عَنۡ+مَا مجموعہ ہے۔

10 یہاں وُا جمع مذکر کی علامت ہے اسکی وُ پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے اس پر پیش دی جاتی ہے۔

11 فعل کے آخر میں نَا سے پہلا حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

12 لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

13 الۡبَیِّنٰتِ سے مراد معجزات ہیں مثلاً: مردوں کو زندہ کرنا، کوڑھی اور اندھے کو صحت یاب کرنا، مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں روح پھونکنا وغیرہ۔

وَاِنۡ یَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰی	اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی (ہو کر)
تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ	(تو) تم اُنہیں فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ وہی
مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ	(یعنی) اُن کا نکال دینا ہی تم پر حرام کیا ہوا تھا
اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ	تو کیا تم کتاب کے بعض (حصے) پر ایمان رکھتے ہو
وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ	اور تم بعض کا انکار کرتے ہو، پس نہیں ہے (اُسکی) سزا
مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ	جو تم میں سے ایسا کرے
اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	مگر دنیوی زندگی میں رسوائی
وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ	اور قیامت کے دن وہ لوٹائے جائیں گے
اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ	بہت سخت عذاب کی طرف
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	اور اللہ ہر گز بے خبر نہیں
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾	اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿85﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا	یہی وہ (لوگ) ہیں جنھوں نے خرید لی
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۡ	دُنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں
فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ	تو نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا
وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿86﴾ ع	اور نہ (ہی) وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿86﴾ ع
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسٰی کو کتاب (تورات) دی
وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ	اور اسکے بعد ہم نے رسولوں کو پے در پے بھیجا
وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ	اور ہم نے عیسٰی بن مریم علیہ السلام کو دیں
الۡبَيِّنٰتِ وَاَيَّدۡنٰهُ	کھلی نشانیاں اور ہم نے اُس کو قوت (یعنی مدد) دی
بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ	روح القدس (حضرت جبریل) سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- اُسٰرٰی : اسیر مالٹا، اسیر زلف۔
- تُفٰدُوۡهُمۡ : فدیہ۔
- مُحَرَّمٌ : حرام، حرمت، محرم۔
- اِخۡرَاجُهُمۡ : خارج، اخراج، خروج۔
- فَتُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
- بِبَعۡضِ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
- تَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔
- جَزَآءُ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
- يَّفۡعَلُ : فعل، افعال، فاعل۔
- اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاءاللہ۔
- فِى : فی الحال، فی الوقت۔
- الۡحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین۔
- يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الۡقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قائم۔
- يُرَدُّوۡنَ : رد، مردود، تردید۔
- اَشَدِّ : شدت، شدید، اشد۔
- بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول۔
- اشۡتَرَوُا : بیع و شرا، مشتری ہوشیار۔
- بِالۡاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔
- يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفیف۔
- يُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، ناصر، منصور۔
- بِالرُّسُلِ : رسول، رسالت، مرسل۔
- ابۡنَ : ابن آدم، ابن قاسم۔
- الۡبَيِّنٰتِ : بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ۔
- اَيَّدۡنٰهُ : تائید، موئید۔
- بِرُوۡحِ : بالکل / روح القدس، روحانیت۔
- الۡقُدُسِ : قدس، تقدیس، مقدس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَ [1]	فَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ [2]	بِمَا
کیا	پھر جب کبھی	آیا تمہارے پاس	کوئی رسول	(اس کے) ساتھ جو

لَا تَهْوٰٓى [3]	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ج	فَفَرِيْقًا [2]
نہیں چاہتے تھے	تمہارے نفس	تم نے تکبر کیا	تو ایک گروہ کو

كَذَّبْتُمْ ز	وَ	فَرِيْقًا [2]	تَقْتُلُوْنَ [4] (87)	وَ
تم نے جھٹلایا	اور	ایک گروہ کو	تم سب قتل کرتے ہو	اور

قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ط [5]	بَلْ	لَّعَنَهُمُ
اُن سب نے کہا	ہمارے دل	غلافوں والے (ہیں)	بلکہ	لعنت کر دی ہے اُن پر

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ [6]	فَقَلِيْلًا مَّا [7]	يُؤْمِنُوْنَ (88)
اللہ نے	اُن کے کفر کے سبب	پس بہت (ہی) کم	وہ سب ایمان لاتے ہیں

وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ [2]	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور	جب	آئی اُن کے پاس	ایک کتاب	اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ ۙ	وَ	كَانُوْا
تصدیق کرنے والی	(اس) کی جو	اُن کے پاس ہے	اور	وہ سب تھے

مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ [8] [9]	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ صلے
(اس) سے پہلے	وہ سب فتح طلب کرتے	(اُن لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا
پھر جب	آ گیا اُن کے پاس	جسے	اُن سب نے پہچان لیا	اُن سب نے انکار کر دیا

بِهٖ ز [6]	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89)	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا
اُس کا	پس اللہ کی لعنت ہے	کافروں پر	بُرا ہے جو	اُن سب نے بیچ ڈالا

بِهٖٓ [6]	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ [6]
اس کے بدلے	اپنی جانوں کو	یہ کہ	وہ سب انکار کرتے ہیں	(اُس) کا جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا [10]	اَنْ	يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
اللہ نے اُتارا	ضد (میں آ کر)	کہ	نازل کرتا ہے اللہ	اپنا فضل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 یہاں اسم کے آخر میں تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

3 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 مثلاً سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا اور سیدنا زکریا علیہ السلام اور سیدنا یحیٰ علیہ السلام کو قتل کیا۔

5 غُلْفٌ اَغْلَفُ کی جمع ہے جس کا ترجمہ غلاف اور پردے والا ہے۔ یہودی کہتے تھے کہ ہمارے دل غلافوں میں ہیں یعنی اپنے دین کے سوا ہم کسی بات کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔

6 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

7 یہاں مَا زائدہ ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔

8 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اِسْتَ سے پہلے يَ، تَ، اَ، نَ میں سے کوئی علامت آئے تو اِسْتَ کا ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔

9 یعنی غلبہ ونصرت کی دعا کرتے تھے جب یہود مشرکین سے شکست کھا جاتے تو اللہ سے دعا کرتے کہ وہ آخری نبی جلد مبعوث فرما تا کہ ہم اس کے ساتھ مل کر ان مشرکین کا مقابلہ کریں۔

10 یعنی انہوں نے محمد ﷺ کو پہچان لیا کہ وہی آخری نبی ہیں جنکا ذکر تورات میں موجود ہے صرف اس ضد کی وجہ سے ایمان نہیں لائے کہ آخری نبی ہماری نسل سے کیوں نہیں آیا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ	پھر کیا (ایسا نہیں کہ) جب کبھی تمہارے پاس لے کر آیا
رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى	کوئی رسول وہ (احکام) جو نہیں چاہتے تھے
اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	تمہارے نفس (تو) تم نے تکبر کیا
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز	تو (رسولوں کے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا
وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾	اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو۔ ﴿87﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	اور اُنہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں بند ہیں
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	بلکہ اللہ نے اُن پر اُنکے کفر کے سبب لعنت کردی ہے
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	پس بہت ہی کم وہ ایمان لاتے ہیں۔ ﴿88﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ	اور جب اُن کے پاس کتاب آئی (یعنی قرآن)
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ۙ	اُس کی جو اُن کے پاس ہے (یعنی تورات)
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ	اور وہ اس سے قبل فتح طلب کرتے تھے
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ	اُن (لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پھر جب اُن کے پاس وہ (حق) آ گیا
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز	جسے اُنہوں نے پہچان لیا (پھر بھی) اُسکا انکار کر دیا
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ	بُرا ہے جس کے بدلے اُنہوں نے بیچ دیا
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا	اپنی جانوں کو یہ کہ وہ انکار کرتے ہیں
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا	جس کو اللہ نے نازل کیا ہے اس ضد سے
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	کہ اللہ اپنا کچھ فضل نازل کرتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَسُوْلٌ : رسول، رسالت، مرسل۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَنْفُسُكُمْ : نفس، نظام تنفس۔
اسْتَكْبَرْتُمْ : تکبیر، متکبر، تکبر۔
فَفَرِيْقًا : فریق اول، فریق دوم۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
قُلُوْبُنَا : قلبی تعلق، امراض قلب۔
غُلْفٌ : غلاف۔
بَلْ : بلکہ۔
لَّعَنَهُمُ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
بِكُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار مکہ۔
فَقَلِيْلًا : قلت وکثرت، قلیل۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
كِتٰبٌ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
يَسْتَفْتِحُوْنَ : فتح، فاتح، مفتوح۔
عَرَفُوْا : عرف، معروف، تعارف۔
فَلَعْنَةُ : لعنت، لعین، ملعون۔
عَلَى : علی ہذا القیاس، علیحدہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ج	فَبَآءُوْ [1]	بِغَضَبٍ [2]
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	پس وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ

عَلٰى غَضَبٍ ط [3]	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (90)
غضب پر	اور	کافروں کے لیے	عذاب (ہے)	رُسوا کرنے والا

وَاِذَا	قِيْلَ [4]	لَهُمْ [5]	اٰمِنُوْا	بِمَآ [2]	اَنْزَلَ اللّٰهُ [6]
اور جب	کہا جائے	اُن سے	تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	اللہ نے اُتارا

قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ [2]	اُنْزِلَ [7]	عَلَيْنَا	وَ
ان سب نے کہا	ہم ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	اُتارا گیا	ہم پر	اور

يَكْفُرُوْنَ	بِمَا [2]	وَرَآءَهٗ ق	وَ	هُوَ الْحَقُّ [8]	مُصَدِّقًا
وہ سب انکار کرتے ہیں	(اس) کا جو	اسکے علاوہ	حالانکہ	وہی حق ہے	تصدیق کرنے والا

لِّمَا	مَعَهُمْ ط	قُلْ	فَلِمَ [9]	تَقْتُلُوْنَ
(اس) کی جو	اُنکے پاس ہے	آپ کہہ دیں	پھر کس لیے	تم سب قتل کرتے ہو

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (91)
اللہ کے نبیوں (کو)	(اس) سے پہلے	اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے

وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ [10] [2]
اور	بلاشبہ یقیناً	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیوں کے ساتھ

ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ [6]	مِنْۢ بَعْدِهٖ [11]	وَاَنْتُمْ
پھر	تم نے پکڑا	بچھڑا	اِس کے بعد	اور تم

ظٰلِمُوْنَ (92)	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
سب ظلم کرنے والے (ہو)	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور	ہم نے بلند کیا

فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ط [6]	خُذُوْا [12]	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ [2]
تمہارے اُوپر	طور	تم سب تھام لو	جو	ہم نے دیا تم کو	مضبوطی سے

وَّ	اسْمَعُوْا ط	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا ق [13]
اور	تم سب سنو	اُن سب نے کہا	ہم نے سن لیا	اور	ہم نے نہیں مانا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَبَآءُوْ کے آخر میں وْا کو قرآنی کتابت میں بغیر الف کے فَبَآءُوْ لکھا گیا ہے۔

2 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

3 غَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ سے مراد پہلا اور دوسرا غضب نہیں بلکہ اس سے مراد ان پر بہت بڑا غضب نازل ہوا۔

4 قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا وْ کو گرامر کے اصول کے مطابق یْ سے بدلا جاتا ہے۔

5 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 هُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

9 یہ دراصل فَ + لِ + مَا تھا یہاں مَا کا "ا" حذف کیا ہوا ہے۔

10 الْبَيِّنٰتِ سے مراد معجزات ہیں۔

11 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 خُذُوْا کا اصل مادہ (روٹ) اخذ ہے ایسا فعل جس کے شروع میں ہمزہ ہو اُس سے فعل امر بناتے ہوئے ہمزہ گر جاتا ہے۔ مثلاً: اَمَرَ سے مُرُوْا، اَكَلَ سے كُلُوْا وغیرہ۔

13 عَصَيْنَا یہ کفر و انکار کی انتہا تھی کہ زبان سے اقرار کیا کہ ہم نے سن لیا لیکن دل سے نہ مانا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ج	اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ط	پس وہ غضب پر غضب کے ساتھ لوٹے
وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ (90)	اور کافروں کیلیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ (90)
وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا	اُس پر جو اللہ نے اُتارا ہے (تو) کہتے ہیں
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا	ہم اُس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا ہے
وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق	اور جو اسکے علاوہ ہے وہ اُس کا انکار کرتے ہیں
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	حالانکہ وہ (قرآن) ہی حق ہے تصدیق کرنیوالا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ	اُس کی جو اُن کے پاس ہے، آپ کہہ دیجیے
فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ	پھر تم کیوں قتل کرتے رہے ہو
اَنْبِیَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ	اِس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو
اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (91)	اگر تم ایمان والے تھے (تو تم نے ایسا کیوں کیا) (91)
وَلَقَدْ جَآءَکُمْ مُّوْسٰی	اور بلاشبہ یقیناً تمہارے پاس موسیٰ لے کر آیا
بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ	کھلی نشانیاں پھر تم نے (معبود) بنالیا
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ	بچھڑے کو اِسکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (92) وَاِذْ	اور تم ظلم کرنے والے ہو۔ (92) اور جب
اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا	ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے بلند کیا
فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا	تمہارے اُوپر طور (پہاڑ) کو (اور حکم دیا) تم تھام لو
مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط	جو ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے اور تم سنو
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا ق	انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے نہیں مانا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یَّشَآءُ : مشیتِ الٰہی، ماشاءاللہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
عِبَادِہٖ : عبد، عباد، عباد الرحمٰن۔
بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔
لِلْکٰفِرِیْنَ : لہٰذا / کفر، کافر، کفار۔
عَذَابٌ : عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
مُّهِیْنٌ : توہین، اہانت آمیز رویہ۔
قِیْلَ : قول، قائل، مقولہ، قائل۔
اٰمِنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
یَکْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
وَرَآءَهٗ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔
اَنْبِیَآءَ : نبی، انبیاء، نبوت۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از طعام۔
بِالْبَیِّنٰتِ : بیان، بین دلیل، مبیّنہ۔
اتَّخَذْتُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَعْدِهٖ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِیْثَاقَکُمْ : میثاق، وثوق، ثقہ راوی۔
رَفَعْنَا : رفعت، سطح مرتفع، رفیع۔
فَوْقَکُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
الطُّوْرَ : کوہِ طور، طورِ سینا۔
اسْمَعُوْا : سماعت، سامعین، سمع وبصر۔
عَصَیْنَا : معصیت، عصیان۔

وَ	اُشْرِبُوْا [1]	فِيْ قُلُوْبِهِمُ [2]	الْعِجْلَ
اور	وہ سب پلا دیے گئے	اپنے دلوں میں	بچھڑے (کی محبت)

بِكُفْرِهِمْ ؕ [2][3]	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖۤ [3]
اپنے کفر کے سبب	آپ کہہ دیجیے	بُرا ہے جو	وہ حکم دیتا ہے تمھیں	اس کا

اِيْمَانُكُمْ	اِنْ [4]	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (93)	قُلْ
تمہارا ایمان	اگر	ہو تم	سب ایمان والے	آپ کہہ دیجیے

اِنْ [4]	كَانَتْ [5]	لَكُمُ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ [6]	عِنْدَ اللّٰهِ
اگر	ہے	تمہارے لیے	آخرت کا گھر	اللّٰہ کے نزدیک

خَالِصَةً [6]	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ [7]	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ [4]
خاص طور پر	لوگوں کے سوا	تو تم سب تمنا کرو	موت کی	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (94)	وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًۢا
تم ہو	سب سچے	اور	ہرگز نہیں	وہ سب تمنا کرینگے اس کی	کبھی بھی

بِمَا [3]	قَدَّمَتْ [5]	اَيْدِيْهِمْ ؕ [2]	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ [8]
(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	اور	اللّٰہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِالظّٰلِمِيْنَ [3] (95)	وَ	لَتَجِدَنَّهُمْ [9]	اَحْرَصَ [10]	النَّاسِ
ظالموں کو	اور	یقیناً ضرور آپ پائیں گے ان کو	زیادہ حریص	لوگوں (میں سے)

عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ [6]	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا ۚ	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ [3]
زندگی پر	اور	(ان لوگوں) سے جن	سب نے شرک کیا	وہ چاہتا ہے	اُن کا ایک

لَوْ	يُعَمَّرُ [11]	اَلْفَ سَنَةٍ ۚ [6]	وَمَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ [12]
کاش	وہ عمر دیا جائے	ایک ہزار سال	حالانکہ نہیں	وہ	ہرگز چھڑانے والا اُسے

مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ [5]	يُّعَمَّرَ ؕ [11]	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ [8]	بِمَا [3]
عذاب سے	یہ کہ	وہ عمر دیا جائے	اور اللّٰہ	خوب دیکھنے والا (ہے)	(اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ ۧ (96)	قُلْ	مَنْ	كَانَ [13]	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ
وہ سب کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	جو	ہو	دشمن	جبریل کا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے میں اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

4 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

5 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 ةٌ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنِ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

8 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

10 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

11 فعل کے شروع میں يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

12 مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے اور ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

13 كَانَ کا ترجمہ عموماً ہوتا ہے تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ	اور وہ اپنے دلوں میں بچھڑے (کی محبت) پلا دیئے گئے
بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ	اپنے کفر کے سبب، آپ کہہ دیجیے
بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ	بُرا ہے وہ جس کا تمہارا ایمان تمہیں حکم دیتا ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾	اگر تم مومن ہو۔ ﴿93﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ	آپ کہہ دیجیے اگر (صرف) تمہارے لیے ہے
الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر
خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	خاص طور پر (دوسرے) لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تو تم موت کی تمنا کرو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿94﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا	اور وہ کبھی بھی اس کی ہرگز تمنا نہیں کریں گے
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿95﴾
وَلَتَجِدَنَّهُمْ	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے ان (یہودیوں) کو
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ	زندگی پر لوگوں سے زیادہ حریص
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ	اور اُن سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ	ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کاش وہ ہزار سال عمر پائے
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ	حالانکہ وہ (لمبی عمر) اُسے ہرگز چھڑانے والی نہیں
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ	عذاب سے، کہ وہ (اتنی) عمر دے بھی دیا جائے
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ ع	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اسکو جو وہ عمل کرتے ہیں ﴿96﴾ ع
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ	کہہ دیجیے جو جبریل کا دشمن ہو (تو وہ اپنے غصے سے مرجائے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُشْرِبُوْا : مشروب، شربت۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
بِئْسَمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، امور، مامور، آمر۔
اِيْمَانُكُمْ : امن، ایمان، مومن۔
الدَّارُ : دارِفانی، دیارِ غیر۔
الْاٰخِرَةُ : آخرت، اُخروی زندگی۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
خَالِصَةً : خالص، خلوص، مخلص۔
فَتَمَنَّوْا : تمنّا، متمنّی، شرکت۔
الْمَوْتَ : موت، اموات، میت۔
صٰدِقِيْنَ : صدق وصفا، صادق۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
قَدَّمَتْ : قدم، تقدیم، مقدم۔
اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَتَجِدَنَّهُمْ : وجد، وجود، موجود۔
اَحْرَصَ : حرص، حریص۔
حَيٰوةٍ : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
اَشْرَكُوْا : شرک، شراکت، مشرک۔
يَوَدُّ : مودّت (محبت وچاہت)۔
اَحَدُهُمْ : احد، توحید، موحد۔
يُعَمَّرُ : عمر، عمر دراز، عمر قید، عمر بھر۔
سَنَةٍ : سن، سن یاس، سن بلوغ۔
بَصِيْرٌ : بصارت، بصیرت، بصائر۔
عَدُوًّا : عدو، عداوت، اعداء۔

فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ [1]
پس بے شک اُس نے	اُتارا ہے اُسے	آپ کے دل پر	اللہ کے حکم سے

مُصَدِّقًا [2]	لِّمَا [3]	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	هُدًى
تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو	اُس کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی پہلے)	اور	ہدایت

وَّ	بُشْرٰى [4]	لِلْمُؤْمِنِيْنَ [3][2] (97)	مَنْ [5]	كَانَ [6]	عَدُوًّا
اور	خوشخبری	سب ایمان والوں کے لیے	جو	ہو	دشمن

لِّلّٰهِ [3]	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ رُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ
اللہ کا	اور	اُس کے فرشتوں	اور اُس کے رسولوں	اور جبرائیل

وَ	مِيْكٰلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ [3] (98)
اور	میکائیل (کا)	تو بے شک	اللہ	دشمن (ہے)	کافروں کا

وَ	لَقَدْ [7]	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ج [4]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	آپ کی طرف	واضح آیات

وَ	مَا	يَكْفُرُ [8]	بِهَآ [9]	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ (99)
اور	نہیں	وہ انکار کرتے	اُن کا	مگر	سب نافرمانی کرنے والے

اَوَكُلَّمَا [10]	عٰهَدُوْا	عَهْدًا [11]	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ [11]
اور کیا جب کبھی	اُن سب نے عہد کیا	کوئی عہد	پھینک دیا اُسے	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [12] (100)	وَلَمَّا
اُن میں سے	بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور جب

جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ [11]	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ [2]	لِّمَا [3]
آیا اُن کے پاس	ایک رسول	اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو

مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ [11]	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ ق [13]
اُن کے پاس (ہے)	ڈال دیا	ایک گروہ (نے)	(ان لوگوں) سے جو	سب دیے گئے کتاب

كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ز [12] (101)
اللہ کی کتاب کو	اپنی پیٹھوں کے پیچھے	گویا کہ وہ	نہیں وہ سب جانتے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہودیوں نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ آپ کے پاس وحی کون لاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا جبریل تو وہ کہنے لگے جبریل ہمارا دشمن ہے تو اللہ تعالی نے اسکا جواب دیا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے تو اللہ کے حکم سے آپ ﷺ کے دل پر یہ کتاب نازل کی ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[3] اسم کے ساتھ لِـ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے آخر میں ـٰى اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] علامت مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[6] كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[7] لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[8] يَكْفُرُ واحد مذکر کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[9] علامت هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کیونکہ اس کا تعلق اٰيٰتٍ جمع سے ہے اس لیے ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔

[10] أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] تنوین یعنی ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے یا کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ	پس بیشک اس نے (تو) اُس (کتاب) کو اُتارا ہے آپکے دل پر
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا	اللہ کے حکم سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے اسکی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى	اس سے پہلے (کتابیں گزری) ہیں اور ہدایت ہے
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾	اور مومنوں کے لیے خوشخبری ہے۔ ﴿97﴾
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	جو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا دشمن ہو
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ	اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾	تو بیشک اللہ (بھی ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔ ﴿98﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کیں آپ کی طرف
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا	واضح آیات اور اُنکا انکار نہیں کرتے مگر
الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَكُلَّمَا	نافرمانی کرنے والے ﴿99﴾ اور کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب کبھی
عٰهَدُوْا عَهْدًا	انہوں نے عہد کیا کوئی (بھی) عہد
نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ	(تو) اُن میں سے ایک گروہ نے اُسے پھینک دیا
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	بلکہ اُن کے اکثر ایمان نہیں لاتے ہیں۔ ﴿100﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ	اور جب اُنکے پاس ایک رسول آیا
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ	اُس کی جو اُن کے پاس ہے (یعنی تورات کی)
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	(تو) ایک گروہ نے ڈال دیا اُن (لوگوں) میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ	کتاب دیے گئے اللہ کی کتاب (تورات) کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	اپنی پیٹھوں کے پیچھے
كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾	گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَزَّلَهٗ : شانِ نزول، نازل، منزّل۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
قَلْبِكَ : امراض قلب، قلبی تعلق۔
بِاِذْنِ : اذنِ عام، اذنِ ربی۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
لِّمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور۔
يَدَيْهِ : ید طولیٰ، ید بیضا۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
بُشْرٰى : بشارت، بشیر۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
عَدُوًّا : عداوت، عدوّاللہ۔
مَلٰٓئِكَتِهٖ : ملک الموت، ملائکہ۔
رُسُلِهٖ : رسول، رسالت، مرسل۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
بَيِّنٰتٍ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق۔
عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ، عہد و پیمان۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، مابین فریقین۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثریت، اکثر، کثیر۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
رَسُوْلٌ : رسول، رسالت، مرسل۔
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
مَعَهُمْ : معیّت، مع اہل و عیال۔
وَرَآءَ : ماورائے عدالت (پیچھے)۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا [1]	الشَّيٰطِيْنُ
اور	وہ سب پیچھے لگ گئے	(اُس کے) جو	پڑھتے تھے	شیاطین

عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج [2]	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ [3]
سلیمان کی بادشاہت پر	حالانکہ	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے

وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ
اور لیکن	شیاطین	ان سب نے کفر کیا	وہ سب سکھاتے (تھے)	لوگوں کو

السِّحْرَ ق	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ
جادو	اور جو	نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں

هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ ط [4]	وَمَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ [5]
ہاروت	اور	ماروت (پر)	اور نہیں	وہ دونوں سکھاتے (تھے)	کسی ایک کو

حَتّٰى	يَقُوْلَآ [6]	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ [7]
یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	بے شک	ہم	آزمائش (ہیں)

فَلَا تَكْفُرْ ط [8]	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ
تو مت تو کفر کر	پھر وہ سب سیکھ لیتے تھے	اُن دونوں سے	جو	وہ سب جدائی ڈالتے

بِهٖ	بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ	زَوْجِهٖ ط	وَ	مَا
اس سے	مرد کے درمیان	اور	اس کی بیوی کے	حالانکہ	نہیں

هُمْ	بِضَآرِّيْنَ [9]	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ [5]	اِلَّا
وہ سب	ہرگز سب نقصان پہنچانے والے	اس کے ذریعے	کسی ایک کو	مگر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ط [10]	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ
اللہ کے حکم سے	اور	وہ سب سیکھتے تھے	جو	وہ نقصان دیتا ہے انھیں

وَلَا	يَنْفَعُهُمْ ط	وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ
اور نہ	وہ نفع دیتا اُنہیں	اور بلاشبہ یقیناً	اُن سب نے جان لیا	واقعی جو

اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ قف [5]
خریدے اُسے	نہیں	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ یہاں قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[2] یعنی ان کے دورِ حکومت میں۔

[3] سیدنا سلیمان علیہ السلام کے دور میں جادوگری عام تھی اس لیے یہودی ان کو جادوگر اور شعبدہ باز سمجھتے تھے حتی کہ انھوں نے ان کو کافر قرار دے دیا تو آپکی تردید میں یہ دو آیات نازل ہوئی ہیں۔

[4] مذکورہ دو فرشتوں کے بارے میں بہت سی باتیں بیان کی جاتی ہیں جو صحیح احادیث سے ثابت نہیں البتہ قرآن کے سیاق وسباق سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے ان دو فرشتوں پر جادو کا علم نازل فرمایا جسکا مقصد غالباً یہ تھا کہ وہ لوگوں کو بتائیں کہ نبیوں کے معجزات اور چیزیں ہیں اور جادو اور چیز ہے۔

[5] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ۔

[6] فعل کے آخر میں ”ا“ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] یعنی ہم بندوں کے لیے اللہ کی طرف سے ذریعہ آزمائش ہیں وہ جادو سکھانے سے پہلے سمجھاتے تھے کہ تم کفر مت کرو جب کوئی اصرار کرتا تو اُسے جادو سکھا دیتے تھے ۔

[8] لَا تَكْفُرْ اور مَا كَفَرَ کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ جادو کرنا یا سیکھنا کفر ہے

[9] بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

[10] معلوم ہوا اللہ کے حکم اور مشیّت کے بغیر جادو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	اور وہ (اسکے) پیچھے لگ گئے جو شیاطین پڑھتے تھے
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ	سلیمان کی بادشاہت (عہد سلطنت) میں
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ	اور سلیمان نے کفر نہیں کیا
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا (کہ)
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ	اور (وہ اُسکے پیچھے لگے) جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا
بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ	بابل (شہر) میں ہاروت اور ماروت پر
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ	اور وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے
حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ	یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے بلاشبہ ہم تو محض
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ	آزمائش ہیں تو تو کفر مت کر
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا	پھر (بھی) وہ اُن دونوں سے (جادو) سیکھ لیتے
مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ	جس کے ذریعے وہ جدائی ڈالتے
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ	مرد اور اس کی بیوی کے درمیان
وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ	حالانکہ وہ ہرگز نقصان نہیں پہنچاسکنے والے
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ	اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو (بھی)
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مگر اللہ کے حکم سے اور وہ (وہ کچھ) سیکھتے
مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ	جو اُنہیں نقصان دیتا اور اُنہیں نفع نہ دیتا
وَلَقَدْ عَلِمُوْا	اور بلاشبہ یقیناً وہ (یہودی) جان چکے تھے
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ	(کہ) واقعی جس نے (بھی) اس (جادو) کو خریدا (سیکھا)
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڐ	اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شام وسحر، شان شوکت۔
- اتَّبَعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔
- مَا : ماحول، ماورائے عدالت۔
- تَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلوّ۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- مُلْكِ : ملک، مملکت، ملکی حالات۔
- كَفَرَ : کفر، کافر، کفار۔
- لٰكِنَّ : لیکن۔
- يُعَلِّمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
- النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- السِّحْرَ : سحر بیانی، سحر زدہ (جادو)۔
- اُنْزِلَ : نازل، نزول، نزلہ۔
- الْمَلَكَيْنِ : ملک الموت، ملائکہ۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَحَدٍ : واحد، موحّد، احد، وحدت۔
- حَتّٰى : حتی الامکان، حتی کہ، حتی الوسع۔
- يَقُوْلَآ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- فِتْنَةٌ : فتنہ، پُر فتن دور۔
- فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لاپروا۔
- يُفَرِّقُوْنَ : تفریق، تفرقہ بازی، فرقہ۔
- بَيْنَ : بین الاقوامی، بین بین۔
- زَوْجِهٖ : زوج، زوجیّت، زوجہ۔
- بِضَاۗرِّيْنَ : ضرر رساں، مضر صحت۔
- اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
- بِاِذْنِ : اِذنِ ربی، اِذنِ عام۔
- يَضُرُّهُمْ : ضرر رساں، مضر صحت۔
- يَنْفَعُهُمْ : نفع بخش، منافع خور۔
- اشْتَرٰىهُ : بیع وشرا، مشتری۔
- فِيْ : فی الحال، فی الوقت۔
- الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا [1]	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ؕ
اور	یقیناً بُرا ہے	جو	اُن سب نے بیچ ڈالا	اس کے بدلے	اپنی جانوں کو

لَوْ [2]	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (102)	وَلَوْ [2]	اَنَّهُمْ
کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	اور اگر	بے شک وہ

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
سب ایمان لاتے	اور	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے	یقیناً ثواب	اللہ کی طرف سے

خَيْرٌ ؕ	لَوْ [2]	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (103) ع	يٰٓاَيُّهَا [3]
بہتر (تھا)	کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا [4]	رَاعِنَا [5]
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کہو	ہماری رعایت کیجیے

وَ	قُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا ؕ
اور	تم سب کہو	ہمیں دیکھیے	اور	تم سب سنو

وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ [6] (104)	مَا	يَوَدُّ
اور	کافروں کے لیے	بہت درد دینے والا عذاب (ہے)	نہیں	وہ چاہتے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَلَا	الْمُشْرِكِيْنَ [7]
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور نہ	سب شرک کرنے والے

اَنْ	يُّنَزَّلَ [8]	عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ [9]	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
یہ کہ	وہ نازل کی جائے	تم پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب (کی طرف) سے

وَ	اللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
اور	اللہ	وہ خاص کرلیتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ [6] (105)	مَا	نَنْسَخْ [10]	مِنْ اٰيَةٍ [9]
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	جو	ہم منسوخ کر دیتے ہیں	کوئی آیت

اَوْ	نُنْسِهَا	نَاْتِ [11]	بِخَيْرٍ	مِّنْهَآ	اَوْ	مِثْلِهَا ؕ
یا	ہم بھلا دیتے ہیں اُسے	ہم لے آتے ہیں	بہتر کو	اس سے	یا	اُس جیسی

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 شَرٰی یا اِشْتَرٰی کا معنی خریدنا یا بیچنا دونوں طرح ہوتا ہے دراصل انکا معنیٰ ہے ایک چیز دے کر اسکے بدلے میں دوسری لینا ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے اس لیے دونوں ترجمے کیے جاتے ہیں۔

2 لَوْ کا ترجمہ کبھی کاش کبھی اگر ہوتا ہے۔

3 یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

5 رسول ﷺ کی مجلس میں بعض یہودی بھی شامل ہوجاتے جب کوئی مسلمان بات سمجھنا چاہتا تو رَاعِنَا یعنی ہمارا خیال کیجیے کہتا تو یہودیوں نے اس لفظ کو شرارتاً بگاڑ کر رَاعِیْنَا ہمارے چرواہے کہنا شروع کر دیا تو اللہ نے مسلمانوں کو اس لفظ کی بجائے اُنْظُرْنَا کہنے کا حکم دیا، مفہوم اسکا بھی وہی ہے۔

6 فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

9 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 شریعت میں نسخ ایک حکم بدل کر دوسرا حکم نازل کرنے کو کہتے ہیں یہودیوں نے قرآن میں نسخ پر اعتراض کیا تو اس آیت میں یہود کی تردید ہے۔

11 نَاْتِ کا ترجمہ ہے "ہم آتے ہیں" اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ "ہم لاتے ہیں" ہوتا ہے۔

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ	اور یقیناً بُری ہے (وہ چیز) جسکے بدلے اُنھوں نے بیچ ڈالا
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾	اپنی جانوں کو، کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿102﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	اور اگر بیشک وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	یقیناً (وہ) ثواب (جو) اللہ کی طرف سے (ملتا)
خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع	(وہ کہیں) بہتر تھا، کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿103﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	تم (نبی کو) رَاعِنَا (ہماری رعایت کیجیے) مت کہا کرو
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا	اور اُنْظُرْنَا (ہماری طرف دیکھیے) کہا کرو
وَاسْمَعُوْا ؕ	اور (یہ بات توجہ سے) سنو
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں چاہتے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اہل کتاب میں سے
وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ	اور نہ ہی مشرکین (چاہتے ہیں) کہ اُتاری جائے
عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تم پر کوئی بھلائی تمہارے رب (کی طرف) سے
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ	اور اللہ خاص کر لیتا ہے
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿105﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ	جو بھی کوئی آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں
اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ	یا اُسے ہم بھلا دیتے ہیں (تو) ہم لے آتے ہیں
بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ	(اس کی جگہ) اُس سے بہتر یا اُس جیسی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
لَمَثُوْبَةٌ : ثواب، ثواب دارین۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
عِنْدِ : عنداللہ، عندالطلب۔
خَيْرٌ : خیروعافیت، خیریت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَاعِنَا : رعایت۔
انْظُرْنَا : نظر، نظارہ، منظر، انتظار۔
اسْمَعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک حادثہ۔
يَوَدُّ : مودّت (محبت وچاہت)۔
اَهْلِ : اہلِ بیت، اہلِ سنّت۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک۔
يُنَزَّلَ : شانِ نزول، نازل، منزّل۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَخْتَصُّ : خاص، مختص، مخصوص۔
بِرَحْمَتِهٖ : رحمت، رحم، مرحوم۔
يَّشَآءُ : مشیّتِ الٰہی، ماشاءاللہ۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی۔
الْفَضْلِ : فضل، فضیلت، افضل۔
الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، معظم۔
نَنْسَخْ : نسخ، ناسخ، منسوخ۔
نُنْسِهَا : نسیان، نسیاً منسیا (بھولنا)۔
مِثْلِهَا : مثل، مثال، امثلہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَلَمۡ	تَعۡلَمۡ [1]	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ
کیا نہیں	تونے جانا	کہ بے شک اللّٰہ	ہر چیز پر

قَدِیۡرٌ ﴿106﴾	اَلَمۡ تَعۡلَمۡ [1]	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ [2]	مُلۡكُ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	کیا نہیں تونے جانا	کہ بے شک اللّٰہ	اسی کے لیے	بادشاہی (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَمَا	لَكُمۡ [2]	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ [3]
آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور نہیں	تمہارے لیے	اللّٰہ کے سوا

مِنۡ وَّلِیٍّ [3][4]	وَّلَا	نَصِیۡرٍ ﴿107﴾ [4]	اَمۡ [5]	تُرِیۡدُوۡنَ	اَنۡ
کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	کیا	تم سب چاہتے ہو	یہ کہ

تَسۡـَٔلُوۡا	رَسُوۡلَكُمۡ	كَمَا	سُئِلَ [6]	مُوۡسٰی
تم سب سوال کرو	اپنے رسول (سے)	جس طرح	سوال کیے گئے	موسٰی

مِنۡ قَبۡلُ ؕ	وَمَنۡ	یَّتَبَدَّلِ [7]	الۡكُفۡرَ [8]	بِالۡاِیۡمَانِ [9]
(اس) سے قبل	اور جو	وہ تبدیل کردے	کفر (کو)	ایمان کے بدلے

فَقَدۡ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿108﴾	وَدَّ [10]	كَثِیۡرٌ
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے (سے)	چاہتے ہیں	بہت سے

مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	لَوۡ	یَرُدُّوۡنَكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِكُمۡ [3]
اہلِ کتاب میں سے	کاش	وہ سب لوٹادیں تمہیں	تمہارے ایمان لانے کے بعد

كُفَّارًا ۚۖ [11]	حَسَدًا	مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا [3]	تَبَیَّنَ [7]
کافر بنا کر	حسد (کی وجہ سے)	اپنے دلوں کی طرف سے	(اسکے) بعد کہ	خوب واضح ہوگیا

لَهُمُ [2]	الۡحَقُّ ۚ	فَاعۡفُوۡا	وَاصۡفَحُوۡا	حَتّٰی
اُن کیلئے	حق	پس تم سب معاف کردو	اور تم سب درگزر کرو	یہاں تک کہ

یَاۡتِیَ [12]	اللّٰهُ [8]	بِاَمۡرِهٖ ؕ [9][13]	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ
وہ لائے	اللّٰہ	اپنا حکم	بے شک اللّٰہ	ہر چیز پر

قَدِیۡرٌ ﴿109﴾	وَ	اَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ [8]	وَ	اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ [8]
خوب قدرت رکھنے والا	اور	تم سب قائم کرو نماز	اور	تم سب ادا کرو زکوٰۃ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے
2. لَهٗ، لَكُمۡ، لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
3. یہاں علامت مِنۡ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
4. تنوین یعنی ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. اَمۡ کا ترجمہ کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
8. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
9. علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
10. وَدَّ فعل ماضی ہے جسکا ترجمہ چاہا ہے ضرورتاً ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔
11. یعنی اہل کتاب کی اکثریت اپنے حسد کی وجہ سے یہ چاہتی ہے کہ وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد واپس کفر کی حالت میں لوٹا دیں۔
12. یَاۡتِیَ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہے اگر اس کے بعد اسی جملے بِ ہو تو ترجمہ وہ لائے کیا جاتا ہے۔
13. یہاں حکم سے مراد جہاد کا حکم، انکے قتل کا حکم، غلام بنانے کا حکم، جزیہ مقرر کرنے کا حکم یا جلاوطن کرنے کا حکم ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿106﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بیشک اللہ کے لیے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿107﴾
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ تم سوال کرو
رَسُوْلَكُمْ كَمَا	اپنے رسول سے جس طرح
سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ	اس سے قبل موسٰی سے سوال کیے گئے
وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ	اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر کو اختیار کر لے
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾	تو بلاشبہ وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ ﴿108﴾
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	بہت سے اہل کتاب چاہتے ہیں (کہ)
لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	کاش تمہیں وہ لوٹا دیں
مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	تمہارے ایمان (لانے) کے بعد کافر بنا کر
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	اپنے دلوں کے حسد کی وجہ سے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	اس کے بعد کہ حق اُن پر خوب واضح ہو چکا
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا	پس تم معاف کر دو اور درگزر کرو
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم لے آئے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿109﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرت۔
مُلْكُ : ملک، ملکیت، مملکت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
وَلِيٍّ : ولی، اولیا، ولایت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاحاصل۔
نَصِيْرٍ : نصر، ناصر، منصور، انصار۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
تَسْـَٔلُوْا : سوال، سائل، مسائل۔
رَسُوْلَكُمْ : رسول، رسالت، مرسل۔
كَمَا : کما حقہ۔
قَبْلُ : قبل از کلام، قبل از طعام۔
يَّتَبَدَّلِ : ردوبدل، تبدیل، متبادل۔
الْكُفْرَ : کفر، کافر، کفار۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
سَوَآءَ : مساوی، مساوات۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
وَدَّ : مودّت و محبت۔
كَثِيْرٌ : کثیر، کثرت، اکثر۔
يَرُدُّوْنَكُمْ : ردّ، مردود، مرتد۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَبَيَّنَ : بیان، بیّن دلیل مبیّنہ طور پر۔
فَاعْفُوْا : عفو و درگزر، معافی۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور۔
اَقِيْمُوا : قیام، مقیم، قائم مقام۔
الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، مصلی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ [1][2]
اور جو	تم سب آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کے لیے	کوئی بھلائی

تَجِدُوْهُ [3]	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تم سب پاؤ گے اُسے	اللہ کے پاس	بے شک اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو

بَصِيْرٌ [4] ﴿110﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ [5]	يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ
خوب دیکھنے والا (ہے)	اور	ان سب نے کہا	ہرگز نہیں	وہ داخل ہوگا	جنت (میں)

اِلَّا	مَنْ كَانَ	هُوْدًا [6]	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ	تِلْكَ [7]	اَمَانِيُّهُمْ ؕ
مگر	جو ہو	یہودی	یا	نصارٰی	یہ	اُن کی تمنائیں (ہیں)

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾
آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سب سچے

بَلٰى ۚ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ
ہاں کیوں نہیں	جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور وہ

مُحْسِنٌ [9]	فَلَهٗٓ [11]	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ۠	وَلَا خَوْفٌ [2]
نیکی کرنے والا (ہو)	تو اُس کے لیے	اُس کا اجر	اُسکے رب کے پاس	اور نہ کوئی خوف (ہوگا)

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ [8]	يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع	وَقَالَتِ [11]	الْيَهُوْدُ [12]
اُن پر	اور نہ	وہ سب	وہ سب غمگین ہوں گے	اور کہا	یہودیوں نے

لَيْسَتِ [11]	النَّصٰرٰى [12]	عَلٰى شَيْءٍ ۠ [2]	وَّقَالَتِ [11]	النَّصٰرٰى
نہیں (ہیں)	نصارٰی	کسی چیز پر	اور کہا	نصارٰی نے

لَيْسَتِ [11]	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَيْءٍ ۙ [2]	وَّهُمْ [8]	يَتْلُوْنَ
نہیں (ہیں)	یہودی	کسی چیز پر	حالانکہ وہ سب	وہ سب تلاوت کرتے ہیں

الْكِتٰبَ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ [13]
کتاب کی	اسی طرح	کہی	(اُن لوگوں نے) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ [8]	فَاللّٰهُ [10]	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ [8]	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اُن کی بات جیسی	پس اللہ	وہ فیصلہ فرمائے گا	اُن کے درمیان	قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں پر علامت مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

2 تنوین یعنی ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے۔

4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 هُوْدًا هَائِدٌ کی جمع ہے جس کا معنی یہودی بننے والا ہے۔

7 تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

8 علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

10 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

11 تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

12 الْيَهُوْدُ جمع ہے يَهُوْدِيٌّ کی اور نَصٰرٰى جمع ہے نَصْرَانِيٌّ کی جس جمع میں واحد کے حروف کی ترتیب بدل جاتی ہے اسکے ساتھ فعل واحد مونث لایا جاسکتا ہے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور جو تم اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجو گے
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کوئی بھلائی تم پاؤ گے اُس (کے ثواب) کو اللہ کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾	بیشک اللہ اُسکو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے ﴿110﴾
وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ	اور اُنھوں نے کہا جنت میں ہرگز داخل نہیں ہونگے
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	مگر وہ جو یہودی یا نصارٰی ہوں گے
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ	یہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	آپ کہہ دیجیے اپنی دلیل لاؤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾ بَلٰى ۚ	اگر تم سچے ہو۔ ﴿111﴾ ہاں کیوں نہیں
مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دیا
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ	اور وہ نیکی کرنیوالا ہو تو اُس کیلیے اُسکا اجر ہے
عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اُسکے رب کے پاس اور نہ اُن پر کوئی خوف ہو گا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع	اور نہ (ہی) وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿112﴾ ع
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ	اور یہودیوں نے کہا
لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠	نہیں ہیں نصارٰی کسی چیز (یعنی صحیح دین) پر
وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى	اور نصارٰی نے کہا
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ	نہیں ہیں یہودی کسی چیز (یعنی صحیح دین) پر
وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ	اسی طرح کہی (اُن لوگوں نے بھی) جو
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ	علم نہیں رکھتے اِن جیسی بات پس اللہ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تُقَدِّمُوْا : قدم، اقدام، تقدیم۔
- لِاَنْفُسِكُمْ : نفوس قدسیہ، نفسا نفسی۔
- مِّنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
- خَيْرٍ : خیر و عافیت، خیریت۔
- تَجِدُوْهُ : وجد، وُجود، موجود۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- بَصِيْرٌ : بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- يَّدْخُلَ : دخول، داخل، وزیر داخلہ۔
- اِلَّا : الا قلیل، الاماشاءاللہ۔
- هُوْدًا : یہود و نصارٰی، یہودی۔
- بُرْهَانَكُمْ : برھان (پکی اور قطعی دلیل)۔
- صٰدِقِيْنَ : صدق، صادق، مصدوق۔
- اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، تسلیم۔
- وَجْهَهٗ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔
- مُحْسِنٌ : احسان، محسن، حسنات۔
- اَجْرُهٗ : اجر، اجرت، تاجر۔
- خَوْفٌ : خوف، خائف۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- يَحْزَنُوْنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
- يَتْلُوْنَ : تلاوت، وحی متلوّ۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- مِثْلَ : مثل، مثال، مثلاً، مثالی۔
- يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
- بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (113)	وَمَنْ [1]
(اس) میں جو	وہ سب تھے	اُس میں	وہ سب اختلاف کرتے	اور کون

اَظْلَمُ [2]	مِمَّنْ [1][3]	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ [4]
بڑا ظالم (ہے)	(اُس) سے جو	روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے

فِيْهَا [5]	اسْمُهٗ	وَ	سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا [5][6]	اُولٰٓئِكَ [7]
اُن میں	اُس کا نام	اور	وہ کوشش کرے	اُن کو ویران کرنے میں	وہی (لوگ ہیں)

مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ [5]	اِلَّا
نہیں	ہے	اُن کے لیے	یہ کہ	وہ سب داخل ہوں اُن میں	مگر

خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	لَهُمْ
سب ڈرنے والے	اُن کے لیے	دنیا میں	رُسوائی	اور	اُن کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ [8] (114)	وَ	لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ
آخرت میں	عذاب (ہے)	بہت بڑا	اور	اللہ کے لیے	مشرق

وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ
اور مغرب	پس جدھر	تم سب رُخ کرو گے	تو اُدھر	اللہ کا چہرہ (ہے)

اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ [8] (115)	وَقَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا
بے شک اللہ	وسعت والا	بہت علم والا	اور اُن سب نے کہا	اللہ نے بنا رکھی ہے	اولاد

سُبْحٰنَهٗ [9]	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
وہ پاک ہے	بلکہ	اُسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)

كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (116)	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ [10]	وَ	الْاَرْضِ
تمام	اسی کے	سب فرمانبردار ہیں	آسمانوں کا موجد	اور	زمین (کا)

وَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا [11]	فَاِنَّمَا [12]	يَقُوْلُ	لَهٗ
اور جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا	تو بیشک صرف	وہ کہتا ہے	اُس کو

كُنْ [13]	فَيَكُوْنُ (117)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور کہا	(اُن لوگوں نے) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[3] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[4] یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت یہ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[5] هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کیونکہ اس کا تعلق مَسْجِدَ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے اس کا ترجمہ اُس کی بجائے اُن کیا گیا ہے۔

[6] ان سے مراد یا تو عیسائی ہیں جنھوں نے یہودیوں کو بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے روکا یا مشرکین مکہ مراد ہیں جنھوں نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کو مکہ سے نکلنے پر مجبور کیا اس طرح خانہ کعبہ میں مسلمانوں کو عبادت سے روکا۔

[7] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[8] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔

[10] بَدِيْعُ کا معنٰی ہے ایسی نئی چیز بنانے والا جس کا پہلے سے کوئی وجود نہ ہو۔

[11] تنوین یعنی ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] كُنْ اصل میں كُوْنْ سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف کیا ہوا ہے۔

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿113﴾	جن (باتوں) میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ ﴿113﴾
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو
مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اللہ کی مسجدوں سے روکے
اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ	کہ اُن میں اُس کے نام کا ذکر کیا جائے
وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ	اور وہ اُن کو ویران کرنے کی کوشش کرے
اُولٰٓـئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ	اُن (روکنے والوں) کے لیے (لائق) نہیں تھا
اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ	کہ وہ داخل ہوں ان (مساجد) میں مگر ڈرتے ہوئے
لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ	ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور اُن کے لیے
فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿114﴾	آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾
وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۚ	اور اللہ کے لیے ہیں مشرق اور مغرب
فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ	تو جدھر تم رُخ کرو گے سو اُدھر اللہ کا چہرہ ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿115﴾	بیشک اللہ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿115﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے
سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ	وہ (تو اُن باتوں سے) پاک ہے بلکہ اُسی کا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿116﴾	سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿116﴾
بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	(وہی) آسمانوں اور زمین کا موجد ہے
وَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا	اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لے تو بیشک صرف
يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿117﴾	وہ اُسے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿117﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ	اور کہا (اُن لوگوں نے) جو نادان ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِيۡمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَخۡتَلِفُوۡنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔
- اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- مَّنَعَ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
- يُّذۡكَرَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔
- اسۡمُهٗ : اسم، اسمائے گرامی، مسمّٰی۔
- سَعٰى : سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- خَرَابِهَا : خراب، تخریب کاری۔
- يَّدۡخُلُوۡهَآ : داخل، دخول، داخلہ۔
- اِلَّا : الا قلیل، الاماشاءاللہ۔
- خَآئِفِيۡنَ : خوف، خائف۔
- الۡاٰخِرَةِ : یوم آخرت، آخر، اخیر۔
- عَظِيۡمٌ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
- وَجۡهُ : توجہ، متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
- وَاسِعٌ : وسعت، وسیع ترین، توسیع۔
- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- قَالُوا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَلَدًا : ولد، اولاد، ولادت۔
- سُبۡحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الۡاَرۡضِ : قطعہ اراضی، کرہ ارض۔
- كُلٌّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- بَدِيۡعُ : بدعت (نئی چیز بنانے والے)۔
- قَضٰٓى : قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔
- اَمۡرًا : امر، آمر، مامور۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
- يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَوْلَا [1]	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ [2]	اٰيَةٌ ط [2]
کیوں نہیں	وہ بات کرتا ہم سے	اللّٰہ	یا	ہمارے پاس آتی	کوئی نشانی

كَذٰلِكَ	قَالَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ [3]	مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط [3]
اسی طرح	کہا (ان لوگوں نے) جو	اُن سے پہلے (تھے)	اِن کے قول (کی) مانند

تَشَابَهَتْ [4][2]	قُلُوْبُهُمْ ط [3]	قَدْ	بَيَّنَّا
ایک دوسرے کے مشابہ ہوگئے	ان کے دل	بلاشبہ	ہم نے بیان کر دی ہیں

الْاٰيٰتِ [2]	لِقَوْمٍ [5]	يُّوْقِنُوْنَ (118)	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ
نشانیاں	قوم کے لیے	وہ سب یقین رکھتے ہیں	بے شک ہم	ہم نے بھیجا ہے آپ کو

بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا لا	وَّلَا	تُسْئَلُ [6]
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور نہیں	آپ پوچھے جائیں گے

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (119)	وَ	لَنْ تَرْضٰى [8][7][2]	عَنْكَ
جہنم والوں کے بارے میں	اور	ہرگز نہیں راضی ہوں گے	آپ سے

الْيَهُوْدُ	وَلَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ
یہودی	اور نہ	نصارٰی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں

مِلَّتَهُمْ ط [3]	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ط [9]
اُن کے دین کی	آپ کہہ دیجیے	بے شک	اللّٰہ کی ہدایت	ہی ہدایت ہے

وَ	لَئِنِ [10]	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ [3]
اور	یقیناً اگر	آپ نے پیروی کر لی	اُن کی خواہشات (کی)

بَعْدَ الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ لا [11]	مَا	لَكَ [12]
(اس کے) بعد جو	آچکا آپ کے پاس	علم	نہیں	آپ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ [13][11]	وَّلَا	نَصِيْرٍ (120) [13]
اللّٰہ سے (بچانے والا)	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ [3]	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ
(وہ لوگ) جو	ہم نے دی اُن کو	کتاب	وہ سب تلاوت کرتے ہیں اُس کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔

2 ت ، ۃ، تْ اور ات یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

3 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

4 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

5 قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے ترجمہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

7 لَنْ میں تاکید کے ساتھ مستقبل میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

8 تَرْضٰى فعل واحد مؤنث ہے اس کا تعلق لفظ یہود اور نصاریٰ سے ہے اور یہ دونوں ایسی جمع ہیں جن کے واحد کی ترتیب بدل جاتی ہے تو ایسی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آسکتا ہے۔

9 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

10 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔

11 یہاں پر علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

12 لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

13 اسم کے آخر میں تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا
اَوۡ تَاۡتِيۡنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ	یا ہمارے پاس کوئی نشانی (کیوں نہیں) آتی، اسی طرح
قَالَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	کہا اُن (لوگوں نے) جو اُن سے پہلے تھے
مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	اِن جیسی بات، ان کے دل بالکل ایک جیسے ہیں
قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ	بیشک ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں
لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿118﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿118﴾
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ	بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے
بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّلَا تُسۡـئَلُ	اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا
عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿119﴾	جہنم والوں کے بارے میں۔ ﴿119﴾
وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ	اور یہودی آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے
وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى	اور نہ (ہی) نصاریٰ، یہاں تک کہ
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ	آپ اُن کے دین کی پیروی کریں، کہہ دیجیے
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ	بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے
وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ نے اُنکی خواہشات کی پیروی کر لی
بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ	اِس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	(تو) آپ کے لیے نہیں ہو گا اللہ سے (بچانے میں)
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿120﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿120﴾
اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	(وہ لوگ) جنہیں ہم نے کتاب (تورات یا انجیل) دی
يَتۡلُوۡنَهٗ	وہ اُسے پڑھتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُكَلِّمُنَا : کلام، ہم کلام، کلمات۔
اٰيَةٌ : آیت، آیات قرآنی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل ازغذا، چند دن قبل۔
مِّثۡلَ : مثل، مثال، امثلہ، تمثیل۔
تَشَابَهَتۡ : تشابہ، مشابہت، مشابہ۔
قُلُوۡبُهُمۡ : امراضِ قلب، قلبی تعلق۔
بَيَّنَّا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
لِقَوۡمٍ : قوم، اقوام متحدہ، اقوام عالم۔
يُّوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم۔
اَرۡسَلۡنٰكَ : رسول، رسالت، مرسل۔
بِالۡحَـقِّ : حق وباطل، حقیقت۔
بَشِيۡرًا : بشارت، بشیر، مبشر۔
تُسۡـئَلُ : سوال، سائل، مسئول۔
تَرۡضٰى : رضا، راضی، مرضی۔
النَّصٰرٰى : یہود ونصاریٰ، نصرانیت۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
تَتَّبِعَ : اِتباع، تابع فرمان، متبع سنّت۔
مِلَّتَهُمۡ : ملت بیضا، فردِ ملت۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
اَهۡوَآءَ : ہوائے نفس۔
بَعۡدَ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
مِنَ : اظہر من الشّمس، من جملہ۔
الۡعِلۡمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَلِىٍّ : ولی، اولیائے کرام۔
نَصِيۡرٍ : نصر، ناصر، نصرت۔
الۡكِتٰبَ : کتاب، مکتوب، کاتب۔
يَتۡلُوۡنَهٗ : تلاوت، وحی متلوّ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ [1]	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ [2]
(جیسا) حق (ہے)	اُس کی تلاوت (کا)	وہی (لوگ)	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اُس پر

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ [2]	فَاُولٰٓئِكَ [1]	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ [3] (121) ع
اور جو	وہ انکار کرتا ہے	اُس کا	تو وہی (لوگ)	ہی سب نقصان اُٹھانے والے (ہیں)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ [4]	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ [5]	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ
اے بنی اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت	جو	میں نے انعام کی

عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (122)
تم پر	اور	بے شک میں	میں نے فضیلت دی تم کو	سب جہانوں پر

وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ [6]	نَفْسٌ [7]
اور	تم سب ڈرو	(اُس) دن (سے)	نہ کام آئے گی	کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ [7]	شَيْئًا	وَّلَا	يُقْبَلُ [9] [8]	مِنْهَا
کسی جان کے	کچھ بھی	اور نہ	وہ قبول کیا جائے گا	اس سے

عَدْلٌ [7]	وَّلَا	تَنْفَعُهَا [6]	شَفَاعَةٌ [7] [6]	وَّلَا
کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ پہنچائے گی اُسے	کوئی سفارش	اور نہ

هُمْ	يُنْصَرُوْنَ [9] (123)	وَاِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ [10]
وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور جب	آزمایا	ابراہیم کو

رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ [2]	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ [11]	اِنِّيْ
اس کے رب نے	چند باتوں کے ساتھ	تو اُس نے پورا کر دیا اُن کو	فرمایا	بے شک میں

جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ [11]	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ
بنانے والا (ہوں) تجھے	لوگوں کے لیے	امام	کہا	اور	میری اولاد سے

قَالَ [11]	لَا يَنَالُ [8]	عَهْدِي [5]	الظّٰلِمِيْنَ (124)	وَاِذْ	جَعَلْنَا
فرمایا	نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالموں (کو)	اور جب	ہم نے بنایا

الْبَيْتَ [10]	مَثَابَةً [12] [6]	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا ؕ
بیت اللہ	لوٹ کر آنے کی جگہ	لوگوں کے لیے	اور	اَمن (کی جگہ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔

2 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

3 هُمْ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

4 يٰبَنِيْٓ دراصل يَا+بَنِيْنَ تھا يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کے مطابق نَ حذف ہو گیا ہے اور يْ باقی ہے۔

5 يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے کیا جاتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے سکون کو زبر سے بدل دیتے ہیں۔

6 ت، ۃ اور ات یہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول اور ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

11 قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو الف سے بدلا جاتا ہے۔

12 مَثَابَةً کا ترجمہ جمع ہونے یا لوٹنے کی جگہ یا اس کا ترجمہ ثواب کی جگہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ	(جیسے) اس کے پڑھنے کا حق ہے، وہی (لوگ)
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس کا انکار کرتا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾	تو وہی (لوگ) ہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	اے بنی اسرائیل تم یاد کرو میری (اُس) نعمت کو
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	جو میں نے تم پر انعام کی ہے
وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ	اور بیشک میں نے فضیلت دی ہے تمہیں
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾	تمام جہان والوں پر۔ ﴿122﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور تم اس دن سے ڈرو (کہ جب) کام نہ آئے گی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا	کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی
وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ (ہی) اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا
وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ (ہی) اُسے کوئی سفارش فائدہ پہنچائے گی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	اور نہ (ہی) وہ سب مدد کیے جائیں گے۔ ﴿123﴾
وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے آزمایا
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	چند باتوں کے ساتھ تو اس نے اُن کو پورا کر دیا
قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ	(اللہ نے) فرمایا بیشک میں تجھے بنانے والا ہوں
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ	لوگوں کا امام، (ابراہیم نے) کہا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ	اور میری اولاد میں سے (بھی)؟ (اللہ نے) فرمایا
لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾	میرا عہد (اقرار) ظالموں کو نہیں پہنچتا۔ ﴿124﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ	اور جب ہم نے بیت اللہ کو بنایا
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ	لوگوں کے لیے مرکز اور امن (کی جگہ)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حَقَّ : حق و باطل، حقیقت۔
تِلَاوَتِهٖ : تلاوت، وحی متلوّ۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَّكْفُرْ : کفر، کافر، کفار۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
يٰبَنِيْٓ : ابن، محمد بن قاسم۔
اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
نِعْمَتِيَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔
فَضَّلْتُكُمْ : فضل، فضیلت، افضل۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم، کفر۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
تَجْزِيْ : جزا، جزائے خیر۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد ونوش۔
يُقْبَلُ : قبول، قبولیّت، مقبول۔
عَدْلٌ : عدل، عدالت، عادل۔
تَنْفَعُهَا : نفع بخش، منافع خور۔
شَفَاعَةٌ : شفاعت، شافع محشر۔
يُنْصَرُوْنَ : نصر، نصرت، ناصر۔
ابْتَلٰٓى : دورِ ابتلا، مبتلا۔
بِكَلِمٰتٍ : کلمہ، کلام، متکلم، کلیم۔
فَاَتَمَّهُنَّ : تمام تر، اتمامِ حجت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
ذُرِّيَّتِيْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
عَهْدِيْ : عہد ومعاہدہ، عہد وپیماں۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَمْنًا : امن، امن عامہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ [1]	مُصَلًّى ؕ	وَ
اور	تم سب بناؤ	مقامِ ابراہیم کو	نماز پڑھنے کی جگہ	اور

عَهِدْنَآ [2]	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ [3]	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا [4]
ہم نے حکم دیا	ابراہیم کو	اور	اسماعیل (کو)	یہ کہ	تم دونوں پاک کرو

بَيْتِىَ [5]	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْعٰكِفِيْنَ	وَ
میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور	اعتکاف کرنے والوں	اور

الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ (125)	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ
رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کے لیے)	اور جب	کہا	ابراہیم نے

رَبِّ [6]	اجْعَلْ	هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ
(اے میرے) رب	تو بنا دے	اِس	شہر (کو)	اَمن والا	اور تو رزق دے

اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ
اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو ایمان لائے	اُن میں سے	اللّٰہ پر	اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ [7]
آخرت کے دن (پر)	فرمایا	اور جو	کفر کرے	تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے

قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ [7]	اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	وَ
تھوڑا سا	پھر	میں بے بس کردوں گا اُسے	آگ کے عذاب کی طرف	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (126)	وَاِذْ	يَرْفَعُ [8]	اِبْرٰهٖمُ [9]
وہ بُری (ہے)	لوٹنے کی جگہ	اور جب	وہ بلند کر رہے تھے	ابراہیم

الْقَوَاعِدَ [9]	مِنَ الْبَيْتِ [1]	وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا [10]	تَقَبَّلْ [11]
بنیادیں	بیت اللّٰہ کی	اور اسماعیل	(اے) ہمارے رب	تو قبول فرما

مِنَّا ؕ	اِنَّكَ	اَنْتَ السَّمِيْعُ [12]	الْعَلِيْمُ (127)	رَبَّنَا
ہم سے	بے شک تو	تو ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	(اے) ہمارے رب

وَاجْعَلْنَا [13]	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ
اور تو بنا ہمیں	دونوں کو فرمانبردار	اپنے لیے	اور	ہماری اولاد میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ کو یا کی کیا گیا ہے۔

[2] عَهِدْنَآ کا اصل ترجمہ ہم نے ذمے لگایا ہے۔

[3] اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، ضرورتاً اس کا ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

[4] علامت ''ا'' فعل کے آخر میں اور يْنِ اسم کے آخر میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔

[5] یہ دراصل بَيْتِىَ ہوتا ہے ىَ پر زبر کسی قاعدے کی رو سے نہیں بلکہ یہ قرآنی کتابت میں اسی طرح ہے۔

[6] یہ دراصل يَارَبِّىْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے ىْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔

[7] علامت هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں يَرْفَعُ بلند کر رہے تھے سے مراد بیت اللّٰہ کی دیواروں کو بلند کرنا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے حذف کیا ہوا ہے۔

[11] اس فعل میں موجود علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] اَنْتَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] فعل کے آخر میں نَا سے پہلا حرف ساکن ہو تو عموماً ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے لیکن اگر وہ فعل ایسا ہو جس میں حکم دیا جا رہا ہو تو ترجمہ ہم نے کی بجائے ہمیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ مقامِ ابراہیم کو
مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ	نماز پڑھنے کی جگہ اور ہم نے حکم دیا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ	کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک کردو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ	طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں کے لیے
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾	اور رکوع کرنیوالوں سجدہ کرنیوالوں کے لیے ﴿125﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے (اے میرے) رب بنادے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ	اِسے امن والا شہر اور اسکے رہنےوالوں کو رزق دے
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	پھلوں سے جو اُن میں سے ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اللہ اور آخرت کے دن پر
قَالَ وَمَنْ كَفَرَ	(اللہ نے) فرمایا اور جس نے کفر کیا
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ	تو میں اُسے بھی تھوڑا سا فائدہ دوں گا، پھر
اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	میں اُسے دوزخ کے عذاب کی طرف کھینچ لاؤں گا
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾	اور وہ بُری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿126﴾
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب ابراہیم علیہ السلام بنیادیں بلند کر رہے تھے
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ	بیت اللہ کی اور اسماعیل (بھی اور دونوں یہ دعا کر رہے تھے)
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	(اے) ہمارے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾	بیشک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿127﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	(اے) ہمارے رب اور تو ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اور ہماری اولاد میں سے (بھی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
- اتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
- مَقَامِ : مقام ابراہیم، اعلیٰ مقام۔
- مُصَلًّى : مصلیٰ، صوم وصلوٰۃ۔
- عَهِدْنَآ : عہد نامہ، ایفائے عہد۔
- اِلٰٓى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- طَهِّرَا : طاہر، طہارت، طہر۔
- بَيْتِىَ : بیت اللہ، بیت القرآن۔
- لِلطَّآئِفِيْنَ : طواف، طواف افاضہ۔
- الْعٰكِفِيْنَ : اعتکاف، معتکف۔
- الرُّكَّعِ : رکوع وسجود، رکعت۔
- السُّجُوْدِ : سجدہ، سجود، مسجد۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
- بَلَدًا : بلدیہ، بلادِ عرب، طول بلد۔
- اَهْلَهٗ : اہل وعیال، اہلِ جنت۔
- الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
- الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْاٰخِرِ : اُخروی زندگی، فکر آخرت۔
- فَاُمَتِّعُهٗ : مال ومتاع، متاع کارواں۔
- قَلِيْلًا : قلت، قلیل، قلت وکثرت۔
- اَضْطَرُّهٗٓ : اضطراری کیفیت، مضطر۔
- يَرْفَعُ : رفع، مرتفع، رفعت۔
- الْقَوَاعِدَ : قاعدہ، قواعد۔
- تَقَبَّلْ : قبول، مقبول، قبولیت۔
- السَّمِيْعُ : آلۂ سماعت، سمع وبصر۔
- الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- مُسْلِمَيْنِ : مسلم، اسلام، سلامتی۔
- ذُرِّيَّتِنَآ : ذریت آدم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اُمَّةً [1]	مُّسْلِمَةً	لَّكَ [2] ص	وَ	اَرِنَا [4][3]	مَنَاسِكَنَا [3]
ایک جماعت	فرمانبردار	تیرے لیے	اور	تو دکھا ہمیں	ہمارے عبادت کے طریقے

وَ	تُبْ [5]	عَلَيْنَا ج	اِنَّكَ	اَنْتَ التَّوَّابُ [7][6]
اور	تو متوجہ ہو	ہم پر	بے شک تو	تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ [7] ﴿128﴾	رَبَّنَا [8][3]	وَ	ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا [1]
بڑا مہربان (ہے)	(اے) ہمارے رب	اور	تو بھیج	اُن میں	ایک رسول

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا [9]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ
اُنہی میں سے	وہ تلاوت کرے	اُن پر	تیری آیات	اور

يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ [10]	وَ	الْحِكْمَةَ [10]	وَ
وہ تعلیم دے اُنہیں	کتاب	اور	حکمت کی	اور

يُزَكِّيْهِمْ ط	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ [7][6]	الْحَكِيْمُ [7] ﴿129﴾ ع
وہ پاک کرے اُنہیں	بے شک تو	تو ہی نہایت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

وَمَنْ	يَّرْغَبُ [11]	عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ
اور کون	وہ منہ موڑے گا	دین ابراہیم سے	مگر	جس نے

سَفِهَ	نَفْسَهٗ ط [12]	وَ	لَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا ج
بیوقوف بنایا	اپنے نفس (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چن لیا اُسے	دنیا میں

وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾
اور	بے شک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے (ہے)

اِذْ	قَالَ	لَهٗ [2]	رَبُّهٗ [12]	اَسْلِمْ لا	قَالَ
جب	کہا	اُس کو	اُس کے رب نے	تو فرمانبردار ہو جا	اُس نے کہا

اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾	وَ	وَصّٰى
میں فرمانبردار ہو گیا	تمام جہانوں کے رب کے لیے	اور	وصیت کی

بِهَآ [13]	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ [12][14]	وَ	يَعْقُوْبُ ط
اُس کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور	یعقوب نے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 لَكَ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 اَرِ اصل میں اَرْءِیْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ء کی زیر ر کو دے کر ء اور ی دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

5 تُبْ تَوْبَةٌ سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق و کو حذف کیا جاتا ہے۔

6 اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے ۔

7 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔

9 يَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

10 اَلْكِتٰبَ سے مراد قرآن کریم اور اَلْحِكْمَةَ سے مراد حدیث مبارک ہے۔

11 يَرْغَبُ کے بعد اگر عَنْ ہو تو پھر اس کا ترجمہ بے رغبتی کرنا یا منہ موڑنا کیا جاتا ہے۔

12 ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

13 وَصّٰى بِهَا سے مراد دین اسلام ہے۔

14 بَنِيْهِ اصل میں بَنِيْنَ+هٖ تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ن حذف کیا گیا تو باقی بَنِيْهِ رہ گیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ	ایک جماعت اپنی فرمانبردار (بنا)
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا	اور ہمیں ہمارے عبادت کے طریقے دکھا (سکھا)
وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	اور تو ہم پر توجہ فرما (یعنی توبہ قبول فرما) بیشک تو ہی
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾	بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿128﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ	(اے) ہمارے رب اور تو ان میں بھیج
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	ایک رسول انہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ	(جو) ان پر تیری آیات تلاوت کرے
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے
وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ	اور وہ اُنہیں پاک کرے، بے شک تو ہی
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع	نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿129﴾ ع
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ	اور کون دین ابراہیم علیہ السلام سے منہ موڑے گا
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ	مگر (وہی) جس نے اپنے نفس کو بیوقوف بنایا
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُسے دنیا میں چن لیا
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ	اور بیشک وہ آخرت میں
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾	یقیناً نیکوں میں سے ہے۔ ﴿130﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ	جب اس کو اس کے رب نے کہا فرمانبردار ہو جا
قَالَ اَسْلَمْتُ	اس نے کہا میں فرمانبردار ہو گیا
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾ وَوَصّٰى	تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿131﴾ اور وصیّت کی
بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اسی (دین اسلام) کی
وَيَعْقُوْبُ ۭ	اور یعقوب علیہ السلام نے (بھی اپنے بیٹوں کو)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اُمَّةً : امت، امت محمدیہ۔
- مُّسْلِمَةً : مسلم، اسلام، سلامتی۔
- وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
- اَرِنَا : رؤیتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
- مَنَاسِكَنَا : مناسک حج۔
- تُبْ : توبہ، تائب۔
- عَلَيْنَا : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
- الرَّحِيْمُ : رحیم، رحمت، رحمٰن۔
- ابْعَثْ : بعثت نبوی، مبعوث۔
- فِيْهِمْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- رَسُوْلًا : رسول، رسالت، مرسل۔
- مِّنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- يَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلوّ۔
- يُعَلِّمُهُمْ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
- الْكِتٰبَ : کتاب، کتابت، کاتب۔
- الْحِكْمَةَ : حکمت و دانائی، حکیم۔
- يُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ، زکاۃ۔
- مِلَّةِ : ملت بیضا، ملت ابراہیم۔
- اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
- نَفْسَهٗ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
- اصْطَفَيْنٰهُ : مصطفی، ہم مصطفوی ہیں۔
- الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین دنیا۔
- الْاٰخِرَةِ : اُخروی زندگی، آخرت۔
- الصّٰلِحِيْنَ : صالح، اصلاح، مصلح۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- اَسْلِمْ : اسلام، مسلم، سلامتی۔
- لِرَبِّ : رب، ربوبیت، مربی۔
- الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ۔
- وَصّٰى : وصیت، وصیت نامہ۔
- بَنِيْهِ : ابن، ابن آدم، متبنیٰ۔

يٰبَنِيَّ [1]	اِنَّ اللّٰهَ [2]	اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ
اے میرے بیٹو!	بے شک اللہ نے	چُن لیا ہے	تمہارے لیے	دین (اسلام کو)

فَلَا تَمُوْتُنَّ [3]	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ؕ (132)
تو ہرگز نہ تم مرنا	مگر	اس حال میں کہ	تم	سب مسلمان ہو

اَمْ [4]	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ [5]
کیا	تم تھے	موجود	جب	آئی	یعقوب (پر)

الْمَوْتُ ۙ [5]	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ [6]	مَا [7]	تَعْبُدُوْنَ
موت	جب	اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی	تم سب عبادت کرو گے

مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ [8]	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ
میرے بعد	اُن سب نے کہا	ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور

اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ
تیرے آباء (واجداد) کے معبود کی	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق (کے معبود)

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (133)
(یعنی) ایک معبود کی	اور	ہم	اُسی کے لیے	سب فرمانبردار (ہیں)

تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ [2]	خَلَتْ ۚ [9]	لَهَا	مَا [7]
وہ	ایک جماعت	یقیناً	گزر چکی	اُس کے لیے	جو

كَسَبَتْ [9]	وَ	لَكُمْ	مَّا [7]	كَسَبْتُمْ ۚ	وَلَا
اُس نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں

تُسْئَلُوْنَ [11]	عَمَّا [11] [7]	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (134)	وَ
تم سب پوچھے جاؤ گے	(اُس) کے بارے میں جو	تھے وہ سب	وہ سب کرتے	اور

قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا [12]	اَوْ	نَصٰرٰى [12]	تَهْتَدُوْا ؕ
اُن سب نے کہا	تم سب ہو جاؤ	یہودی	یا	نصرانی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا ؕ [13]
آپ کہہ دیجیے	بلکہ (ہم پیروی کریں گے)	ابراہیم کے دین (کی)	(جو) ایک طرف کا (تھا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يٰبَنِيَّ اصل میں يَابَنِيْنَ + یْ تھا يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کے مطابق بَنِيْنَ کے آخر سے نَ حذف کیا گیا یْ باقی رہا پھر اُسے دوسری یْ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[2] اِنَّ اسم کے شروع میں اور قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نَّ ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[4] اَمْ کا ترجمہ کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] لِبَنِيْهِ اصل میں لِبَنِيْنَ + هٖ تھا يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کے مطابق نَ حذف کیا گیا، یْ باقی ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں، نہ کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[9] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[11] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[12] هُوْدًا هَآئِدٌ کی جمع ہے جس کا معنی یہودی بننے والا ہے اور نَصٰرٰى نَصْرَانِيٌّ کی جمع ہے۔

[13] حَنِيْفًا سے مراد یعنی ایک اللہ کے پرستار تھے اور سب سے کٹ کر صرف اسی کی عبادت کرنے والے تھے۔

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى	اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے چن لیا ہے
لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ	تمہارے لیے (یہ) دین تو تم ہرگز نہ مرنا
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ﴿132﴾	مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿132﴾
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	کیا تم موجود تھے
اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ	جب یعقوب علیہ السلام پر موت آئی
اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	اُنہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی
وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اور تیرے آباؤ اجداد کے معبود کی (یعنی)
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق (کے معبود)
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ	(یعنی) ایک معبود کی (عبادت کریں گے)
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾	اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿133﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	یہ (انبیاء کی) ایک جماعت تھی (جو) یقیناً گزر چکی
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے (وہی) ہے جو اس نے کمایا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے کمایا
وَلَا تُسْــَٔلُوْنَ	اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾	اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿134﴾
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى	اور اُنہوں نے کہا یہودی ہو جاؤ یا نصرانی
تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ	تم ہدایت پا جاؤ گے، آپ کہہ دیجیے بلکہ (ہم تو)
مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہیں (جو) سیدھی راہ پر تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يٰبَنِيَّ : ابن، ابن آدم۔
اصْطَفٰى : مصطفٰی، مصطفوی دین۔
الدِّيْنَ : دین ودنیا، دین اسلام۔
فَلَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
تَمُوْتُنَّ : موت، میت، اموات۔
اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
مُّسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت۔
حَضَرَ : حاضر، تناول ماحضر۔
الْمَوْتُ : موت، اموات۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِبَنِيْهِ : ابن آدم، ابن الوقت۔
تَعْبُدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
مِنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
بَعْدِيْ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
نَعْبُدُ : عابد، معبود، عبادت۔
اِلٰهَكَ : الٰہ، الٰہ العالمین، الوہیت۔
اٰبَآئِكَ : آباؤ اجداد، آبائی وطن۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
وَّاحِدًا : واحد، توحید، وحدت۔
اُمَّةٌ : اُمتی، اُمت، سابقہ اُمم۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔
تُسْــَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
هُوْدًا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔
نَصٰرٰى : یہود ونصاریٰ، نصرانیت۔
تَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
بَلْ : بلکہ۔
مِلَّةَ : ملّت آدم، ملت بیضا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	مَا [1]	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	قُوْلُوْٓا
اور	نہیں	تھا وہ	مشرکوں میں سے	تم سب کہو

اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ [2]	وَ	مَآ [1]	اُنْزِلَ [3]
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	نازل کیا گیا

اِلَيْنَا	وَ	مَآ [1]	اُنْزِلَ [3]	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
ہماری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	ابراہیم کی طرف

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اُن کی) اولاد (کی طرف)

وَمَآ	اُوْتِيَ [3]	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَمَآ
اور جو	دیا گیا	موسیٰ (کو)	اور عیسیٰ (کو)	اور جو

اُوْتِيَ [3]	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	لَا	نُفَرِّقُ [4]
دیا گیا	نبیوں (کو)	اُن کے رب (کی طرف) سے	نہیں	ہم تفریق کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ [5]	مِّنْهُمْ صلے	وَنَحْنُ	لَهٗ [6]	مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾
کسی ایک کے درمیان	اُن میں سے	اور ہم	اُس کے	سب فرمانبردار (ہیں)

فَاِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ [2]	مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ [2]
پس اگر	وہ سب ایمان لائیں	(اس) جیسی چیز پر	جو	تم ایمان لائے ہو	اُس پر

فَقَدِ	اهْتَدَوْا ج	وَاِنْ	تَوَلَّوْا [7]	فَاِنَّمَا [8]	هُمْ
تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا گئے	اور اگر	وہ سب انحراف کریں	تو بیشک محض	وہ سب

فِيْ شِقَاقٍ ج	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج [9]	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ [10] [11]
مخالفت میں	پس عنقریب ضرور اللہ کافی ہو گا آپکو اُن سے	اور	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ لا [11]	صِبْغَةَ اللّٰهِ ج	وَ	مَنْ [12]	اَحْسَنُ [13]
خوب جاننے والا (ہے)	اللہ کا رنگ	اور	کون	زیادہ اچھا (ہے)

مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً ز	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ [6]	عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾
اللہ سے	رنگ (میں)	اور	ہم	اُس کی	سب عبادت کرنے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں، نہ کیا جاتا ہے۔

[2] علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

[4] اس سے مراد انبیاء پر ایمان لانے کے لحاظ سے ہم تفریق نہیں کرتے یعنی ایمان سب پر لاتے ہیں اور عمل صرف حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے فرامین اور قرآن مجید کے احکامات پر کرتے ہیں۔

[5] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[7] فعل میں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[8] اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جاتا ہے تو اس میں بے شک صرف، محض یا بس یوں ہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[9] یہاں کَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اس کا ترجمہ ہی یا وہی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[11] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] علامت مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ ﴿135﴾
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(مسلمانو) تم کہو ہم (تو) اللہ پر ایمان لائے
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا	اور (اُس پر) جو ہماری طرف اُتارا گیا
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	اور جو ابراہیم علیہ السلام کی طرف اُتارا گیا
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام (کی طرف)
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ	اور یعقوب علیہ السلام اور (اس کی) اولاد (کی طرف)
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ	اور جو موسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا اور جو
اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	تمام نبیوں کو اُن کے رب (کی طرف) سے دیا گیا
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ	ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہیں کرتے
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں ﴿136﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ	پھر اگر وہ ایمان لائیں اُس جیسی چیز پر
مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	جس پر تم ایمان لائے ہو
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ انحراف کریں،
فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ	تو بیشک محض وہ ہٹ دھرمی میں (پڑے ہوئے) ہیں
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ	پس عنقریب ضرور اللہ آپکو اُن سے کافی ہو جائے گا
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿137﴾
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ	اللہ کا رنگ (اپناؤ)
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫	اور اللہ سے زیادہ اچھا رنگ میں کون (ہو سکتا) ہے
وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾	اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ ﴿138﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک۔
قُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔
مَآ : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
اُنْزِلَ : نزول، نازل، انزال۔
اِلَيْنَا : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
النَّبِيُّوْنَ : نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
رَّبِّهِمْ : ربوبیت، رب کائنات۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاپرواہ۔
نُفَرِّقُ : فرق، فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی۔
اَحَدٍ : واحد، توحید، موحد۔
مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، سلامت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
بِمِثْلِ : مثل، امثال، امثلہ۔
اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادئ برحق۔
وَ : لیل ونہار، قرب وجوار۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ : کافی، کفایت۔
السَّمِيْعُ : سماعت، سامعین۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم۔
اَحْسَنُ : احسن، حسن، حسین۔
مِنَ : منجانب، اظہر من الشمس۔
عٰبِدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلْ [1]	اَ	تُحَآجُّوْنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَهُوَ [2]
آپ کہہ دیں	کیا	تم سب جھگڑتے ہو ہم سے	اللّٰہ (کے بارے) میں	حالانکہ وہ

رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ ج	وَ	لَنَآ [3]	اَعْمَالُنَا
ہمارا رب	اور	تمہارا رب	اور	ہمارے لیے	ہمارے اعمال

وَ	لَكُمْ [3]	اَعْمَالُكُمْ ج	وَنَحْنُ	لَهٗ [3]
اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور ہم	اُس کے لیے

مُخْلِصُوْنَ [4] ﴿139﴾ لا	اَمْ [5]	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ
سب خالص کرنے والے (ہیں)	کیا	تم سب کہتے ہو	بے شک	ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ
اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اُن کی) اولاد

كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى ط	قُلْ [1]	ءَ	اَنْتُمْ
سب تھے	یہودی	یا عیسائی	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم

اَعْلَمُ [6]	اَمِ [5]	اللّٰهُ ط	وَ	مَنْ [7]	اَظْلَمُ [6]
زیادہ جاننے والے (ہو)	یا	اللّٰہ	اور	کون	بڑا ظالم (ہے)

مِمَّنْ [8]	كَتَمَ	شَهَادَةً [10] [9]	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ط
(اُس) سے جو	چھپائے	گواہی	اُس کے پاس (ہے)	اللّٰہ (کی طرف) سے

وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ [11]	عَمَّا [12]	تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾
اور	نہیں	اللّٰہ	ہرگز غافل	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

تِلْكَ [13]	اُمَّةٌ [9] [14]	قَدْ	خَلَتْ ج [9]	لَهَا [3]	مَا
وہ	ایک اُمّت (تھی)	یقیناً	وہ گزر چکی	اُس کے لیے	جو

كَسَبَتْ [9]	وَ	لَكُمْ [3]	مَّا	كَسَبْتُمْ ج	وَ
اُس نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو	تم نے کمایا	اور

لَا تُسْئَلُوْنَ [15]	عَمَّا [12]	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع
نہیں تم سب پوچھے جاؤ گے	(اُس) کے بارے میں جو	وہ سب تھے	وہ سب کرتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے وٗ کو گرا دیا جاتا ہے۔

[2] وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم بھی کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[5] علامت اَمْ کا ترجمہ کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[7] علامت مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[8] یہ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[9] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] یعنی انکی کتابوں میں آپ ﷺ کی نشانیاں موجود تھیں اور یہ لوگ جانتے تھے کہ انبیاء یہودی یا عیسائی نہیں تھے یہ لوگ ان شہادتوں کو چھپاتے تھے۔

[11] علامت بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[12] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[13] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا	کہہ دیجیے کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے
فِي اللّٰهِ وَهُوَ	اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ	ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے
وَلَنَآ اَعْمَالُنَا	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم
لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۙ ﴿139﴾	اس کے لیے (ہی) خالص (عبادت) کرنے والے ہیں ﴿139﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ	کیا تم کہتے ہو بے شک ابراہیم علیہ السلام
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ	اور یعقوب علیہ السلام اور (اُن کی) اولاد
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ	یہودی یا نصرانی تھے
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ	آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً	اور کون اس سے بڑا ظالم ہے جس نے (اُس) گواہی کو چھپایا
عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ	(جو) اللہ (کی طرف) سے اُس کے پاس تھی
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	اور اللہ ہرگز غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾	اُس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿140﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	یہ ایک اُمّت تھی یقیناً وہ گزر چکی
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے (وہی) ہے جو اس نے کمایا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے کمایا
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع	اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿141﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
- رَبُّنَا : رب، ربوبیّت، مربی۔
- اَعْمَالُنَا : عمل، عامل، اعمال۔
- اَعْمَالُكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
- مُخْلِصُوْنَ : خلوص، خالص، مخلص۔
- تَقُوْلُوْنَ : قول، اقوالِ زریں۔
- هُوْدًا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔
- نَصٰرٰى : نصرانیت، یہود ونصاریٰ۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- مِمَّنْ : منجانب، من وعن۔
- كَتَمَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
- شَهَادَةً : شہادت، شاہد، عینی شاہد۔
- عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ۔
- مِنَ : منجانب، من وعن۔
- بِغَافِلٍ : غفلت، غافل۔
- عَمَّا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- اُمَّةٌ : امت، سابقہ اُمم۔
- كَسَبَتْ : کسبِ حال، کسبی۔
- مَّا : ماورائے آئین، ماجرا۔
- لَا : لاعلاج، لاجواب۔
- تُسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر :17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟
اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔
جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان